اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

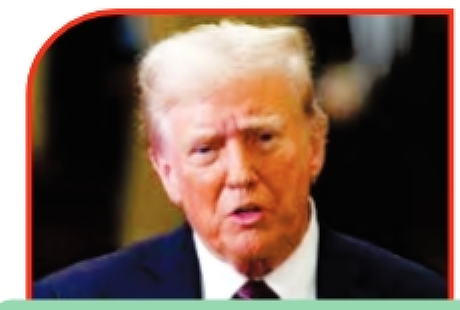

8 ایران معاہدہ نہ کر کے بیوقوفی کرے گا

3 بے بنیاد الزامات لگانا راہل گاندھی کی عادت ہے

7 ورلڈ کپ کا سب سے دلچسپ مقابلہ : دو سپر اوورز کے بعد جنوبی افریقہ کی فتح

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 12 February 2026

ESTABLISHED IN 1985

12 فروری 2026ء بمطابق 23 شعبان 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 38، صفحات 8، قیمت 3 روپے

Don't be a Money Mule!

A money mule is a person who transfers or moves illegally acquired money on behalf of someone else.

Your Bank Account = Your Money

Protect your account. Protect yourself.

Helpline No. 1930

DIPK-10829-25
Dated 11-2-2026

Online Reporting Portal: www.cybercrime.gov.in

Department of Information & Public Relations, J&K

@informationprjk | Information & PR, J&K | @diprjk | @dipr_jk

مجھے ان باتوں پر افسوس ہے جو بی جے پی کے ارکان اسمبلی کو بری لگی ہیں: عمر عبداللہ

سرینگر/۱۱جنوری (کے این ایس) جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز قانون ساز اسمبلی میں اپنے گزشتہ روز کے بیان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اسپیکر سے درخواست کی کہ ’’اگر ان کی تقریر میں کوئی غیر پارلیمانی لفظ پائے جائیں تو انہیں ریکارڈ سے حذف کر دیا جائے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ’’عمر عبداللہ نے بھاجپا اراکین پر وزیر داخلہ کی جانب سے ’زبانی جوتے‘ پڑنے کے بعد اسمبلی میں ہنگامہ آرائی کا الزام عائد کیا تھا جس کے بعد بھاجپا اراکین نے احتجاج درج کیا اور عمر عبداللہ سے معافی کا مطالبہ کیا۔ بدھ کو ایوان میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ روز انہوں نے جو ریمارکس دیے، ان پر انہیں افسوس ہے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا:’’ (بقیہ۶پر)

’’مضبوط زرعی شعبہ ترقی یافتہ معیشت اور انسانی خوشحالی کی بنیاد‘‘، لیفٹننٹ گورنر

’’زراعت سب سے پہلے‘ پالیسی ترقی یافتہ ہندوستان اور اتما نربھر جموں و کشمیر کو یقینی بنائے گی‘‘

اے آئی ٹیکنالوجی زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں اِنقلاب لائے گی

جموں/۱۱فروری/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے زور دیا کہ ’’زراعت سب سے پہلے‘‘ پالیسی ترقی یافتہ ہندوستان اور اتما نربھر جموں و کشمیر کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ زراعت اور اس سے منسلک شعبے وہ حتمی انشورنس پالیسی ہے جسے کوئی بھی ترقی پذیر معاشرہ یا قوم نظر انداز نہیں کر سکتی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ’’چاہے موسمیاتی تبدیلی سے لے کر معاشی غیر یقینی صورتحال تک چیلنجوں کا سامنا ہو، ایک حقیقت ہمیشہ قائم رہتی ہے کہ زراعت اور اس سے منسلک شعبے ہمیں مستحکم اور ہمارے شہریوں کو خوشحال رکھیں گے۔‘‘ لیفٹیننٹ گورنر سکاسٹ جموں کی جانب سے منعقدہ تین روزہ ’زرعی سمٹ اور کسان میلہ‘ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے کلیدی خطاب میں اے آئی پاورڈ ایڈوانسڈ ایگریکلچر کے تبدیلی لانے والے اثرات پر بات کی۔ انہوں نے ٹیکنالوجی ٹولز کو سستی اور قابل رسائی بنانے پر زور دیا جو موسم، مٹی اور فصل کے ڈیٹا کی بنیاد پر پیداوار کی پیش گوئی کریں تاکہ چھوٹے اور پسماندہ کسان اپنی فصلوں کا سٹریٹجک پلان بنا سکیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ’’ٹیکنالوجی اور زراعت کی ترقی کو ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔ تکنیکی ترقی نئے سٹارٹ اپس، صنعتیں اور یونیکورن پیدا کرتی (بقیہ۶پر)

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر سٹیٹ سول کورٹس ایکٹ میں ترمیم کیلئے بل پیش کیا

جموں/۱۱فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر سٹیٹ سول کورٹس ایکٹ (ایس وی ٹی) 1977 (ایل اے بل نمبر 03 آف 2026) ایک بل ترمیم کے لئے اسمبلی میں پیش کیا۔ یہ بل پہلے ہی سرکاری گزٹ کے خصوصی شمارے میں شائع ہو چکا ہے۔

پونچھ میں 16 سالہ لڑکا دھماکے میں زخمی، تحقیقات شروع

سرینگر/۱۱فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) پونچھ ضلع میں ایک 16 سالہ لڑکا ایک دھماکے میں زخمی ہوا جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ایک زنگ آلود بارودی سرنگ کی وجہ سے ہوا جو ایک ندی میں بہہ گیا تھا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ بن پاتھ گاؤں کے رہنے والے بلال احمد بٹرنالہ پر ٹریکٹر میں (بقیہ۶پر)

مختلف محکموں میں 77 ہزار سے زیادہ اسامیاں خالی ہیں، حکومت

تمام مشتہر اور ریفر شدہ آسامیاں مقررہ وقت میں پُر کی جائیں گی

جموں/۱۱فروری (ایجنسیز) جموں و کشمیر حکومت نے بدھ کے روز قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے مختلف محکموں میں 77 ہزار سے زیادہ اسامیاں خالی پڑی ہیں، جن میں براہ راست اور پروموشن کوٹہ دونوں شامل ہیں۔ رکن اسمبلی عرفان حافظ لون کے محکمہ وار خالی اسامیوں اور انہیں مقررہ مدت کے اندر پُر کرنے کے اقدامات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزیر انچارج نے کہا کہ اعداد و شمار میں براہ راست کوٹہ اسامیاں شامل ہیں جو پہلے ہی ریکروٹنگ ایجنسیوں کو بھیجی گئی ہیں اور ساتھ ہی وہ بھی جن کے انتخاب کے لیے اشتہار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید بتایا گیا کہ تمام مشتہر اور ریفر شدہ آسامیاں مقررہ وقت میں پُر کی جائیں گی۔ سرکاری جواب کے مطابق اسامیوں کی کل تعداد 77,099 ہے۔ اس میں ڈائریکٹ کوٹہ کے تحت 3,808 گزیٹیڈ، 24,507 نان گزیٹڈ اور 12,351 ایم ٹی ایس اسامیاں شامل ہیں جبکہ 6,409 گزیٹڈ، 24,451 نان گزیٹڈ اور 5,573 ایم ٹی ایس پوسٹیں پروموشن کوٹہ کے تحت آتی ہیں۔ حکومت نے کہا کہ بروقت بھرتی کو یقینی بنانے کے لیے کئی اقدامات شروع کیے گئے ہیں، جن میں بھرتی (بقیہ۶پر)

جموں و کشمیر میں برفباری میں خطرناک کمی، دو برسوں میں 54 فیصد کمی ریکارڈ: حکومت

کشمیر ڈویژن سب سے زیادہ متاثر، برفباری معمول سے کافی کم ریکارڈ

آنے والے برسوں میں پانی کی دستیابی مزید دباؤ کا شکار ہو سکتی ہے

جموں/۱۱فروری (یو این آئی) جموں و کشمیر اسمبلی میں آج اس وقت ایک تفصیلی بحث دیکھنے کو ملی جب ایم ایل اے سجاد شاہین کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں حکومت نے برفباری کی نمایاں کمی اور اس کے دوررس اثرات پر ایک جامع بیان پیش کیا۔ حکومت نے واضح کیا کہ گزشتہ دو برسوں میں ریاست کو مجموعی طور پر 50 سے 54 فیصد تک کم بارش اور برفباری ملی ہے، جس کے باعث پانی کے ذخائر، زرعی سرگرمیوں، باغبانی، پن بجلی پیداوار اور لوگوں کی روزی روٹی پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کشمیر ڈویژن اس کمی سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے، جہاں سردیوں کی برفباری معمول سے کافی کم ریکارڈ کی گئی۔ حکومت نے اپنے جواب میں کہا کہ ابتدائی جائزوں سے یہ خدشہ ظاہر ہوتا ہے کہ آنے والے برسوں میں پانی کی دستیابی مزید دباؤ کا شکار (بقیہ۶پر)

ہندوستان نے سوشل میڈیا پر گرفت مضبوط کر دی

سوشل میڈیا کمپنیوں کو غیر قانونی، گمراہ کن، مشتبہ یا خلافِ قانون مواد

قرار دیے جانے کے محض 3 گھنٹے کے اندر اپنے پلیٹ فارم سے ہٹانا ہوگا

نئی دہلی/۱۱فروری (یو این آئی) ہندوستانی حکومت نے اپنی انفارمیشن ٹیکنالوجی رولز 2021 میں ترمیم کی ہے جس کے تحت سوشل میڈیا کمپنیوں کو غیر قانونی، گمراہ کن، مشتبہ یا خلافِ قانون مواد قرار دیے جانے کے محض 3 گھنٹے کے اندر اپنے پلیٹ فارم سے ہٹانا ہوگا۔ یہ تبدیلیاں 2021 کے آئی ٹی قواعد میں ترمیم کے تحت کی گئی ہیں جو پہلے ہی وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت اور عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے درمیان (بقیہ۶پر)

چند صحافی بلیک میلنگ میں ملوث، پیسے لے کر نیوز چلاتے ہیں

ہم ان سے ڈرنے والے نہیں: نائب وزیر اعلیٰ

جموں/۱۱فروری (یو این آئی) جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج الزام عائد کیا کہ چند مخصوص صحافی ایوان کے آس پاس غیر پیشہ ورانہ سرگرمیوں میں ملوث ہیں اور اپنی موجودگی کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ صحافی یہاں پورا دن چائے پیتے ہیں، ان کا مقصد صحافت نہیں بلکہ بلیک میلنگ ہے اور وہ خود پیرول پر ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے صحافت کی آڑ میں منفی سرگرمیوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے (بقیہ۶پر)

حکومت راہل گاندھی کے خلاف مراعات شکنی کی تحریک پیش کرے گی: کرن رجیجو

لوک سبھا کے اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر 9 مارچ کو بحث کا امکان

نئی دہلی/۱۱فروری (یو این آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا ہے کہ حکومت نے لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی کے ذریعہ ایوان میں ایک وزیر کے خلاف بے بنیاد الزامات لگانے پر ان کے خلاف مراعات شکنی کی تحریک لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر کرن رجیجو نے بدھ کے روز پارلیمنٹ کے احاطے میں نامہ نگاروں سے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی نے بغیر پیشگی اطلاع کے ایوان میں کابینہ کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ یہ مراعات کی سنگین خلاف ورزی ہے اور اس کی اطلاع لوک (بقیہ۶پر)

آئی جی کشمیر نے اعلیٰ سطحی اجلاس میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

مذہبی اور عوامی تقریبات کے بخوبی انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے

کمیونٹی کی شمولیت کو بڑھانے کی بھی ہدایت

سرینگر/۱۱فروری (آفاق نیوز) انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون، شری وی کے بردی نے بدھ کے روز پولیس کنٹرول روم کشمیر میں ایک اہم مشترکہ سیکیورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں وادی میں آئندہ ہونے والے اہم عوامی اور مذہبی پروگراموں کے پیش نظر مجموعی سیکیورٹی صورتحال کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر پولیس، انٹیلی جنس ایجنسیوں، فوج، ریلوے حکام اور سی اے (بقیہ۶پر)

وزارت داخلہ کی طرف سے پہلی بار سرکاری تقریبات میں

’وندے ماترم‘ گانے کا پروٹوکول جاری

سرکاری تقریبات کے دوران مکمل طور پر پیش کیا جانا چاہئے، وزارت داخلہ

نئی دہلی/۱۱فروری (یو این آئی) مرکزی وزارت داخلہ نے رسمی تقریبات میں قومی گیت وندے ماترم گائے جانے کے بارے میں پہلی بار باضابطہ پروٹوکول جاری کیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ اسے سرکاری تقریبات کے دوران مکمل طور پر پیش کیا جانا چاہئے۔ 28 جنوری کو جاری کردہ ایڈوائزری میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ جب قومی گیت وندے ماترم اور قومی ترانہ جن گن من دونوں ایک ساتھ پیش کیے جائیں، تو پہلے قومی گیت کو پیش کیا جانا چاہیے۔ ہدایات کے مطابق، بنکم چندر چٹوپادھیائے کی تحریر کردہ وندے ماترم کے تمام چھ بند کو ترانے سے پہلے مکمل طور پر گایا جائے۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ پروٹوکول کا مقصد سرکاری (بقیہ۶پر)

حبہ کدل سرینگر میں آگ کی ہولناک واردات

6 رہائشی مکانات خاکستر، 3 افراد زخمی، کروڑوں روپے کی املاک تباہ

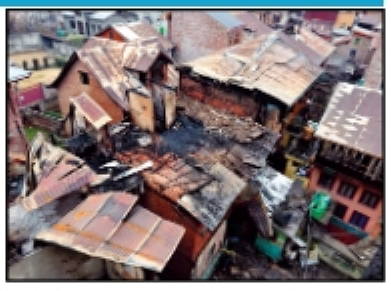

سرینگر/۱۱جنوری (ایجنسیز) شہر سرینگر میں آگ لگانے کے بڑھتے واقعات کے بیچ شہر خاص کے حبہ کدل علاقے میں ایک اور بھیانک آتشزدگی میں چھ رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے اور ان میں موجود لاکھوں روپے مالیت کا ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ ادھر آگ بجھانے کے دوران فائر سروس اہلکار سمیت تین افراد بھی زخمی ہوگئے۔ سٹار (بقیہ۶پر)

سرینگر ضلع میں منشیات فروشوں کیخلاف سخت کارروائی

این ڈی پی ایس کیسوں میں ملوث 70 ملزمان کی ڈرائیونگ لائسنس منسوخ

سرینگر/۱۱فروری/ایس این این/منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کا عزم کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے کہا کہ ضلع میں این ڈی پی ایس کیسوں میں ملوث 70 ملزمان کی ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کر دی گئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے کہا کہ ضلع انتظامیہ نے این ڈی پی ایس کیسوں میں ملوث پائے جانے والے تقریباً 70 افراد کے ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کر دیے ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ منشیات فروشی کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔ سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے اکشے لبرو نے کہا کہ یہ فیصلہ ضلعی سطح کی کمیٹی نے ضلع پولیس سرینگر اور متعلقہ محکموں بالخصوص محکمہ ٹرانسپورٹ کے ساتھ (بقیہ۶پر)

اسمبلی: بی جے پی ارکان کا واک آؤٹ، وزیر اعلیٰ سے معافی مانگنے کا مطالبہ

’’ایوان کی کارروائی حکومتی اشاروں پر چل رہی ہے‘‘ سنیل شرما

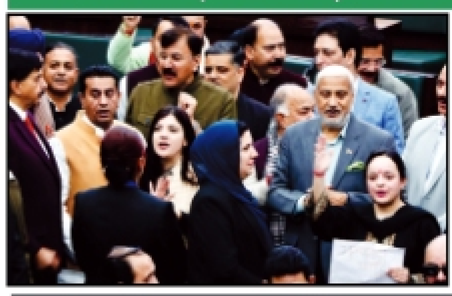

جموں/۱۱فروری (یو این آئی) بی جے پی کے ارکان اسمبلی نے بدھ کے روز جموں و کشمیر اسمبلی سے واک آؤٹ کیا۔ احتجاجی اراکین اسمبلی نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کے خلاف جم کر نعرہ بازی کر رہے تھے اور وزیر اعلیٰ سے غیر مشروط معافی مانگنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ احتجاجی اراکین ’تاناشاہی نہیں چلے گی، وزیر اعلیٰ ہاؤس (بقیہ۶پر)

صرف درست زمینی ریکارڈ کو ڈیجیٹل کیا جائے گا

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایوان کو یقین دلایا

جموں/۱۱فروری/(ڈی آئی پی آر)وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کہا کہ حکومت زمین کے ریکارڈز میں مکمل درستگی کو یقینی بنانے کیلئے پُرعزم ہے اور کوئی بھی غلط ریکارڈ ڈیجیٹائز نہیں کیا جائے گا۔وزیر اعلیٰ نے ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران کئی ایم ایل ایز کی جانب سے اُٹھائے گئے ضمنی سوالات کے دوران مداخلت کی۔اُنہوں نے کہا کہ محکمہ نے تسلیم کیا ہے کہ عمل مکمل طور پر غلطیوں سے پاک نہیں ہے اور لوگوں کی جانب سے شکایات موصول ہوئی ہیں کہ ان کی زمین کی ملکیت یا تو غلط ریکارڈ کی گئی ہے یا سرکاری ریکارڈز میں رجسٹرڈ نہیں ہے۔اُنہوں نے کہا ’’محکمہ کو دو کام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے پہلا جلد بازی نہیں کی جائے گی۔ہم اس دوڑ میں نہیں ہیں کہ پورا عمل (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 12 لاکھ سے زیادہ سمارٹ بجلی میٹر نصب کئے گئے،حکومت

کشمیر میں 6لاکھ 9ہزار 15 سمارٹ بجلی میٹر جبکہ

صوبہ جموں میں 6لاکھ 27ہزار 4سو 92 سمارٹ بجلی میٹر نصب

جموں/۱۱فروری(ایجنسیز) حکومت نے بدھ کے روز قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ جموں وکشمیر انتظامیہ نے مرکزی زیر اہتمام اسکیموں کے تحت جموں وکشمیر میں 12.36 لاکھ سے زیادہ اسمارٹ بجلی میٹر نصب کیے ہیں۔یہ معلومات محکمہ بجلی ڈیولوپمنٹ (پی ڈی ڈی) نے رکن اسمبلی وحید پرہ کے ایک سوال کے تحریری جواب میں فراہم کیں۔محکمے نے کہا کہ یہ تنصیبات پرائم منسٹرڈویلپمنٹ پیکج (پی ایم ڈی پی) اور ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) کے تحت کی جارہی ہیں،جس میں پاورڈویلپمنٹ اینڈ کنسلٹنسی لمیٹڈ (پی ڈی سی ایل) اہم عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کے طور پر کام کررہی ہے۔انہوں نے کہ ان سمارٹ بجلی میٹروں میں سے کشمیر میں 6لاکھ 9ہزار 15سمارٹ بجلی میٹر جبکہ صوبہ جموں میں 6لاکھ 27ہزار 4سو 92سمارٹ بجلی میٹر نصب کئے گئے ہیں۔محکمے کے مطابق کشمیر میں سب سے زیادہ ضلع سری نگر میں 2 لاکھ 39ہزار 1سو 47جس کے بعد ضلع بارہمولہ میں 87لاکھ 7سو 32اور ضلع اننت ناگ میں 77 ہزار 9سو 43سمارٹ میٹر نصب کئے گئے ہیں۔صوبہ جموں میں سب سے زیادہ ضلع جموں میں 3لاکھ 4 ہزار 4سو 68سمارٹ بجلی میٹر نصب کئے گئے ہیں جبکہ اس کے بعد ضلع سانبہ میں 58ہزار 7سو 7اور ضلع کٹھوعہ میں 57ہزار 3سو 20سمارٹ بجلی میٹر نصب کئے گئے ہیں۔محکمہ نے مزید بتایا(بقیہ ۶ پر)

پنتھہ چوک،صدر کوٹ اور دیگر مقامات پر پتھر کی کان کنی کو

طریقہ کار کو حتمی شکل دینے کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کی گئی ہے۔نائب وزیر اعلیٰ

جموں/۱۱فروری/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ پنتھہ چوک سری نگر،صدر کوٹ بالا بانڈی پورہ اور دیگر متعلقہ مقامات پر روایتی کان کنی کی سرگرمیوں کی بحالی کے طریقہ کار کو جانچنے اور حتمی شکل دینے کیلئے ایک ہائی لیول ملٹی ڈیپارٹمنٹل کمیٹی قائم کی گئی ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بات قانون ساز حسنین مسعودی کے ایوان میں اُٹھائے گئے سوال کے جواب میں بتائی۔اُنہوں نے کہا کہ کمیٹی نے اس معاملے پر متعلقہ محکموں کے ساتھ متعدد میٹنگیں منعقد کی ہیں اور کمیٹی جلد از جلد(بقیہ ۶ پر)

ناراناگ میں سیاحتی ہٹ محکمہ جنگلات کی تصدیق کے بعد مکمل کیا جائے گا۔وزیر اعلیٰ

جموں۱۱فروری/(ڈی آئی پی آر)وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جن کے پاس محکمہ سیاحت کا قلمدان بھی ہیں، نے آج ایوان کو بتایا کہ ناراناگ میں ٹورسٹ ہٹ کی تعمیراتی کام جو 2010ء میں شروع ہوا تھا،زمین سے متعلق تنازعات اور سائٹ کی پیچیدگیوں کی وجہ سے مکمل نہیں ہوسکا ہے۔وزیر اعلیٰ نے جاری بجٹ سیشن کے دوران وقفۂ سوالات میں رُکن اسمبلی میاں مہر علی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ منصوبہ روکنے سے قبل تقریباً 70 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا تھا۔اُنہوں نے وضاحت کی کہ ایک مقامی رہائشی کی طرف سے اُٹھائے گئے اعتراضات کے بعد کام روک دیا گیا جس نے زمین کے عوض معاوضہ یا ملازمت کا مطالبہ کیا،جس کے نتیجے میں مزید تعمیر میں (بقیہ ۶ پر)

زینہ پورہ حلقہ انتخاب کیلئے نئی لفٹ اری گیشن سکیم منظور۔جاوید رانا

کہا،آبپاشی سکیموں کی جدید کاری حکومت کے زیر غور ہے

جموں/۱۱فروری/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ حکومت نے زینہ پورہ حلقہ انتخاب کے لئے ایک نئی لفٹ اری گیشن سکیم (ایل آئی ایس) کو منظوری دی ہے جس کا مقصد علاقے میں آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا ہے۔وزیر موصوف نے یہ بات ایوان میں رُکن اسمبلی شوکت حسین گنائی کی طرف اُٹھائے گئے لفٹ اری گیشن سکیم سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔(بقیہ ۶ پر)

کاروبار،ہنرمندی اور اِدارہ جاتی اِصلاحات کے ذریعے دیرپا روزگار پیدا کرنا

حکومت کی ترجیح۔نائب وزیر اعلیٰ

جموں/۱۱فروری/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ بے روزگاری کا سدباب کرنا جموں وکشمیر حکومت کی اوّلین ترجیح ہے اور توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ کاروباری سرگرمیوں،ہنرمندی کے فروغ اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے دیرپا روزگار کے مواقع پیدا کئے جائیں تاکہ نوجوان روزگار کے متلاشیوں کے بجائے روزگار پیدا کرنے والے بن جائیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بات ایوان میں رُکن اسمبلی آغا سید منتظر مہدی کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔اُنہوں نے بتایا کہ بے روزگاری سے نمٹنے کے لئے ’مشن یووا‘ پلیٹ فارم پر زائد از 1.71 لاکھ نوجوانوں نے رجسٹریشن کی ہے جس کے نتیجے میں تقریباً 70 ہزار باضابطہ کاروباری درخواستیں موصول ہوئی ہیں جو اس پروگرام پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتی ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تقریباً 52,875 اُمیدواروں کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) کو سمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس (ایس بی ڈی یوز) کے ذریعے تیار کیا گیا ہے تاکہ تکنیکی اور مالیاتی دیرپائی کو یقینی بنایا جاسکے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ اب تک 16,141 درخواستیں کامیابی سے مکمل ہوچکی ہیں جس کے نتیجے میں تقریباً ایک ہزار کروڑ روپے (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ پولیس نے چوری کا معاملہ حل کیا خاتون ملزم گرفتار،

14 لاکھ روپے کا مسروقہ مال برآمد

سرینگر/۱۱فروری/(آفاق نیوز)اونتی پورہ پولیس نے کامیابی کے ساتھ چوری کے ایک کیس کو کچھ ہی گھنٹوں اندر حل کر کے جرم میں ملوث خاتون ملزمہ کو گرفتار کر کے مسروقہ مال برآمد کرلیا۔پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کو ساکن احمد بٹ ساکن رجپور کی طرف سے ایک شکایت موصول ہوئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ کو نامعلوم چوروں نے ان کے رہائشی مکان سے سونے کے زیورات اور نقدی چوری کرلی تھی۔اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 33/2026 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں ایک کیس درج کیا گیا اور تحقیقات (بقیہ ۶ پر)

جے اینڈ کے وقف بورڈ نے اپنی عوامی خدمات کے انفراسٹرکچر

میں چار جدید ہائی ٹیک ایمبولینسیں شامل کر لیں

ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی اور اشوک کول نے ایمبولینسوں کو روانہ کیا

سرینگر/۱۱فروری/ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ میں اصلاحات اور تبدیلی کا مشن جاری ہے اور آج بورڈ نے اپنی عوامی خدمات کے انفراسٹرکچر میں چار نئی ہائی ٹیک ایمبولینسیں شامل کیں۔تاریخ میں پہلی بار وقف بورڈ نے وادی کشمیر کی چار بڑی درگاہوں پر صحت کی ہنگامی خدمات کا یہ نیٹ ورک قائم کیا ہے۔آج حضرت بل میں ایک مختصر مگر باوقار تقریب منعقد ہوئی جہاں ڈاکٹر اندرابی نے ان جدید اور مکمل طور پر لیس ایمبولینسوں کو باضابطہ طور پر وقف (بقیہ ۶ پر)

دو آئی ایس افسران بشارت قیوم اور اطہر عامر خان کیلئے

جموں کشمیر میں تعیناتی کیلئے ایک اور سال کی توسیع

سرینگر/۱۱فروری/ایس این این/کابینہ کی تقرری کمیٹی (اے سی سی) نے وزارت عملہ اور پبلک گریونس کی طرف سے جاری کردہ سرکاری احکامات کے مطابق اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے دو انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسران کی انٹر کیڈر تعیناتی مدت میں توسیع کی منظوری دے دی ہے۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دو الگ الگ احکامات میں کابینہ کی تقرری کمیٹی (اے سی سی) نے دو آئی اے ایس افسران کی انٹر کیڈر تعیناتی کی مدت میں اے جی ایم یو ٹی کیڈر (جموں وکشمیر کی یونین ٹیریٹری) میں توسیع کی منظوری دی ہے۔وزارت عملہ،عوامی شکایات اور پنشن،محکمہ عملہ اور تربیت کی طرف سے جاری کردہ سرکاری احکامات کے مطابق اے سی سی نے بشارت قیوم (آئی اے ایس) کو جھارکھنڈ کیڈر سے AGMUT کیڈر میں فروری 2026 میں ایک سال کی توسیع دی ہے۔موجودہ پالیسی۔یہ منظوری 28 جنوری 2026 کو ڈی او پی ٹی کے حوالہ کے بعد 10 فروری 2026 کے آرڈر کے ذریعے جاری کی گئی۔6 فروری 2026 کے ایک الگ حکم میں،اے سی سی نے اطہر عامر الشفیع خان (آئی اے ایس) کی انٹر کیڈر ڈیپوٹیشن کی مدت میں راجستھان کیڈر سے اے جی ایم یو ٹی کیڈر میں 15 فروری 2026 سے آگے ایک سال کی (بقیہ ۶ پر)

بیروہ میں ’جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈِی پی)‘ کے تحت

678 مستفیدین کو فائدہ پہنچایا گیا۔جاوید احمد ڈار

جموں/۱۱فروری/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو بتایا کہ بیروہ حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے 678 مستفیدین کو ’جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)‘ کے تحت شامل کیا گیا ہے۔وزیر موصوف رُکن اسمبلی ڈاکٹر شفیع احمد وانی کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بیروہ میں باغبانی کی کاشت 3,159.48 ہیکٹر رقبے پر محیط ہے جس میں سیب،(بقیہ ۶ پر)

سول سکریٹریٹ جموں کے باہر ڈیلی ویجروں کا زوردار احتجاج،

سرکار پر وعدہ خلافی کا الزام

جموں/۱۱فروری(یو این آئی) سول سکریٹریٹ جموں کے باہر آج ڈیلی ویجروں نے اپنے مطالبات کے حق میں زوردار احتجاجی دھرنا دیا،جس کے دوران ملازمین نے حکومت پر وعدہ خلافی کا سنگین الزام عائد کیا۔احتجاج میں شامل ڈیلی ویجروں نے کہا کہ سرکار نے چھ ماہ کا وقت مانگا تھا،لیکن اب ایک سال گزر چکا ہے اور ان کے مستقل کرنے کے حوالے سے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ وہ کئی برسوں سے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں لیکن انہیں نہ تو ملازمت میں استحکام دیا گیا اور نہ ہی اُن کے مطالبات کی جانب سنجیدگی سے توجہ دی گئی۔انہوں نے الزام لگایا کہ آج تک صرف یقین دہانیاں کروائی گئیں،لیکن زمینی سطح پر صورتحال جوں کی توں برقرار ہے۔احتجاج میں شریک ایک ڈیلی ویجر نے کہا کہ ہم پچھلے کئی برسوں سے اپنے حق کی لڑائی لڑ رہے ہیں،لیکن ہر بار حکومت کی جانب سے محض جھوٹے وعدے اور طفل تسلیاں دی جاتی ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ مستقل روزگار کے بغیر ہزاروں خاندان شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں اور یہ صورتحال مزید برداشت کے قابل نہیں۔ڈیلی ویجروں نے واضح طور پر دھمکی دی کہ اگر حکومت نے جلد از جلد ان کی نوکریوں کو مستقل کرنے کا اعلان نہ کیا تو احتجاجی کارروائیوں میں مزید شدت لائی جائے گی اور آئندہ (بقیہ ۶ پر)

آئی آئی آئی ایم کی جانب سے سیب،لیونڈر اور شہد کی مکھی بانی

کے امتزاج سے فائدہ اٹھانے پر ورکشاپ کا انعقاد

لیونڈر اور شہد کی مکھی بانی کو باغبانی نظام کے ساتھ مربوط کرنے سے زرعی منافع میں اضافہ

سرینگر/۱۱ فروری/(پی آئی بی) سی ایس آئی آر۔انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹو میڈیسن (سی ایس آئی آر۔آئی آئی آئی ایم) نے اپنے فیلڈ اسٹیشن بونیرا، پلوامہ میں ’’باغبانی پیداوار کے نظام میں لیونڈر اور شہد کی مکھی بانی کے انضمام‘‘ کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔اس پروگرام میں جموں وکشمیر کے پلوامہ،اننت ناگ،بڈگام،سرینگر،بارہمولہ،کولگام (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں قومی اوسط سے دوگنی بے روزگاری

بڑھتی بے روزگاری کا مسئلہ صرف سرکاری نوکریوں سے حل نہیں:حکومت

سرینگر/۱۱جنوری(کے این ایس)جموں کشمیر میں بے روزگاری کی شرح 6.7 فیصد ہے۔جہاں سرکاری نوکریاں کافی کم ہے وہیں حکومت کی نظریں صنعت و نجی شعبے پر ہے۔جموں کشمیر میں بے روزگاری کی شرح 6.7 فیصد تک پہنچ گئی ہے جو قومی اوسط 3.5 فیصد سے تقریباً دوگنی ہے۔حکومت کا کہنا ہے کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں میں بڑھتی بے روزگاری کا مسئلہ صرف سرکاری نوکریوں سے حل نہیں ہوسکتا،اس کے لیے نجی شعبے اور صنعتوں کا فروغ ضروری ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق منسٹری آف اسٹیٹسٹکس اینڈ پروگرام امپلی منٹیشن کی ’’پیریاڈک لیبر فورس سروے‘‘(PLFS) کا حوالہ دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے جموں کشمیر اسمبلی کے جاری بجٹ اجلاس میں تحریری جواب دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ چھ برسوں سے جموں کشمیر میں 15 برس اور اس سے زائد عمر کے افراد میں بے روزگاری کی شرح قومی اوسط سے زیادہ رہی ہے۔چودھری کے پاس یوٹی کی وزارت لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ کا قلمدان بھی ہے۔چودھری کے مطابق 2024-25 میں یہ شرح 6.7 فیصد رہی جبکہ ملک بھر میں اوسط 3.5 فیصد تھی۔2023-24 میں جموں کشمیر میں شرح 6.1 فیصد اور قومی سطح پر 3.2 فیصد ریکارڈ کی گئی۔اسی طرح 2022-23 میں یہ (بقیہ ۶ پر)

سی ایس آئی آر۔آئی آئی آئی ایم سرینگر برانچ کا qRT-PCR پر

تین روزہ اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام اختتام پذیر

سرینگر/۱۱ فروری/(پی آئی بی) سی ایس آئی آر۔انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹو میڈیسن (سی ایس آئی آر۔آئی آئی آئی ایم)،سرینگر برانچ کا مقداری ریئل ٹائم پی سی آر (qRT-PCR) پر تین روزہ اسکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔اس پروگرام میں ملک بھر سے تقریباً 20 شرکاء نے حصہ لیا،جن میں طلبہ،ریسرچ اسکالر اور لیبارٹری کے پیشہ ور افراد شامل تھے۔(بقیہ ۶ پر)

عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے بی جے پی ایوان

کو سیاسی میدان بنا رہی ہے:نائب وزیر اعلیٰ

جموں/۱۱فروری(ایجنسیز) جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے بدھ کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے بعض لیڈران کے بیانات کو ناقابلِ برداشت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایوان کا تقدس پامال کیا جارہا ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے رہنما سنیل شرما نے پیر پنچال خطے اور اُن کی ذاتی حیثیت کے بارے میں غیر مہذب زبان استعمال کی،جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر لیڈر آف اپوزیشن ہی اس طرح کے الفاظ استعمال کرتے ہیں تو پھر بی جے پی سے کیا توقع رکھی جاسکتی ہے۔انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ایوان (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس کا بی جے پی کے اراکین پر اسمبلی میں ’ناشائستہ زبان‘ استعمال کرنے کا الزام

جموں ۱۱ فروری (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کی سینئر لیڈر اور وزیر صحت وتعلیم سکینہ ایتو نے بدھ کے روز جموں وکشمیر اسمبلی میں بی جے پی کے قانون سازوں پر ’ناشائستہ زبان‘ استعمال کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ان پر شدید حملہ کیا۔انہوں نے کہا’’اس ایوان میں اپنے 20 برسوں میں،میں نے اپوزیشن کی طرف سے کبھی بھی اس طرح کے الفاظ نہیں سنے جس طرح کے الفاظ آج بی جے پی کے اراکین استعمال کر رہے ہیں۔وہ بے دریغ جھوٹ بول رہے ہیں۔یہ میرے تجربے میں نیا ہے‘۔انہوں نے ایک دن پہلے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کے ساتھ بی جے پی کے طرز عمل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ’وہ ناقابل برداشت رویے کی مثال تھی‘۔سکینہ ایتو نے کہا ’ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تین دن تک تحمل کا (بقیہ ۶ پر)

ایکشن فورم مانسبل کے اہتمام سے عشم میں ادبی تقریب کا انعقاد

بانڈی پورہ/۱۱فروری/شافیعہ گلفام/نامور صوفی بزرگ رسول کرہامی کی صدارت میں ایکشن فورم مانسبل کے اہتمام سے عشم میں ایک شاندار ادبی تقریب کا اہتمام ہوا۔تقریب کا آغاز فاروق پرنگی نے تلاوت کلام پاک سے کیا جس کے فوراً بعد غلام نبی دلنواز نے نعت شریف پیش کیا۔تقریب میں سلیم یوسف،نثار الکریم،غلام نبی دلنواز اور تنویر مقبول مہمانان ذی وقار کے بطور شریک ہوئے۔فورم کے چیئرمین سجاد نقشبندی (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے پلوامہ میں منشیات فروش کو گرفتار کیا،ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۱۱فروری/(آفاق نیوز)منشیات کی لعنت کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں،جموں وکشمیر پولیس نے پلوامہ میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے سائیکوٹراپک مادہ برآمد کیا۔پولیس اسٹیشن راجپورہ کی ایک پولیس پارٹی نے ٹہجن بلہ میں معمول کی گشتی ڈیوٹی کے دوران ایک مشکوک شخص کو روکا جس کی شناخت جاوید احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکن راجپورہ کی ذاتی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے سائیکوٹراپک مادہ (پیٹرل (03½ سٹرپس)،اینگزیٹ (01 سٹرپس)،ٹراماڈول (24½ سٹرپس)،پریگابالن (06½ (بقیہ ۶ پر)

پاور پروجیکٹوں کی منتقلی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں : حکومت کی وضاحت

واپسی کا معاملہ مکمل طور پر حکومت ہند کے دائرہ اختیار میں آتا

جموں۱۱فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر اسمبلی میں ایک تحریری سوال کے جواب میں حکومت نے واضح کیا ہے کہ موجودہ وقت میں مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کے پاس پاور پروجیکٹس کی واپسی یا ان کی منتقلی کے حوالے سے کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔رکن اسمبلی عرفان حفیظ لون کے سوال پر پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے وزارت بجلی یا دیگر مرکزی وزارتوں کے ساتھ کوئی معاملہ زیر غور نہیں ہے۔محکمہ نے بتایا کہ پاور پروجیکٹس کی واپسی کا معاملہ مکمل طور پر حکومت ہند کے دائرہ اختیار میں آتا ہے اور فی الوقت ایسی کوئی اطلاع یا پیش رفت جموں وکشمیر حکومت کے پاس (بقیہ ۶ پر)

خواتین وبچیوں کا عالمی دن کیرن میں راشٹریہ رائفلز کے زیر اہتمام تقریب

طالبات کو اعلیٰ تعلیم اور سائنسی میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب

کیرن/۱۱فروری/(پیرزادہ سعید) کیرن اور گنڈیاں کے مشترکہ علاقہ کیرن میں خواتین اور بچیوں کے عالمی دن سائنس کے موقع پر ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی،جس کا اہتمام Indian Army اور Rashtriya Rifles،کیرن کی جانب سے کیا گیا۔تقریب میں مقامی طالبات،خواتین اور معززین علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت (بقیہ ۶ پر)

امریکہ-ہندوستان عبوری تجارتی معاہدہ: زرعی اشیا پر مراعات کے تعلق

سے وائٹ ہاؤس کی ترمیم شدہ فیکٹ شیٹ سے الجھن میں اضافہ

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) امریکہ اور ہندوستان کے درمیان حالیہ عبوری تجارتی معاہدے نے جہاں معاشی تعاون کی نئی راہیں کھولی ہیں، وہیں وائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری کردہ ترمیمی دستاویزات نے کئی نئے سوالات اور ابہام پیدا کر دیے ہیں۔ خاص طور پر زرعی مصنوعات اور درآمدی وعدوں سے متعلق الفاظ کی تبدیلی نے ہندوستانی کسانوں اور ماہرین اقتصادیات میں الجھن پیدا کر دی ہے۔ یہ صورتحال ظاہر کرتی ہے کہ عالمی تجارتی مفادات اور ملک کی حساس سیاسی نوعیت کے درمیان توازن برقرار رکھنا دونوں ممالک کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ وائٹ ہاؤس نے امریکہ اور ہندوستان کے درمیان ہونے والے عبوری تجارتی معاہدے سے متعلق اپنی فیکٹ شیٹ پر نظرثانی کرتے ہوئے زرعی مصنوعات اور ہندوستان کی جانب سے امریکی اشیا خریدنے کے عزم سے متعلق زبان میں تبدیلی کی ہے۔ ان تبدیلیوں نے پہلے سے موجود الجھنوں اور خدشات میں اضافہ کر دیا ہے، بالخصوص ہندوستان کے کسانوں میں، جنہوں نے پہلے ہی اس معاہدے کے دائرہ کار اور اثرات پر سوالات اٹھائے تھے۔ ترمیم شدہ بیان میں، امریکہ نے زرعی مصنوعات کی اس فہرست سے ''دالوں'' کا حوالہ حذف کر دیا ہے۔ اس سے قبل 9 فروری کو جاری کردہ ورژن میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان ''کچھ مخصوص دالوں'' سمیت کئی امریکی غذائی اور زرعی مصنوعات پر ٹیرف ختم یا کم کر دے گا۔ ایک دن بعد جاری اپ ڈیٹ ورژن سے یہ بات حذف کر دی گئی۔ اس تبدیلی کے بعد امریکی سامان کی خریداری سے متعلق موقف کو نرم انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ پہلے کہا گیا تھا کہ ہندوستان 500 بلین ڈالر سے زائد مالیت کی امریکی مصنوعات خریدنے کا ''عہد'' کرتا ہے۔ اب نئے ورژن میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان 500 بلین ڈالر مالیت کی امریکی توانائی، آئی ٹی، کوئلہ اور دیگر سامان خریدنے کا ''ارادہ'' رکھتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ تبدیلی سفارتی لحاظ سے کافی اہم ہے۔ اقوام متحدہ کے تخمینے کے مطابق، ہندوستان دنیا میں دالوں کا سب سے بڑا صارف ہے جو عالمی مانگ کا ایک چوتھائی سے زیادہ حصہ استعمال کرتا ہے۔ چونکہ دالیں سیاسی طور پر ایک حساس زرعی مصنوعات ہیں، اس لیے ہندوستانی کسان تنظیموں نے معاہدے میں وضاحت کی کمی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ہندوستانی کسان تنظیموں نے معاہدے میں وضاحت کی کمی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کسان تنظیموں کے مشترکہ ادارے سنیکت کسان مورچہ نے اس تجارتی معاہدے کے خلاف ملک گیر احتجاج کی کال دی ہے، کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ اس سے مقامی زراعت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستانی حکومت نے زرعی شعبے کے خدشات دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ وزیر تجارت پیوش گوئل نے بارہا کہا ہے کہ ڈیری اور پولٹری جیسی حساس زرعی مصنوعات کو تجارتی مذاکرات سے باہر رکھا گیا ہے۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت نے امریکہ کے ساتھ تجارتی تعلقات مضبوط کرنے کی ضرورت اور مقامی سیاسی حساسیت کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ اقتصادی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس معاہدے کے ہندوستان پر ملے جلے اثرات مرتب ہوں گے۔ مثبت پہلو یہ ہے کہ ٹیرف میں کمی سے ملبوسات اور فرنیچر کے شعبوں میں، ہندوستانی مینوفیکچررز کو برآمدات میں فائدہ ہو سکتا ہے۔ تاہم، امریکی درآمدات سے بڑھتا ہوا مقابلہ مقامی شعبوں، بشمول شراب کی صنعت کو متاثر کر سکتا ہے۔ 500 بلین ڈالر کی خریداری کی تجویز نے طویل مدتی مالی ذمہ داریوں سے متعلق خدشات بھی پیدا کیے ہیں۔ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان مہینوں کے تناؤ بھرے مذاکرات کے بعد ہوا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیراعظم مودی سے بات چیت کے بعد اس معاہدے کا اعلان کیا، جس میں ہندوستانی مصنوعات پر ٹیرف کو 25 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ امریکہ نے روسی تیل خریدنے پر ہندوستان پر جرمانہ کے طور پر عائد 25 فیصد ڈیوٹی بھی اس یقین دہانی کے بعد ختم کر دی کہ ہندوستان ایسی درآمدات میں کمی لائے گا۔ سیاسی سطح پر بھی دونوں ممالک کے تعلقات میں کشیدگی دیکھی گئی ہے۔ ایک جانب ٹرمپ نے وزیراعظم مودی کو اپنا دوست قرار دیا۔

بے بنیاد الزامات لگانا راہل گاندھی کی عادت ہے: ہردیپ سنگھ پوری

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے بدھ کے روز تفصیلی وضاحت جاری کر کے اپنے خلاف اپسٹین فائل سے متعلق اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا نام اس معاملے سے غلط طور پر جوڑا جا رہا ہے۔ مسٹر ہردیپ سنگھ پوری نے یہاں پریس کانفرنس میں کہا کہ اس معاملے میں غیر ضروری تنازعہ برپا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بے بنیاد الزامات لگانا مسٹر راہل گاندھی کی عادت بن چکی ہے۔ ان کی سیاسی بیان بازی میں تفریحی عنصر "زیادہ عیاں ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپسٹین فائل سے متعلق بہت سارے دستاویزات پہلے ہی پبلک ڈومین میں ہیں، اور تقریباً 3 ملین ای میل جاری کیے گئے ہیں۔ مسٹر ہردیپ سنگھ پوری نے واضح کیا کہ انہوں نے مئی 2009 سے آٹھ سال تک نیویارک میں اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے کے طور پر خدمات انجام دیں، اور وہ 2017 میں وزیر بنے ہیں۔ اس عرصے کے دوران، انہوں نے بین الاقوامی میٹنگوں اور تقریبات میں متعدد عالمی شخصیات سے ملاقاتیں کیں، جن میں اپسٹین کے ساتھ تین یا چار ملاقاتیں بھی شامل تھیں۔ مسٹر ہردیپ سنگھ پوری نے بتایا کہ فارن سروس سے ریٹائر ہونے کے فوراً بعد انہیں انٹرنیشنل پیس انسٹی ٹیوٹ (آئی پی آئی) میں شامل ہونے کی دعوت ملی تھی۔ انہوں نے اپسٹین سے اپنے پروگراموں کے دوران یا کسی وفد کے حصہ کے طور پر ملاقات کی اور یہ محض بین الاقوامی مسائل سے متعلق پروگراموں کا حصہ تھی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اس وقت ان کا بنیادی رابطہ لنکڈان (LinkedIn) کے شریک بانی ریڈ ہافمین سے تھا، جن کو انہوں نے ہندوستان آنے کی دعوت دی تھی۔ مسٹر ہردیپ سنگھ پوری نے مزید کہا کہ اپسٹین کے جزیرے سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان ملاقاتوں کو پس منظر سے ہٹ کر پیش کرنا نامناسب اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے مسٹر راہل گاندھی کو حقائق پر مبنی سیاست کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ تمام عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کے سامنے درست معلومات پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں دو طرح کے لیڈر ہیں۔ ایک مسٹر راہل گاندھی کی طرح، اور دوسرے جو سیاسی نظام میں ذمہ داری لیتے ہیں اور اپنی زندگی سماجی خدمت اور ملک کو بدلنے کے لیے وقف کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی قیادت کی وجہ سے ہی ہندوستان تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر گامزن ہے۔

امریکہ سے تجارتی معاہدہ کسانوں کے لیے تباہ کن طوفان ہوگا: راہل گاندھی

معاہدے میں ہمارے تئیں امریکہ کی کوئی وابستگی نظر نہیں آتی

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے امریکہ کے ساتھ کیے گئے تجارتی معاہدے کے حوالے سے وزیراعظم نریندر مودی پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے امریکہ کی تمام شرائط تسلیم کر کے ہندوستانی کسانوں کو ایک ایسے طوفان میں جھونک دیا ہے جس سے ملک کی زراعت اور معیشت داؤ پر لگ گئی ہے۔ بدھ کے روز بجٹ 2026-27 پر بحث کے دوران حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ جس نوعیت کا معاہدہ کیا گیا ہے، ایسا معاہدہ نہ تو پہلے کبھی کسی وزیراعظم نے کیا اور نہ ہی مستقبل میں کوئی کرے گا۔ اس معاہدے میں مکمل طور پر خودسپردگی کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے میں ہمارے تئیں امریکہ کی کوئی وابستگی نظر نہیں آتی اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہمیں بیوقوف بنایا گیا ہے۔ ہندوستانی مصنوعات پر پہلے ڈیوٹی 3 فیصد تھی جسے اب بڑھا کر 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جبکہ امریکی درآمدات پر ڈیوٹی جو 16 فیصد تھی، اسے اب صفر کر دیا گیا ہے۔ اس سے ہماری ٹیکسٹائل کی صنعت مکمل طور پر تباہ ہو جائے گی کیونکہ صدر ٹرمپ نے بنگلہ دیش سے ہونے والی امریکی درآمدات پر ڈیوٹی پہلے ہی ختم کر دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ انتہائی حیران کن امر ہے کہ اب امریکہ یہ طے کرے گا کہ ہم تیل کہاں سے خریدیں گے اور وہ اس پر نگرانی بھی رکھے گا۔ ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار کسان ایک طوفان کا سامنا کر رہے ہیں۔ امریکی زرعی مصنوعات کے لیے بازار کھول دیا گیا ہے جو کہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ حکومت نے ہندوستان کو فروخت کر دیا ہے، ہماری 'بھارت ماتا' کا سودا کر دیا گیا ہے۔ اس میں سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ وزیراعظم عام حالات میں یہ معاہدہ نہیں کر سکتے تھے، اس کے پیچھے اصل وجوہات کچھ اور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر انڈیا اتحاد کی حکومت ہوتی اور وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے مذاکرات کرتے، تو سب سے پہلے یہ بات کرتے کہ ہندوستان کا ڈیٹا سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ اگر وہ ہمارا ڈیٹا استعمال کرنا چاہتے ہیں تو بات برابری کی سطح پر ہوگی۔ توانائی کا تحفظ ہماری ترجیح ہے اور ہم اسے ہر حال میں یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اپنے کسانوں کو بھی تحفظ فراہم کرنا چاہتے ہیں، اس کے بعد ہی مساوی سطح پر بات چیت ممکن ہے۔ موجودہ حکومت نے تجارت کا مکمل کنٹرول امریکہ کے حوالے کر دیا ہے۔ مسٹر گاندھی کا کہنا تھا کہ ہماری سب سے بڑی طاقت ہمارے عوام ہیں۔ ہندوستان کے 1.4 ارب عوام باصلاحیت، متحرک اور ذہین ہیں، جو کسی کو بھی چیلنج دے سکتے ہیں۔ یہ صرف لوگ نہیں ہیں بلکہ ہمارے پاس ڈیٹا کا ایک بڑا ذخیرہ بھی ہے۔ سب لوگ اے آئی کی بات کرتے ہیں، لیکن اے آئی کے بارے میں بات کرنا کسی انجن کے بارے میں بات کرنے جیسا ہے، اس کا ایندھن یعنی 'ڈیٹا' بھی اہم ہے۔ اگر آپ کے پاس ڈیٹا نہیں ہے تو اے آئی بھی بے کار ہے۔ اس وقت دنیا میں ڈیٹا کے دو بڑے ذخائر ہیں؛ ایک ہندوستان کا (1.4 ارب لوگوں کا) اور دوسرا چین کا۔ یعنی ہم ڈیٹا کے معاملے میں ایک بڑی طاقت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوسری طرف ڈالر کو چیلنج مل رہا ہے اور امریکی برتری کو خطرات لاحق ہیں۔ اب ہم دو سپر پاورز یا کثیر قطبی دنیا کے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔ اقتصادی سروے کی بات درست ہے کہ ان سب کے مرکز میں اے آئی کا دور ہے۔ اس سے آئی ٹی کے شعبے اور انجینئرز کو بھی چیلنجز کا سامنا ہے۔

ایم ایم نروَنے کی کتاب کے تنازع پر

پینگوئن انڈیا کے نمائندوں کو سمن جاری

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے پبلشر پینگوئن رینڈم ہاؤس انڈیا کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس کے نمائندوں کو پوچھ گچھ کے لیے حاضر ہونے کی ہدایت کی ہے۔ یہ کارروائی سابق آرمی چیف جنرل ایم ایم نروَنے کی یادداشت، فور اسٹارز آف ڈیسٹنی، کی سرکاری اشاعت سے پہلے مبینہ طور پر اس کے عوامی ہونے کی جانچ کے حوالے سے یہ کارروائی کی ہے۔ اس کتاب کی اشاعت سے پہلے عوامی ہونے کے حوالے سے پہلے ہی ایک معاملہ درج کیا گیا تھا۔ اس کتاب میں 2020 کی وادی گلوان کی جھڑپ کی تفصیلات شامل ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق اب موجودہ فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) میں مجرمانہ سازش کی دفعات جوڑ کر تحقیقات کا دائرہ بڑھا دیا ہے۔ پبلشر کو یہ نوٹس کتاب کی حیثیت پر ایک حالیہ تنازعہ کے بعد دیا گیا ہے۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے جنرل نروَنے کی 2023 کی ایک سوشل میڈیا پوسٹ کا حوالہ دیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ کتاب اب دستیاب ہے۔" اس کے جواب میں، پینگوئن رینڈم ہاؤس انڈیا نے معیاری اشاعت کے طریقہ کار پر وضاحت جاری کی۔ پبلشر نے کہا کہ کسی کتاب کا اعلان کرنا یا اسے پیشگی آرڈر کے لیے درج کرنا اسے شائع کرنے کے مترادف نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کتاب کو صرف اسی صورت میں شائع مانا جاتا ہے جب وہ فزیکل ریٹیل اسٹورز پر خریداری کے لیے دستیاب ہو۔ کمپنی نے پہلے یہ دعویٰ کیا تھا کہ یادداشت کی کوئی کاپیاں، خواہ وہ پرنٹ ہو یا ڈیجیٹل، شائع، تقسیم یا فروخت نہیں کی گئی ہیں۔ اسپیشل برانچ مبینہ طور پر لیک کی تحقیقات کر رہی ہے نیز اہلکار ڈیجیٹل اور دیگر شواہد کی جانچ کر رہے ہیں۔

انڈیگو کی خصوصی مہلت ختم،

پائلٹ کے آرام کے ضابطے کا نفاذ 30 اپریل تک موخر

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) دسمبر کے پہلے ہفتے میں آپریشن کی رکاوٹوں کے بعد نجی ایئر لائن انڈیگو کو دی گئی خصوصی مہلت بدھ کے روز ختم ہو گئی، حالانکہ تمام ایئر لائنز کے لیے پائلٹ کے لازمی آرام سے متعلق نئے ضوابط کا نفاذ 30 اپریل تک موخر کر دیا گیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے آج ایک نوٹ میں کہا کہ انڈیگو کی خصوصی درخواست پر 5 دسمبر کو فلائٹ ڈیوٹی ریگولیشنز کی دو دفعات میں نرمی کی گئی تھی۔ اس مدت کے دوران، انڈیگو کے لیے نائٹ ڈیوٹی کو 12 بجے نصف شب سے صبح 5 بجے تک درج کیا گیا تھا، جب کہ نئے ضوابط میں رات کی ڈیوٹی کو 12 بجے نصف شب سے صبح 6 بجے تک بیان کیا گیا ہے۔ مزید برآں، اصول یہ کہتا ہے کہ رات کی ڈیوٹی کے بغیر دورانیے کے لیے، پائلٹ کی زیادہ سے زیادہ پرواز کا وقت آٹھ گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ ڈیوٹی کا وقت 10 گھنٹے ہو سکتا ہے۔ اس مدت کے دوران، پائلٹ زیادہ سے زیادہ دو لینڈنگ کر سکتا ہے۔ مگر انڈیگو کو اس ضابطے سے مستثنیٰ رکھا گیا تھا۔ ریگولیٹر نے کہا کہ اس مدت کے دوران انڈیگو کے کاموں پر گہری نظر رکھی گئی۔ ایئر لائن نے ڈی جی سی اے کو مطلع کیا ہے کہ یہ چھوٹ ختم ہونے کے بعد بھی وہ 11 فروری سے ہموار آپریشن دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔

کانگریس کا معطل ارکانِ پارلیمنٹ کی بحالی کے لیے احتجاج

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) کانگریس نے اپنے ارکانِ پارلیمنٹ کی معطلی ختم کرنے کے لیے بدھ کے روز پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ کانگریس کے ارکان پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ ہاؤس کے مکر دوار کے باہر احتجاج کیا۔ پورے بجٹ سیشن کے لیے معطل کیے گئے پارٹی کے تمام آٹھ ارکان پہلے سے ہی مکر دوار کے باہر دھرنا دے رہے تھے۔ کانگریس کے ان تمام ارکانِ پارلیمنٹ کو ایوان کی توہین اور نامناسب رویے کے الزام میں پورے بجٹ سیشن کے لیے معطل کیا گیا تھا۔ معطل ارکان میں کانگریس کے ہبی ایڈن، امریندر سنگھ راجہ وڑنگ، مانیکم ٹیگور، گرجیت سنگھ اوجلا، پرشانت یادوراؤ پاڈولے، چمالا کرن کمار ریڈی اور ڈین کوریاکوس کے علاوہ سی پی آئی ایم کے ایس وینکٹیشن شامل ہیں

PUBLIC NOTICE

That Notice is hereby given to the general public that Late Mir Ghulam Mustafa, S/o mir noor u din R/o Bilal Colony, Soura, Srinagar, Jammu & Kashmir, expired on 29-12-2006 at his residence. His death stands duly registered with the Srinagar Municipal Corporation vide Registration No. 01 dated 04-01-2007.That the deceased has left behind the following legal heirs:Naseema Akhter, W/o Late Mir Ghulam Mustafa (Wife) Sajjad Ul Haq, S/o Late Mir Ghulam Mustafa (Son) Shahida Jabeen, D/o Late Mir Ghulam Mustafa (Daughter) Mir Aijaz Ahmad, S/o Late Mir Ghulam Mustafa (Son) Tabassum, D/o Late Mir Ghulam Mustafa (Daughter)That an application has been filed before the concerned Tehsildar for issuance of a Legal Heir Certificate in respect of the above-named deceased.

Any person having any objection, claim, right, title or interest in the estate of the deceased may file objections before the concerned Tehsildar within 15 days from the date of publication of this notice, failing which it shall be presumed that there is no objection and the certificate shall be issued in favour of the above-mentioned legal heirs.

Sd/-
Sajjad Ul Haq
R/o Bilal Colony, Soura
Srinagar, J&K

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION , NEW CAMPUS BEMINA SRINAGR

ATTENTION PLEASE

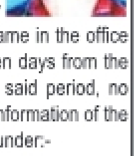

I have passed/appeared in SSE/ (Class 10th) under Roll No.139083008 Session: Annual Regular Year: OCt-Nov 2025 through The Jammu Kashmir Board of School Education. The error committed by the JKBOSE against my mothers name as Mehmoona Banoo instead Mehmoona Begum . Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates-KD within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained. This is published for the information of the general public. The correct particulars be recorded as under:-

Name: Adil Ahmed Mir
Father's Name:- Tariq Ahmad Mir
Mother's Name:- Mehmoona Begum
Date of Birth:- 15-02-2008
Residence:- Khabmoh Rafiabad Baramulla
Phone No:-9797155352

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN

PROJECT KUPWARA

Subject: Merit cum Tentative Selection List of Sanginies (Anganwadi Workers) of Poshan Project Kupwara.

(PUBLIC NOTICE)

Whereas, Pursuant to the Human Resource Policy for recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers/AWWs) and Sajayikas (Anganwadi Helpers/AWHs) issued vide Government Order No. 222-JK(SWD) of 2022 dated 30-11-2022 and Government Order No. 103-JK(SWD) of 2023 dated 28-04-2023, the vacancies of Sanginis (Anganwadi Workers/AWWs) have arisen due to various reasons, i.e., attaining the age of sixty, resignation, death, etc.

Whereas, this office submitted the vacancy position to the District Programme Officer, Kupwara vide No. CDPO/POSHAN/25/855 Dated: 11-12-2025, who further submitted it to the Mission Director, Poshan Jammu and Kashmir for accord of approval for recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers) at vacant positions.

Whereas, the Mission Director, Poshan J&K, accorded approval for the recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers) vide letter No. MD/POSHAN/47213-23 Dated: 24-12-2025 which was further communicated by the District Programme Officer, ICDS Kupwara to this office vide letter No. DPO/POSHAN/25/6043-55 Dated: 29-12-2025.

Whereas, this office advertised (04) vacant posts of Sanginis (Anganwadi Workers) against Anganwadi Centre Hajam Mohalla Manzhar (PH Manzhar Ward No. 06), Kotbal Jugtiyal (PH Jugtiyal Ward No. 05), Bohipora Old (PH Bohipora Ward No. 01), and Balipora 1st (PH Karihama-B Ward No. 06) vide this office advertisement notification No. 01-CDPO-KUPWARA of 2026 Dated 01-01-2026, and Extension Notice No. CDPO/KUP/ADV/2025-26/1017-33 dated 16-01-2026, published in daily newspapers Kashmir Frontier, Srinagar Times, Alsafa News & Nawai Koom on 03-01-2026, and Alsafa News, Heaven Mail, Kashmir & Tribune Weekly English on 17-01-2026, respectively, and also uploaded on departmental/district websites for wide publicity.

Whereas, in response to the said advertisement notice, the following number of applications were received within the prescribed/Stipulated time; the details are as under

S.No	Name of Anganwadi Center	Ward No	No of Applications Received
01.	Hajam Mohalla Manzhar	06	07
02	Kotbal Jugtiyal	05	03
03	Bohipora Old	01	03
04	Balipora 1st	06	02

Whereas, the requisite screening has been conducted as envisaged in Government Order No. 222-JK(SWD) of 2022 dated 30-11-2022 and Government Order No. 103-JK(SWD) of 2023 dated 28-04-2023, and a merit panel has been prepared.

Whereas, the merit list along with the tentative selection list was prepared as per the criteria laid down in the said Govt. Orders and placed before the committee. After thorough deliberations and analysis, the Selection Committee approved the merit list cum tentative selection list for wide publication in local newspapers, display at the offices of all committee members, respective Panchayats Ghars, and on the department's website, as well as the NIC website at the Deputy Commissioner's office, inviting objections (if any).

Therefore, the merit-cum-tentative selection list attached at Annexure-A and Annexure-B of this notification is hereby published today on 11-02-2026 for inviting appeals/objections (if any). The appeal/objection (if any) against the said merit-cum-tentative selection list shall be filed in the office of the Child Development Project Officer, Poshan Project (ICDS) Kupwara, Near JIC Branwari, against proper receipt, within ten days from the date of publication of the merit cum tentative selection list during working hours (up to 4:00 PM). No appeal/objection shall be entertained after the lapse of the last date.

Annexure-A

Merit List of candidates who have applied for the post of Sangini (Anganwadi workers) for Anganwadi centre Hajam Mohalla Manzhar (PH Manzhar Ward No. 06), Kotbal Jugtiyal (PH Jugtiyal Ward No. 05), Bohipora Old (PH Bohipora Ward No. 01), and Balipora 1st (PH Karihama-B Ward No. 06)

S.No	Index No.	Name of applicant	Parentage/ Spouse	Ward No	Panchayat Halqa	Candidate belongs to Retire AWW	Name of AWC for applied	D.O.B	Qualification	Marks obtained in 12th class/ Max. marks	Final Merit (%)
1	1	Sakeena Akhter	D/o Sharif -ud-din MalikW/o Mohd Amin Bhat	06	Karihama B	No	Balipora Ist	15.03,1993	12th	438/750	58.4
2	2	Abida Bano	D/o Ab Rashid KhanW/o Bilal Ahmad Bhat	06	Karihama B	No	Balipora ist	06.03.1997	12th	241/500	48.2
3	3	Mehak Jaan	D/o Farooq Ahmad Tantray	01	Bohipora	No.	Bohipora Old	27-12-2006	12th	400/500	80
4	2	Kounsar Rashid	D/o Ab Rashid Bhat W/o Firdous Ahmad Tantray	01	Bohipora	No	Bohipora Old	05.03.2000	12th	375/500	75
5	1	Masrat Bashir	D/o Bashir Ahmad Payer	01	Bohipora	No	Bohipora old	31.12.1997	12th	357/500	71.4
6	1	Gulshan Akhter	D/o Mohd Afzal KhanW/o Parvaiz Ahmad Dar	05	Jugtiyal	No	Kotbal Jugtiyal	01.04.1991	12th	380/750	50.66
7	2	Afshana Bashir	D/o Bashir Ahmad SheikhW/o Javid Ahmad Mir	05	Jugtiyal	No	Kotbal Jugtiyal	05.02.2001	12th	240/500	48
8	3	Shameema Bano	D/o Ghulam Hassan Ploot	05	Jugtiyal	No	Kotbal Jugtiyal	01-02-2003	12th	234/500	46.8
9	7	Heena	D/o Abdul RasheedW/o Ashiq Hussain Gujjar Tedwa	06	Manzhar	No	Hajam Mohalla Manzhar	27.03.1995	12th	328/500	65.6
10	6	Shabeena Ishaq	D/o Mohmmad Ishaq Gujjar	06	Manzhar	No	Hajam mohalla Manzhar	31.12.2001	12th	326/500	65.2
11	2	Nelofer Nazir	D/o Nazir Ahmad Hajam	06	Manzhar	No	Hajam Mohalla Manzhar	15.05.2001	12th	311/500	62.2
12	3	Nageena Bano	D/o Gulam Mohi-u-din Hajam	06	Manzhar	No	Hajam Mohalla Manzhar	01.02.2006	12th	267/500	53.4
13	4	Rizwana Khaliq	D/o Ab Khaliq Malik	06	Manzhar	No	Hajam Mohall Manzhar	27.03.2002	12th	259/500	51.8
14	5	Symiya Bashir	D/o Bashir Ahmad Hajam.W/o Muneer Mohiu ddin Hajam	06	Manzhar	No	Hajam Mohalla Manzhar	18.11.1991	12th	363/750	48.4
15	1	Safoora Akhter	D/o Gh Ahmad Hajam	06	Manzhar	No	Hajam Mohalla Manzhar	11.03.2000	12th	239/500	47.8

Annexure-B

Tentative Selection list for the post of Sangini (Anganwadi Worker) of AWC Hajam Mohalla Manzhar (PH Manzhar Ward No. 06), Kotbal Jugtiyal (PH Jugtiyal Ward No. 05), Bohipora Old (PH Bohipora Ward No. 01), and Balipora 1st (PH Karihama-B Ward No. 06)

S.No	Index No.	Name of applicant	Parentage/Spouse	Ward No	Panchayat Halqa	Candidate belongs to Retire AWW	Name of AWC for applied	D.O.B	Qualification	Marks obtained in 12th class/ Max. marks	Final Merit (%)
1	1	Sakeena Akhter	D/o Sharif -ud-din MalikW/o Mohd Amin Bhat	06	Karihama B	No	Balipora Ist	15.03,1993	12th	438/750	58.4
2	3	Mehak Jaan	D/o Farooq Ahmad Tantray	01	Bohipora	No.	Bohipora Old	27-12-2006	12th	400/500	80
3	1	Gulshan Akhter	D/o Mohd Afzal KhanW/o Parvaiz Ahmad Dar	05	Jugtiyal	No	Kotbal Jugtiyal	01.04.1991	12th	380/750	50.66
4	7	Heena	D/o Abdul Rasheed W/o Ashiq Hussain Gujjar Tedwa	06	Manzhar	No	Hajam Mohalla Manzhar	27.03.1995	12th	328/500	65.6

Sd/-
Child Dev. Project Officer
Poshan Project Kupwara

No: CDPO/KUP/ADV/2025-26/1102-1118 **Dated: - 11-02-2026**
DIPK No:-10809-25 **Dated 11-2-2026**

بدلتے رنگ

ڈاکٹر رافیعہ محی الدین

چاچا جان نے رضیہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر لڑکھڑاتی آواز میں کہا........

ب۔۔ب۔ بٹیا آج سے اس گھر کی دیکھ بال تمہارے ذمے ہے۔۔۔۔رومت ۔۔۔۔۔دیکھو کیا حالت بنائی ہے اپنی ۔۔۔اوپر والا سب کچھ ٹھیک کر دے گا۔۔۔صبر کرو۔۔۔۔۔۔ نہ جانے اس گھر کو کس کی نظر لگ گئی۔۔۔۔۔نہیں تو کیا!! اللہ میرے جوان بھائی کو یوں ہی ہم سے چھین لیتا۔۔۔۔

رومت بٹیا۔۔۔۔۔ خالق کی جو مرضی تھی وہی ہوا۔۔۔ آخر ہونی کو کون ٹال سکتا ہے۔۔۔۔اور آگے بھی وہی ہونا ہے جو اس کو منظور ہوگا۔۔۔۔۔

ہمارے بس میں تو کچھ بھی نہیں۔۔۔موت تو اٹل ہے۔۔۔اس لقمہ اجل کا مزہ تو ہر جان کو چکھنا ہے۔ دنیا کی روایت یہی ہے کہ جو یہاں آیا اس کو ایک نہ ایک دن جانا ہی پڑتا ہے۔۔۔۔

ہمارے رونے دھونے سے وہ واپس تو نہیں آئیں گے۔۔۔۔ زندگی کا تو یہی دستور ہے۔۔۔۔ ہمارے اور تمہارے بس میں کیا ہے۔۔۔بہتر تو اوپر والا ہی جانے۔۔۔

بٹیا، تمہارے ابا نظام الدین اگر اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں تو کیا ہوا میں ابھی زندہ ہوں۔۔۔۔ چلو اٹھو۔۔۔ منہ ہاتھ دھولوں۔۔۔۔۔

اوپر والے پر بھروسہ رکھو۔ تم خود کو اکیلا نہ سمجھو۔ میں اپنی آخری سانس تک تمہارے کنبے کا خیال رکھوں گا اور تمہیں اپنے ابا کی کمی کبھی محسوس نہیں ہونے دوں گا۔

رضیہ بٹیا۔۔۔ میرے جیتے جی تمہیں کوئی بھی نیچ نگاہوں سے نہیں دیکھے گا۔ میں تمہیں اپنی اولاد سے زیادہ پیار دوں گا۔۔۔تو کسی بھی بات کی فکر نہ کر ۔۔۔۔۔بٹیا اگر رونے دونے سے کوئی واپس آجاتا۔۔۔تو ہم خوب رو لیتے اور جب تک وہ واپس نہ آجاتے تب تک ہم ایسے ہی رو لیتے۔۔۔۔۔۔ مہربانی کر کے اس بے حسی سے باہر نکل آ۔۔۔ میرا نہیں کم سے کم اپنی اماں کا تو خیال کرو۔۔۔۔۔

کچھ وقت گذرا۔ بیچاری رضیہ، بے حسی کی حالت میں ہی چاچا جان کی باتوں پر غور کرنے لگی۔۔۔۔ من ہی من سوچنے لگی ۔۔۔کہ۔۔۔حقیقت تو یہی ہے۔۔۔ مجھے اس کو جلدی اپنا کر اپنے گھر والوں کی حالت سدھارنی ہوگی۔۔۔۔ اور اسی مایوسی میں کئی دن گزر گئے۔۔۔

رشتہ داروں کے دلاسوں اور اپنے چاچا جان کے حوصلے نے رضیہ کو یہ تلخ حقیقت قبول کرنے میں آسانی فراہم کی اور رضیہ نے گھر گرہستی کے چکر میں، اب اپنی اور اپنی ماں کی باقی زندگی گزارنے کے لیے کمر باندھ لی اور چھوٹا موٹا کام ڈھونڈنے کیلئے نکل گئی۔۔۔

لیکن اس کشمکش میں مایوسی شامل حال تھی۔۔۔رضیہ کے ابا کے انتقال نے تو دونوں ماں بیٹی کو صدمے کے دلدل میں دھکیل دیا تھا۔۔۔۔۔ یہ صدمہ ان پر کسی پہاڑ کے گر آنے سے کم نہیں تھا۔۔۔ یہ لمحات انہوں نے کیسے گزارے ہوں گے۔۔۔یہ انکے سوا کون جان پاتا۔۔۔

نظام الدین کے اس دار فانی سے گذر جانے کے بعد گھر کا سارا بوجھ رضیہ نے اپنے نازک کندھوں پر لے لیا اور دھیرے دھیرے اس کو اپنی ذمہ داری کا پورا احساس ہونے لگا۔۔۔ لیکن دوسری جانب رضیہ کی امی سائرہ اپنے شوہر کی جدائی کے صدمے میں دن بہ دن پیچھے ہی جاتی رہی، جس کا اثر بیچاری رضیہ پر بھی آن پہنچا اور اسکی مصیبتوں میں بھی اضافہ ہوتا رہا۔۔۔۔۔

اوپر والے کے کرم سے رضیہ کو ایک کمپنی میں چھوٹی موٹی نوکری مل گئی۔۔۔ جس سے ان کے گھر کا کچھ حد تک گزارہ ہو گیا۔۔۔ وہ دن میں کمپنی میں کام کرتی رہی اور رات میں اپنی امی کے دل میں زندگی گذارنے کی خواہش جگاتی رہی۔۔۔ مصیبتوں کے دن گذر جانے کے ساتھ ساتھ رضیہ اب جوان ہو گئی ہیں۔۔ آج بھی اپنے ابا کی یاد میں برابر آنسو بہائے جا رہی ہے۔ جب انکی یاد آتی ہے تو ابا کے انتقال کا سارا منظر آنکھوں کے سامنے عیاں ہو جاتا اور کہیں تنہا X ی میں جا کر اپنے دل کے بوجھ کو ہلکا کرنے کی خاطر خوب روتی ہے، گڑ گڑاتی ہے، چلاتی ہے اور خاموش ہو جاتی ہے اور روز مرہ کا کام سنبھالنے لگتی ہے جیسے کہ یہ عمل اب زندگی کا حصہ بن گیا ہو۔

رضیہ کی کوششوں اور کشمکش سے اب گھر کے حالات پہلے سے بہتر ہو گئے۔۔ گھر میں اب رونق، چہل پہل کے آثار اور خوشی کے لمحات نظر آنے لگے۔۔۔

سائرہ، جو ادھیڑ عمر کی ہو گئی، میں اتنی جان بھی اب کہاں تھی، مگر پھر بھی اب گھر گرہستی میں دھیان دینے لگ گئی، جس سے گھر کی فضا میں اور رونق بڑھ گئی۔۔۔۔

رضیہ کام پہ جاتی ہے، تو سائرہ آہستہ آہستہ گھر کے چھوٹے موٹے کام نپٹا رہی ہے۔ اب سائرہ بھی زندگی جینا چاہتی ہے۔۔۔۔ شاید اپنی جوان بیٹی کی خاطر۔۔۔۔۔

آج فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد رضیہ اپنی اماں سے یوں مخاطب ہو کے بولی۔۔۔ اماں۔۔۔ آج ابو کے انتقال کو برابر چھ سال ہو گئے مگر چاچا جان نے ایک بار بھی گوارا نہ کیا۔۔۔۔ یہاں آتے۔۔۔ یا پھر فون پر ہی خبر پوچھ لیتے۔۔۔ پتا نہیں دہلی میں جا کے ان کا آج کون سا نمبر چل رہا ہے۔۔۔ کیا پتہ وہ کس حال میں ہونگے۔۔۔۔ رضیہ کی باتیں سن کر سائرہ کا دل گھبرانے لگا۔۔۔ اور کسی سوچ میں یوں ڈوب گئی جیسے انہیں وہ گزرے ہوئے لمحات یاد آ گئے۔۔۔۔۔۔۔

رضیہ اپنی اماں کے لئے چائے لانے گئی اور اسی اثنا میں کسی انجان نمبر سے فون آیا۔۔۔ سائرہ تو اپنی ہی سوچ میں گم تھی۔۔۔ ماضی کی یادوں میں ڈوبی سائرہ فون کی گھنٹی نہ سن پائی۔۔۔۔۔ رضیہ نے پیالی میں چائے بھرتے بھرتے اپنی اماں کو آواز دی۔۔۔۔ اماں فون۔۔۔۔۔

ارے امی۔۔۔۔ فون۔۔۔۔ رضیہ کی زوردار آواز سے سائرہ نے اپنے ہوش سنبھالتے ہوئے کانپتے ہاتھوں سے ریسیور اٹھایا جیسے کہ کسی انہونی کا الہام اس کو پہلے سے ہی ہوا ہو۔۔۔۔۔۔۔ صرف دو تین باتیں ہی کیں کہ سائرہ کے ہاتھ سے ریسیور گر گیا۔۔۔ لڑکھڑاتی زبان سے صرف ایک ہی آواز نکلی۔۔۔۔ رض۔۔۔ رضیہ۔۔۔۔۔ رضیہ۔۔۔۔۔ اور ایک بار زور سے رضیہ۔۔۔۔۔۔۔

یہ کہہ کے سائرہ فرش پر گر گئی۔۔۔

اماں کی یوں اچانک چیخ سے ادھر رضیہ کے ہاتھ سے چائے کی گرم پیالی اسکے پیروں پر گر گئی۔۔ مگر ہانپتے ہوئے گھبرائی رضیہ سائرہ کے نزدیک آ پہنچی۔۔۔۔۔ اماں کو بے ہوش پا کر بیچاری رضیہ کے من میں عجیب خیالوں نے سفر شروع کیا اور وہ بے بس ہو کر ایک ہاتھ سے اپنے جلے پیروں کو سہلاتی ہے تو دوسری جانب اماں کے منہ پر سرد پانی کا چھڑکا کرتی ہے۔۔۔۔

اپنے درد کو قوت میں تبدیل کر کے زور زور سے چیخنے لگی۔۔۔۔

اماں۔۔۔ اماں۔۔۔۔ مجھے اکیلا نا چھوڑ۔۔۔ اماں۔۔۔۔ لیکن اماں کی آنکھوں سے صرف آنسو کے قطرے لگا تار بہتے رہے۔۔۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے ان کی آنکھیں ہمیشہ کے لیے بند ہو گئیں۔۔۔ موت کو اپنی آغوش میں دیکھ کر بے بس رضیہ کا دم گھٹنے لگا۔۔۔ وہ چیختی چلاتی۔۔۔۔ پر بے یارو مددگار۔۔۔۔۔۔۔

فون ظالم چاچا کا تھا، جو صرف چھ سال کی مدت میں ہی اپنے وعدے بھول گیا۔ دہلی میں رہ کے ان کے بیٹے عرفان کو کسی بزنس میں خسارہ ہو گیا۔ قرضہ بھر پائی کی خاطر چاچا مراد علی نے گاؤں کی ساری زمین جائیداد یہاں تک کہ رضیہ کے ابا مرحوم نظام الدین کا حصہ بھی ہڑپ لیا۔۔۔ اور پوری جائیداد کا اکلوتا وارث بن گیا۔۔۔۔۔۔

نعمت یا نقمت

افسانہ

اشوک پٹواری

میرے بیڈ کے سامنے میری بیوی ایک مجرم کی طرح سر جھکائے کھڑی تھی!

افسردہ، شرمسار، اور ندامت سے مغلوب اسکے چہرے کے تاثرات جو ادھیڑ عمر کے باوجود اپنی جھریوں میں سے جھانک جھانک کر اپنی فاش غلطی کو عیاں کر رہے تھے۔ اور اس غیر متوقع مصیبت اور انتہائی تکلیف دہ واقعے کے زیر اثر میری خشک آنکھیں برسوں کے بعد نم ہو گئیں۔ یوں تو میری آنکھوں کے ڈاکٹر نے مجھے بتایا تھا کہ بڑھاپے کی وجہ سے اب میری آنکھیں ہمیشہ ہی خشک رہیں گی۔ مگر اس وقت اس ناقابل برداشت درد سے میری آنکھوں سے کب آنسو چھلک پڑے مجھے پتہ ہی نہ چلا۔ شاید صدمے کی شدت اتنی گہری تھی کہ میری بوڑھی آنکھیں اس سیلاب کو روک نہ سکیں۔ میں نے گھبرا کر اپنی آنکھیں بند کر لیں اور ذہن کو بیہوشی کے عالم میں گھسیٹ کر اپنی سوچ کو مفلوج کرنے کی کوشش کرنے لگا۔ مگر ایسے دل شکن موقعوں پر دل اور دماغ کب ہم آہنگ ہوتے ہیں۔ ذہن کے کسی دریچے سے مجھے کچھ یاد آرہا تھا جو میرے سکوت کو توڑنے لگا۔۔!

ان دنوں میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرنے اپنے گھر سے بہت دور چلا گیا تھا۔ اس بار گھر سے منی آرڈر آنے میں کافی دیر ہو گئی تھی۔ اور کالج کی فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ نزدیک آرہی تھی۔ میں پہلی بار اتنا گھبرا گیا تھا۔ اگر وقت پر فیس جمع نہیں ہوئی تو کیا ہوگا! میں نے پریشانی کے عالم میں تار بھیج کر گھر سے پیسے منگوانے کے بارے میں سوچا۔ مگر تبھی مجھے یاد آ گیا کہ ماں اپنے بچپن کے کسی سانحہ سے اتنا متاثر ہوئی تھی کہ گھر میں کبھی کوئی تار آتا تو وہ اتنا گھبرا جاتی تھی کہ صدمے سے بیہوش ہو جاتی تھی- حالانکہ ہمارے گھر میں اپنا فون نہیں تھا میں نے پڑوسی کے گھر کے نمبر پر پی پی کال کرنا ہی بہتر سمجھا۔

اس روز میں جون کے مہینے کی جھلستی دھوپ میں دو میل پیدل چل کر ٹیلیفون ایکسچینج (telephone exchange) پہونچا اور ارجنٹ پی پی کال بک کر دی۔ مگر ایک گھنٹے تک انتظار کرنے کے بعد بھی لائین نہیں ملی۔ حالات کی نزاکت سمجھتے ہوئے میں نے لائٹننگ (lightning) کال بک کر دی۔ تھوڑی دیر بعد لائن مل تو گئی مگر آپریٹر کا جواب سن کر میں بہت مایوس ہوا۔ آپکا پی پی اویلیبل (available) نہیں ہے آپریٹر نے فون پٹک دیا اور قطار میں میرے پیچھے کھڑے کسٹمر کو آگے آنے کے لئے کہا۔ اسکا سپاٹ چہرہ صاف طور پر مجھے کہہ رہا تھا، اب تم جاؤ۔ اب کچھ نہیں ہو سکتا۔

مایوس ہو کر میں ٹیلیفون ایکسچینج (telephone exchange) سے نکل کر تار گھر گیا اور نہ چاہتے ہوئے بھی گھر سے تار بھیج کر پیسے منگوائے!!

اس روز گئی رات میں یہی سوچتا رہا کہ کاش اپنے گھر فون کرنا اتنا دشوار نہ ہوتا۔۔! کاش لوگوں کے درمیان فاصلے کم ہو جاتے۔۔!!

مجھے معاف کر دیجئے۔۔۔ نہ جانے کیا ہو گیا تھا مجھے۔۔۔!! میری بیوی کی دردناک آواز نے میرے ذہن میں ابھرتے ہوئے خیالات کا سلسلہ منتشر کر دیا۔ میں نے آنکھیں کھول دیں تو میری خشک آنکھوں سے ٹپکتے ہوئے آنسو دیکھ کر میری بیوی کے صبر کا دامن ٹوٹ گیا اور وہ میرے بیڈ کے پاس آ کر میرے سٹروک (stroke) سے مفلوج ہاتھ کو تھام کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

مجھے معاف کر دیجئے۔۔۔ نہ جانے اتنی بڑی غلطی مجھ سے کیسے ہوئی۔۔۔ جیسے کسی جادوگر نے مجھ پر جادو کر دیا تھا۔۔۔ بغیر کوئی سوال کئے میں وہی کرتی رہی جو وہ مجھ سے کروا رہے تھے۔۔۔!! اس کے آنسوں سے میرا ہاتھ تر ہو گیا تو میں اپنا ہاتھ ہلانے کی ناکام کوشش کرنے لگا۔

اپنا سر اٹھا کر اعتراف جرم کرتے ہوئے میری بیوی نے کہا، پڑھی لکھی ہو کر بھی میرا دماغ کیوں پھر گیا۔۔؟؟؟

انہوں نے میرے ہوش و حواس پر اتنا قابو پا لیا تھا کہ میں سوچ بھی نہ سکی کہ مجھے پولیس کو فون کرنا چاہئے۔۔۔ میں نے بچوں کو بھی نہیں بتایا۔۔ کم سے کم آپ سے بات کرتی۔۔۔ اب ہم کیا کریں گے۔۔!!

میری بیوی زار و قطار رو رہی تھی۔ میں نے اسے رونے سے نہیں روکا کیونکہ میں جانتا تھا کہ اب آنے والے وقت میں ہم دونوں کو اپنی بدنصیبی پر روتے رہنا پڑیگا۔۔۔!!

میری بیوی کو مجرموں کے کسی گروہ نے پانچ دن تک ڈیجیٹل اریسٹ (digital arrest) میں قید کر رکھا تھا۔ اور ان پانچ دنوں میں اسنے ہاتھوں ہم دونوں کی عمر بھر کی کمائی ان لٹیروں کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دی تھی!!

میری بیوی کی صرف اتنی غلطی تھی کی اسنے ان لوگوں کو شریف انسان سمجھ کر فون پر بات کی تھی۔ اسے اس بات کا اندازہ ہی نہیں تھا کہ اپنے موبائل پر جن سے وہ بات کر رہی ہے وہ لٹیرے ہیں اور وہ ہمیں ہمیشہ کے لئے کنگال کر کے جائیں گے۔

میں یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ موبائل فون آنے سے فاصلے تو دور ہو گئے مگر اب محفوظ راستوں کی جگہ خطرناک دلدلوں نے لی ہے۔۔۔!!

☆☆☆☆

(غیر مطبوعہ)

لاشعور سے شعور تک۔۔۔۔

افسانچہ

انیسا گلزار اروانی

اسے پھر سے آج گھر سے نکالا گیا تھا، وہ سنسان سڑک پر اکیلا چل رہا تھا، اسے وہ منظر دکھائی دے رہے تھے، جب وہ بچپن میں گھر سے کھیلنے کے لیے نکلتا تھا، اور دن بھر کھیل میں مصروف ہونے کے باوجود نہ گھر کی فکر نہ شعور میں بلوغیت،،، کچھ بھی نہیں، لیکن اب وہ بڑا ہو چکا تھا، بچپن کی طرح گھر واپس نہیں لوٹ سکتا تھا، کیونکہ اب وہ بڑا ہو چکا تھا، اور اسے پھر سے آج گھر سے باہر نکالا گیا تھا۔ وہ اسی سوچ میں ڈوب گیا کہ اچانک کہیں دور سے ایک دھندلا دھندلا سا نقشہ اس کی آنکھوں میں رقص کرتا دکھائی دیا، کوئی آواز تھی جو اسے صدا دے رہی تھی، جانی پہچانی سی جیسے کہیں سنی ہوئی ہوں، لیکن پہلے بھی یہ آواز اس کے کانوں میں گونجتی تھی، لیکن اس نے کبھی اس پر غور نہیں کیا لیکن آج کیوں؟۔۔۔ آخر کیوں۔۔

اچانک سے آواز مدھم لہجے سے بھاری ہو گئی، اور پیچھے سے اس کے کاندھے پر کوئی ہاتھ رکھ گیا تھا، لیکن یہ کیا پہلے بھی اس ہاتھ کا لمس اس نے محسوس کیا تھا، لیکن آج کیوں وہ اسے چھو لینا چاہتا تھا، کیوں؟۔۔۔۔۔ ارے بھائی کہا جا رہے ہو تن تنہا وہاں خطرہ ہے، گھر نہیں لوٹنا واپس تو ٹھیک ہے، میرے ساتھ آ جاؤ میں اپنے گھر لے جاؤ گا۔ لیکن اب وہ شرمسار تھا اور اپنے شعور کے ساتھ نظر نہ ملا سکا۔

کیوں پاتا ہے مجھے میرا شعور تنہائی کے اس عالم میں اور مجھے پکارتا ہے، کیوں میرا ساتھی بن جاتا ہے۔ کیوں مجھے غلط نہیں کرنے دیتا۔ میرا شعور۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۱۲ فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۳ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

عزت اور بزرگی کا ہر شخص طالب ہے مگر اسے حاصل کرنے کی رغبت بہت کم لوگ رکھتے ہیں (جالینوس)

ڈاکٹروں کے کلینکس کی ناگفتہ بہ حالت

نجی پریکٹس کرنے والے بیشتر ڈاکٹروں کے کلینکس کی حالت اب ایک سنجیدہ سماجی مسئلہ بن چکی ہے۔ ایک طرف یہ ڈاکٹر بھاری فیسیں وصول کرتے ہیں اور روزانہ درجنوں مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں، مگر دوسری طرف ان کے کلینکس کی حالت دیکھ کر یہی سوال اُبھرتا ہے کہ آخر مریضوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟

ان نجی کلینکس اس قدر خستہ حال ہیں کہ وہاں موجود سہولیات کسی طور ایک طبی مرکز کی ضروریات پوری نہیں کرتیں۔ تنگ کمروں میں ٹھسے ہوئے مریض، گھنٹوں کی طویل قطاریں، اور عملے کی غیر موجودگی یا غیر تربیت یافتہ عملہ سب معمول کی بات بن چکے ہیں۔ اکثر مقامات پر مریضوں کو انتظار کرنے کی جگہ تک میسر نہیں ہوتی حتیٰ کہ بزرگ شہریوں، خواتین اور بچوں کو سردی اور بارش میں سڑک کنارے گھنٹوں کھڑا رہنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔

بہت سے کلینکس میں گرمی کے مناسب انتظامات نہیں ہوتے۔ سخت سردی میں یہ صورتحال خطرناک بھی ثابت ہوسکتی ہے، خصوصاً اُن بزرگ مریضوں کے لئے جو پہلے ہی کمزور صحت کے ساتھ ڈاکٹر سے رجوع کرتے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ وہی ڈاکٹر ہیں جو اپنی فیس میں مسلسل اضافہ کرتے رہتے ہیں لیکن مریضوں کی سہولت پر خرچ کرنے کو تیار نہیں۔

یہ صورتحال صرف غیر اخلاقی نہیں بلکہ طبی اصولوں کی بھی خلاف ورزی ہے۔ کسی بھی صحت مرکز کا پہلا تقاضا یہی ہے کہ مریض کے لئے محفوظ، آرام دہ اور صاف ستھرا ماحول فراہم کیا جائے۔ لیکن عام مشاہدہ یہ ہے کہ نجی پریکٹس کے نام پر کلینک تو قائم ہیں، مگر سہولیات کا وجود نہ ہونے کے برابر ہے۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اس معاملے کا سختی سے نوٹس لے۔ صحت محکمے کو چاہیے کہ خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر ایسے کلینکس کا اچانک معائنہ کرے۔ جو ڈاکٹر مریضوں سے لاکھوں روپے کماتے ہیں مگر بنیادی سہولیات مہیا نہیں کرتے، اُن کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ کلینکس کی رجسٹریشن کے لئے کم سے کم بنیادی ضروریات کو لازمی قرار دینا چاہیے، اور ان پر عمل نہ کرنے کی صورت میں بھاری جرمانے یا کلینک کی بندش کی کارروائی بھی اختیار کی جانی چاہیے۔

ساتھ ہی، ڈاکٹر صاحبان کو بھی اپنی سماجی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔ نجی پریکٹس صرف کمائی کا ذریعہ نہیں بلکہ عوامی خدمت اور پیشہ ورانہ اخلاقیات کا تقاضا بھی ہے۔ مریضوں کے لئے مناسب نشست، صاف ستھرا ماحول، صفائی کا نظام، ہیٹنگ یا کولنگ کا انتظام، اور وقت کی پابندی کوئی اضافی سہولیات نہیں بلکہ بنیادی حقوق ہیں۔

آخر میں، یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ایک صحت مند معاشرہ تبھی وجود میں آتا ہے جب علاج معالجے کا نظام عوام دوست اور سہولت پر مبنی ہو۔ حکومت، ڈاکٹروں اور سماج تینوں کو مل کر اس ناگفتہ بہ صورتحال کو بدلنے کے لئے کردار ادا کرنا ہوگا۔

معلم عصر۔ بدیع الزمان سعید نوری

تحریر: الطاف جمیل
سوپور کشمیر

بدیع الزمان سعید نوری (18771960) کی شخصیت جدید اسلامی تاریخ میں ایک ایسے ہمہ گیر مفکر، مفسر قرآن اور مصلح کے طور پر ابھرتی ہے جنہوں نے عثمانی خلافت کے زوال اور جدید ترکی کے قیام کے پر آشوب دور میں نہ صرف اسلامی اقدار کا دفاع کیا بلکہ ایمان کو عقلی اور سائنسی بنیادوں پر ثابت کرنے کے لیے ایک نیا بیانیہ تشکیل دیا۔ ان کی زندگی جدوجہد، قید و بند اور جلاوطنی سے عبارت ہے، لیکن ان کا سب سے بڑا کارنامہ 'رسائل نور' کی صورت میں قرآنِ کریم کی ایک ایسی معنوی تفسیر پیش کرنا ہے جو جدید ذہن کے شکوک و شبہات کا قلع قمع کرتی ہے۔ سعید نوری نے اپنی زندگی کو تین ادوار "قدیم سعید"، "جدید سعید" اور "ثالث سعید" میں تقسیم کیا، جو ان کی فکری پختگی اور سماجی و سیاسی حکمتِ عملی میں آنے والی تبدیلیوں کی عکاسی کرتے ہیں

سعید نوری کے حالاتِ زندگی: ایک فکری و روحانی سفر
سعید نوری کی زندگی کو سمجھنے کے لیے ان کے بیان کردہ تین ادوار کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ یہ ادوار محض وقت کی تقسیم نہیں بلکہ ان کی کیفیاتِ قلب، طریقہ کار اور سماجی و سیاسی حالات کے بدلتے ہوئے تناظر میں ان کے ردِعمل کی نمائندگی کرتے ہیں۔

دورِ قدیم سعید: (18771920) علمی کمال اور سیاسی بیداری

سعید نوری 1877 میں مشرقی ترکی کے صوبہ بتلیس کے ایک چھوٹے سے گاؤں 'نورس' میں پیدا ہوئے۔ ان کے والدین مرزا اور نوریہ، نہایت متقی اور سادہ مزاج کسان تھے، جن کا سلسلہ نسب اہل بیت سے جوڑا جاتا ہے۔ بچپن ہی سے سعید نوری میں غیر معمولی ذہانت کے آثار نمایاں تھے۔ انہوں نے روایتی مدرسہ کی تعلیم کا آغاز اپنے بڑے بھائی ملا عبداللہ کی ترغیب پر کیا، لیکن ان کی فطرت میں موجود علمی سرکشی اور نصاب سے عدم اطمینان نے انہیں مختلف مدارس کی خاک چھاننے پر مجبور کیا۔

سعید نوری کی علمی زندگی کا ایک اہم سنگِ میل ان کا ارض روم کے قریب واقع بایزید کے مدرسہ میں قیام تھا، جہاں انہوں نے شیخ محمد جلالی کی زیرِ نگرانی وہ نصاب جو عموماً دس سال میں مکمل ہوتا تھا محض تین ماہ میں مکمل کر لیا۔ ان کی اس غیر معمولی علمی استعداد اور مناظروں میں نامور علماء کو شکست دینے کی بنا پر انہیں ان کے اساتذہ نے "بدیع الزمان" (وقت کا عجوبہ) کا لقب دیا۔

ان کی سیاسی بیداری اس وقت شروع ہوئی جب انہوں نے وان کے گورنر طاہر پاشا کی لائبریری میں جدید علوم کا مطالعہ کیا۔ یہاں انہوں نے تاریخ، جغرافیہ، ریاضی، ارضیات، طبیعیات، کیمیا، فلکیات اور فلسفہ میں مہارت حاصل کی۔ اسی دوران برطانوی وزیر نو آبادیات گلیڈ اسٹون کا وہ مشہور قول ان کی نظر سے گزرا جس میں اس نے کہا تھا کہ "جب تک قرآن مسلمانوں کے پاس ہے، ہم ان پر حقیقی معنوں میں غلبہ حاصل نہیں کر سکتے۔ لہٰذا ہمیں یا تو اسے ان سے چھین لینا چاہیے یا انہیں اس سے دور کر دینا چاہیے"۔ اس واقعے نے سعید نوری کی زندگی کا رخ بدل دیا اور انہوں نے عہد کیا کہ "میں دنیا کو یہ ثابت کر کے دکھاؤں گا کہ قرآن ایک ایسا روحانی سورج ہے جو کبھی غروب نہیں ہو سکتا"۔

سعید نوری نے "قدیم سعید" کے دور میں عثمانی خلافت کے زوال کو روکنے کے لیے مشروطیت (آئینی حکومت) کی پرجوش حمایت کی۔ ان کا ماننا تھا کہ اسلام اور جمہوریت میں کوئی تضاد نہیں ہے اور شوریٰ (مشاورت) اسلامی سیاست کی بنیاد ہے۔ انہوں نے 1908 کے انقلاب نوجوانانِ ترک کی حمایت کی اور 1909 کے "31 مارچ کے واقعے" کے بعد مقدمے کا سامنا کیا، جس میں وہ باعزت بری ہوئے۔ جنگِ عظیم اول کے دوران انہوں نے ایک رضاکار دستے کی قیادت کرتے ہوئے روسی افواج کا مقابلہ کیا، زخمی ہوئے اور دو سال تک روس میں جنگی قیدی رہے، جہاں سے وہ فرار ہو کر استنبول پہنچے۔

دورِ جدید سعید: (19201949) جلاوطنی اور رسائل نور کی ولادت

1920 کے بعد سعید نوری کی زندگی میں ایک گہری تبدیلی آئی۔ ترکی میں خلافت کے خاتمے اور سیکولر جمہوریہ کے قیام کے بعد جب انہوں نے محسوس کیا کہ نئی ریاست مذہب کو عوامی زندگی سے مکمل طور پر بے دخل کرنا چاہتی ہے، تو انہوں نے سیاست سے مکمل کنارہ کشی اختیار کر لی۔ ان کا یہ مشہور مقولہ اسی دور کا ہے: "میں شیطان اور سیاست سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں"۔ یہیں سے "جدید سعید" کا آغاز ہوتا ہے، جس نے اپنا پورا وقت اور توانائی 'رسائل نور' کی صورت میں قرآن کی ایسی تفسیر لکھنے پر صرف کر دی جو الحاد، مادیت اور کمیونزم کے حملوں کا دفاع کر سکے۔

جمہوریہ کے ابتدائی برسوں میں سعید نوری کو مشرقی اناطولیہ میں ہونے والی 'شیخ سعید بغاوت 1926' سے غلط طور پر منسوب کر کے بر لا جلاوطن کر دیا گیا، حالانکہ انہوں نے اس بغاوت میں حصہ لینے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ ان کا اصول تھا کہ مسلمانوں کے خلاف تلوار نہیں اٹھائی جانی چاہیے۔ برلا کی اسی تنہائی میں 'رسائل نور' کے بڑے حصے کی تصنیف ہوئی، جسے ان کے شاگردوں نے خفیہ طور پر ہاتھ سے لکھ کر پورے ملک میں پھیلایا۔ اس دور میں وہ مسلسل پولیس کی نگرانی، قید و بند اور زہر دیے جانے جیسے مصائب کا شکار رہے، لیکن ان کا قلم خاموش نہ ہوا۔

دورِ ثالث سعید: (19491960) تحریک کی عالمی شناخت

1949 میں افیون کی جیل سے رہائی کے بعد سعید نوری کی زندگی کا آخری دور شروع ہوا۔ اس دور میں ترکی میں کثیر الجماعتی نظام کا آغاز ہوا اور ڈیموکریٹک پارٹی برسرِ اقتدار آئی۔ سعید نوری نے اگرچہ براہِ راست سیاست میں حصہ نہیں لیا، لیکن انہوں نے ڈیموکریٹک پارٹی کی اس حد تک حمایت کی کہ وہ ملک میں مذہبی آزادیوں کی بحالی میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ اس دور میں 'رسائل نور' کو جدید لاطینی رسم الخط میں چھاپنے کی اجازت ملی اور ان کی تحریک ترکی کی سرحدوں سے نکل کر عالمی سطح پر پہچانی جانے لگی

رسائل نور: جدید دور کے لیے قرآنی بیانیہ
سعید نوری کا سب سے بڑا کارنامہ ان کی تصنیف 'رسائل نور' ہے، جو تقریباً چھ ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ روایتی معنوں میں کوئی ایسی تفسیر نہیں ہے جو سورہ فاتحہ سے شروع ہو کر سورہ ناس پر ختم ہو، بلکہ یہ ایک "معنوی تفسیر" ہے جو ایمانی حقائق کو عقلی دلائل سے ثابت کرتی ہے۔

معنوی تفسیر کا تصور اور ضرورت:-
سعید نوری کے نزدیک قرآن کی دو طرح کی تفسیریں ہوتی ہیں۔ پہلی قسم وہ ہے جو الفاظ، جملوں اور لغوی مباحث پر توجہ دیتی ہے۔ دوسری قسم وہ ہے جو قرآن کے ایمانی حقائق اور ان کی صداقت کو قطعی دلائل کے ساتھ واضح کرتی ہے۔ 'رسائل نور' اسی دوسری قسم کی تفسیر ہے۔ ان کا استدلال یہ تھا کہ اس دور کا سب سے بڑا خطرہ یہ نہیں ہے کہ لوگ نماز پڑھنا نہیں جانتے، بلکہ سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ فلسفہ اور سائنس کے نام پر لوگوں کے دلوں سے خدا، وحی اور آخرت کا یقین ختم کیا جا رہا ہے۔ لہٰذا انہوں نے اپنے رسائل میں ان بنیادی عقائد کو منطقی انداز میں پیش کیا۔

مجموعہ رسائل نور کی ساخت:-
رسائل نور چار اہم حصوں پر مشتمل ہے، جن میں سے ہر ایک الگ علمی و روحانی پہلو کا حامل ہے

الکلمات: یہ مجموعہ کا پہلا حصہ ہے جو 33 کلمات پر مشتمل ہے۔ اس میں وجودِ باری تعالیٰ، اسماءِ الٰہیہ، حشر (قیامت)، نبوت اور قرآن کے معجزہ ہونے جیسے موضوعات کو سادہ لیکن گہری تمثیلات کے ذریعے سمجھایا گیا ہے۔

المکتوبات: یہ ان خطوط کا مجموعہ ہے جو سعید نوری نے اپنے شاگردوں کے سوالات کے جواب میں لکھے۔ ان میں تصوف، قوم پرستی، معجزاتِ نبوی اور سماجی مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

اللمعات: اس حصے میں قرآن کی ایسی آیات کی تشریح کی گئی ہے جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ اس میں خاص طور پر حضرت یونس اور حضرت ایوب علیہما السلام کے قصوں سے صبر اور دعا کے اسباق نکالے گئے ہیں۔

الشعاعات: اس حصے میں ایمانی حقائق کے قطعی دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ اس میں سعید نوری کی عدالتوں میں دی گئی دفاعی تقاریر بھی شامل ہیں، جو ان کے سیاسی اور مذہبی موقف کی وضاحت کرتی ہیں۔

کائنات بطور کتاب: تفکر کا نیا اسلوب
سعید نوری نے قرآن کے اس حکم پر کہ "کائنات میں غور و فکر کرو"، ایک پورا علمی ڈھانچہ تیار کیا۔ وہ کائنات کو "کتابِ کائنات" قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جس طرح ایک خوبصورت کتاب اپنے مصنف کی موجودگی اور اس کی علمی قابلیت کا پتا دیتی ہے، اسی طرح یہ کائنات اپنے نظام، حسن، توازن اور مقصدیت کے ذریعے اپنے خالق کی گواہی دیتی ہے۔ انہوں نے 'معنیٰ حرفی' اور 'معنیٰ اسمی' کی اصطلاحات استعمال کیں۔ 'معنیٰ اسمی' یہ ہے کہ چیزوں کو صرف ان کی اپنی ذات کے لیے دیکھا جائے (جو کہ لادین سائنس کا طریقہ ہے)، جبکہ 'معنیٰ حرفی' یہ ہے کہ ہر چیز کو اس کے خالق کی نشانی کے طور پر دیکھا جائے۔

سائنس اور مذہب کے درمیان ہم آہنگی:-
سعید نوری ان ابتدائی مسلم مفکرین میں سے ہیں جنہوں نے جدید سائنس کو مذہب کے لیے خطرہ سمجھنے کے بجائے اسے خدا کی معرفت کا ذریعہ قرار دیا۔ ان کا موقف تھا کہ مذہب "دل کا نور" ہے اور جدید علوم "عقل کا نور" ہیں۔ جب یہ دونوں مل جاتے ہیں تو حقیقت واضح ہوتی ہے، اور جب یہ الگ ہوتے ہیں تو ایک طرف تعصب اور دوسری طرف شک و شبہ پیدا ہوتا ہے۔

مادیت پرستی اور علیت کا رد:-
سعید نوری نے اپنے مشہور رسالہ 'طبیعت' میں مادیت پرستی کے اس نظریے کو چیلنج کیا کہ کائنات خود بخود وجود میں آئی ہے یا یہ فطری قوانین اور اسباب کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے علیت کے تصور پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اسباب محض ایک "پردہ" ہیں جن کے پیچھے قدرتِ الٰہی کام کر رہی ہوتی ہے۔ ان کا استدلال تھا کہ ایک بے جان، بے علم اور اندھے سبب (مثلاً مٹی یا سورج کی روشنی) میں یہ صلاحیت نہیں ہو سکتی کہ وہ ایک جاندار اور باشعور وجود (مثلاً ایک پھول یا انسان) کو تخلیق کر سکے۔ وہ اشعری کلامی روایت کے پیروکار تھے، جو اسباب کے بجائے براہِ راست ارادہ الٰہی کو ہر واقعے کا محرک مانتی ہے۔

تعلیمی وژن: مدرسۃ الزہراء کا منصوبہ
سعید نوری کا دیرینہ خواب مشرقی اناطولیہ میں ایک ایسی عظیم یونیورسٹی کا قیام تھا جس کا نام انہوں نے 'مدرسۃ الزہراء' رکھا تھا۔ یہ جامعہ ازہر کی طرح ہوتی لیکن اس کا امتیاز یہ ہوتا کہ یہاں دینی علوم اور جدید تجرباتی علوم ایک ساتھ پڑھائے جاتے۔ ان کا خیال تھا کہ اس طرح سے مدرسہ کے طلباء کی تنگ نظری دور ہوگی اور سیکولر اسکولوں کے طلباء کی بے دینی کا علاج ہو سکے گا۔ اگرچہ سیاسی حالات کی بنا پر یہ عمارت مکمل نہ ہو سکی، لیکن رسائل نور نے خود ایک "چلتے پھرتے مدرسے" کی شکل اختیار کر لی۔

تحریکِ نور اور "مثبت عمل":-
سعید نوری نے اپنی تحریک کی بنیاد "مثبت عمل" کے اصول پر رکھی۔ یہ اصول ان کی پوری زندگی کی جدوجہد کا خلاصہ ہے، جس کا مقصد معاشرے میں امن، استحکام اور ایمان کی حفاظت کو یقینی بنانا تھا۔
مثبت عمل کے بنیادی اصول اپنے مسلک کی محبت:- انسان کو اپنے مسلک یا گروہ سے محبت ہونی چاہیے، لیکن دوسروں کے خلاف نفرت نہیں ہونی چاہیے۔
امن و امان کی حفاظت: معاشرے میں انتشار پھیلانے سے گریز کرنا کیونکہ اسلام امن کا دین ہے۔
عقلی دلیل اور اخلاق: دشمن کو طاقت کے بجائے اخلاق اور عقلی دلائل سے شکست دینا۔
تکفیر سے گریز: مسلمانوں کو کافر قرار دینے یا ان پر فتویٰ بازی کرنے سے اجتناب برتنا۔

سعید نوری اور علامہ اقبال: ایک موازنہ
سعید نوری اور علامہ محمد اقبال (18771938) دونوں ہم عصر تھے اور دونوں نے بیسویں صدی میں مسلمانوں کو درپیش فکری چیلنجز کا جواب دیا۔ ان دونوں مفکرین کے درمیان کئی فکری مماثلتیں پائی جاتی ہیں، خاص طور پر مغربی مادیت کے خلاف ان کا موقف اور نبوت کی ضرورت پر اصرار۔

معراج نبوی کا دفاع:-
دونوں مفکرین نے معراج نبوی کے واقعے کو جدید عقل پرستوں کے حملوں سے بچانے کے لیے عقلی اور وجدانی دلائل دیے۔ سعید نوری نے اپنے '31ویں کلمے' میں معراج کی حکمت اور ضرورت پر بحث کی اور اسے نبوت کا سب سے بڑا معجزہ قرار دیا جو روحانی اور مادی دنیاؤں کے درمیان تعلق کو ثابت کرتا ہے۔ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور 'جاوید نامہ' میں معراج کو انسانی روح کی بالیدگی اور کائنات کے اسرار کو سمجھنے کے سفر کے طور پر پیش کیا۔

قوم پرستی پر نظریات:-
اقبال اور نوری دونوں نے مغربی طرز کی لادین قوم پرستی کو مسترد کیا، کیونکہ یہ امتِ مسلمہ کی وحدت کو پارہ پارہ کرتی ہے۔ نوری نے قوم پرستی کو دو حصوں میں تقسیم کیا: "منفی قوم پرستی" جو دوسروں سے نفرت سکھاتی ہے، اور "مثبت قوم پرستی" جو اسلامی بھائی چارے کے تابع ہو۔ اقبال نے بھی قوم پرستی کو "جدید بت" قرار دیا جو توحید کے آفاقی تصور کے خلاف ہے۔

تحریکِ نور کی تنظیمی ساخت اور پھیلاؤ:-
تحریکِ نور کی کامیابی کا ایک بڑا راز اس کا غیر روایتی تنظیمی ڈھانچہ ہے، جو کسی مرکزی قیادت کے بجائے 'رسائل نور' کے مشن کے گرد گھومتا ہے۔

"درس خانہ": تحریک کی بنیاد:-
تحریکِ نور کی سرگرمیوں کا مرکز "درس خانہ" ہے۔ یہ ایسے مقامات ہیں جہاں شاگرد اکٹھے ہو کر رسائل نور پڑھتے ہیں اور ان پر بحث کرتے ہیں۔ ابتدائی دور میں یہ درس خانے نجی گھروں میں خفیہ طور پر قائم کیے گئے تھے تاکہ حکومتی پابندیوں سے بچا جا سکے۔ ان مقامات نے ایک ایسی "تحریری کمیونٹی" پیدا کی جس نے ترکی میں اسلام کی اخلاقی اور ایمانی بنیادوں کو مضبوط کیا۔

عالمی اثرات اور ذیلی شاخیں:-
سعید نوری کی وفات کے بعد ان کی تحریک کئی شاخوں میں تقسیم ہوگئی، جن میں 'اوکویوجولر' (پڑھنے والے)، 'یزجی لر' (لکھنے والے) اور فتح اللہ گولن کی 'خدمت' تحریک نمایاں ہیں۔ اگرچہ ان گروہوں کے طریقہ کار میں اختلافات پائے جاتے ہیں، لیکن سب کی بنیاد سعید نوری کے رسائلِ نور ہی ہیں۔ آج رسائلِ نور کا دنیا کی پچاس سے زائد زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے اور انڈونیشیا سے لے کر یورپ اور امریکہ تک ان کے مطالعہ کے مراکز قائم ہیں۔

سعید نوری کے افکار کی معاصر معنویت:-
آج کی دنیا میں، جہاں انتہاء پسندی، اسلام فوبیا اور اخلاقی پستی جیسے مسائل عروج پر ہیں، سعید نوری کے افکار ایک متبادل راستہ فراہم کرتے ہیں۔ ان کا دمشق کی جامع اموی میں دیا گیا مشہور "دمشقی خطبہ" آج بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا 1911 میں تھا۔ اس میں انہوں نے عالمِ اسلام کی چھ بیماریوں کی نشاندہی کی تھی:

مایوسی اور ناامیدی: جو انسان کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔
سچائی کا خاتمہ: جھوٹ کا معاشرتی اور سیاسی زندگی میں رواج پا جانا۔
عداوت اور دشمنی: مسلمانوں کا آپس میں لڑنا۔
اتحاد کا فقدان: اجتماعی مفادات کے بجائے انفرادی مفادات کو ترجیح دینا۔
آمریت اور خودسری: مشورے کے نظام کو ترک کر دینا۔
خود غرضی: صرف اپنی ذات کے بارے میں سوچنا
نوری نے ان بیماریوں کا علاج قرآن سے نکالا، جس میں امید، سچائی، محبت، اتحاد اور شوریٰ پر زور دیا گیا ہے۔

عدالتی مقدمات اور دفاعی بیانات:-
سعید نوری نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ عدالتوں میں گزارا، جہاں ان پر ریاست کے خلاف سازش اور مذہب کو سیاست کے لیے استعمال کرنے کے الزامات لگائے گئے۔ ان کے دفاعی بیانات، جو اب رسائل نور کا حصہ ہیں، ان کی ہمت اور حق گوئی کی بہترین مثالیں ہیں۔ 1909 کا مقدمہ: استنبول میں فوجی عدالت میں انہوں نے یہ کہہ کر ججوں کو حیران کر دیا کہ "اگر میرے پاس ہزار جانیں ہوں، تب بھی میں حق کی خاطر انہیں قربان کرنے کے لیے تیار ہوں"۔

ایسکی شہر، دینیزلی اور افیون کے مقدمات: ان مقدمات میں انہوں نے ثابت کیا کہ ان کی تحریک کا مقصد سیاسی اقتدار نہیں بلکہ لوگوں کے ایمان کی اصلاح ہے۔ انہوں نے یہ مشہور جملہ کہا "میں ایک ایسے مستقبل کو دیکھ رہا ہوں جہاں قرآن کی حکومت ہوگی، اور مجھے اس کی خاطر جیل جانے یا زہر دیے جانے کی کوئی پرواہ نہیں"۔

سعید نوری کا تعلیمی فلسفہ اور جدید چیلنجز:-
سعید نوری کے تعلیمی وژن کا محور "روحانیت اور سائنس کی یکجائی" تھا۔ وہ اس بات کے قائل تھے کہ جدید انسان کی روحانی تشنگی صرف سائنس سے دور نہیں ہو سکتی اور نہ ہی روایتی مذہبی تعلیم جدید دور کے تقاضوں کا جواب دے سکتی ہے۔ ان کا یہ وژن آج کے "اسلامائزیشن آف نالج" کے تصور سے بہت قریب ہے۔

انہوں نے استدلال کیا کہ ہر علم، چاہے وہ بیالوجی ہو یا اسٹرونومی، دراصل اللہ کی صفتِ 'علم' کا اظہار ہے۔ لہٰذا ایک مسلمان طالب علم جب سائنس پڑھتا ہے تو وہ دراصل اللہ کی قدرت کے شاہکار دیکھ رہا ہوتا ہے۔ اس نظریے نے ترکی کے لاکھوں نوجوانوں کو الحاد کی طرف جانے سے روکا اور انہیں ایک ایسا راستہ دکھایا جہاں وہ جدید تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ پکے مومن بھی رہ سکیں۔

حتمی تجزیہ اور نتائج:-
بدیع الزمان سعید نوری کی زندگی اور افکار کا مطالعہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ اسلام ہر دور کے مسائل کا حل پیش کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، بشرطیکہ اسے وقت کے تقاضوں کے مطابق پیش کیا جائے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی اس بات کے لیے وقف کر دی کہ ایمان کو محض ایک روایتی عقیدہ نہیں بلکہ ایک زندہ اور متحرک حقیقت کے طور پر پیش کیا جائے جو عقل اور مشاہدے پر مبنی ہو۔

ان کی تحریک، جو کہ "مثبت عمل" پر مبنی تھی، نے یہ ثابت کیا کہ مسلمان بغیر کسی مادی طاقت یا سیاسی ہنگامہ آرائی کے بھی اپنے دین کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ رسائلِ نور نے ترکی میں ایک ایسا خاموش فکری انقلاب برپا کیا جس کے اثرات آج بھی پوری اسلامی دنیا میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ سعید نوری کا یہ پیغام کہ "محبت کے لیے محبت اور عداوت کے لیے عداوت" ہی اصل انسانیت ہے، آج کے دورِ فتن میں ایک نسخہ کیمیا کی حیثیت رکھتا ہے۔

سعید نوری کا انتقال 23 مارچ 1960 کو شانلی عرفہ میں ہوا، لیکن ان کی وفات کے بعد بھی ان کی قبر کو سیکولر حکومت نے اکھاڑ کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کے افکار سے لادین قوتیں آج بھی خوفزدہ ہیں۔ تاہم ان کے رسائل آج بھی کروڑوں انسانوں کے دلوں کو ایمان کے نور سے منور کر رہے ہیں۔ ان کی زندگی کا خلاصہ ان کے اس جملے میں پوشیدہ ہے: "میرا کوئی گھر نہیں، کوئی جائیداد نہیں، میری پوری دولت قرآن کے یہ رسائل ہیں جو میں نے اپنی قوم کے لیے چھوڑے ہیں"۔
اس طرح سعید نوری نے ثابت کر دیا کہ ایک سچا عالم وہ ہے جو وقت کی لہروں کے ساتھ بہنے کے بجائے ان کا رخ موڑنے کی طاقت رکھتا ہو۔ ان کا وژن ایک ایسی اسلامی تہذیب کی تعمیر تھا جو جدید علوم سے لیس ہو لیکن اس کی جڑیں قرآن و سنت میں گہری ہوں۔ یہی وہ پیغام ہے جو آج کے مسلمانوں کو اپنی کھوئی ہوئی میراث دوبارہ حاصل کرنے کے لیے مشعلِ راہ فراہم کرتا ہے۔

وفات اور مزارِ مبارک کی منتقلی: ایک دائمی پیغام
سعید نوری کی وفات اور اس کے بعد کے واقعات ان کی زندگی کی طرح غیر معمولی اور ان کی وصیت کے عین مطابق تھے

تاریخِ وفات: سعید نوری نے 23 مارچ 1960 کو ترکی کے شہر شانلی عرفہ میں وفات پائی۔ ان کی عمر اس وقت 80 سال سے زائد تھی۔ انہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مزار کے قریب 'خلیل الرحمٰن' قبرستان میں دفن کیا گیا۔

مزار کی بے حرمتی اور منتقلی: ان کی وفات کے محض دو ماہ بعد ترکی میں فوجی انقلاب آیا۔ 12 جولائی 1960 کی رات فوجی حکومت کے حکم پر ان کی قبر کو اکھاڑ دیا گیا اور ان کے جسدِ مبارک کو کسی نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا تاکہ ان کا مزار عقیدت مندوں کی توجہ کا مرکز نہ بن سکے۔

وصیت کی حکمت: سعید نوری نے اپنی زندگی میں ہی وصیت کی تھی کہ ان کی قبر پوشیدہ رہے۔ وہ چاہتے تھے کہ لوگ ان کی شخصیت کے بجائے ان کے کام (رسائل نور) پر توجہ دیں اور ان کی قبر 'اخلاص' کی علامت بن جائے۔

بدیع الزمان سعید نوری کی زندگی کا خلاصہ ان کے اس جملے میں پوشیدہ ہے": میرا کوئی گھر نہیں، کوئی جائیداد نہیں، میری پوری دولت قرآن کے یہ رسائل شاہ سوپور ہیں"۔ انہوں نے ثابت کر دیا کہ ایک سچا عالم وہ ہے جو وقت کی لہروں کے ساتھ بہنے کے بجائے ان کا رخ موڑنے کی طاقت رکھتا ہو۔ ان کا وژن ایک ایسی اسلامی تہذیب کی تعمیر تھا جو جدید علوم سے لیس ہو لیکن اس کی جڑیں قرآن و سنت میں گہری ہوں۔ آج ان کے رسائل کروڑوں انسانوں کے ایمان کی پختگی کا ذریعہ ہیں۔

باقیات

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Thursday 12 February 2026

مجھے ان باتوں پر

میں نے جو کہا اس سے شاید انہیں تکلیف پہنچی ہو، اس پر مجھے افسوس ہے تاہم میرے ریمارکس ان کے خلاف تھے نہ کہ ان کے اہل خانہ کے خلاف۔'عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ اگر انہیں گزشتہ روز بات مکمل کرنے کا موقع دیا جاتا تو وہ اپنا بیان واپس لے لیتے۔انہوں نے کہا''میں نے آپ سے ایک منٹ کا وقت مانگا تھا لیکن فیلڈ کمانڈر یعنی سنیل شرما اس کے لیے تیار نہیں تھے۔'' وزیر اعلیٰ نے اسمبلی اسپیکر سے گزارش کی کہ ان کی ''تقریر کے دوران اگر کوئی غیر پارلیمانی لفظ ادا ہوئے ہوں تو انہیں کارروائی سے حذف کر دیا جائے۔'' وزیر اعلیٰ نے اس دوران حزب اختلاف کے لیڈر سنیل کمار شرما کو فیلڈ کمانڈر اور جنرل قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا کہ شرما نے اس معاملے میں ان کے دادا اور والدین کو بھی گھسیٹا۔عمر عبداللہ نے طنزیہ انداز میں کہا''ہمیں ایسی فورس کی تعریف کرنی چاہیے جو اپنے جنرل کے میدان چھوڑنے کے باوجود اب بھی محاذ پر ڈٹی ہوئی ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے یہ اشارہ اسمبلی میں موجود بی جے پی اراکین اسمبلی کی طرف کیا جو اسمبلی میں موجود تھے۔۔قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے اس معاملے میں اپنے آنجہانی دادا کو گھسیٹا۔ اس دوران شور وغل کے باوجود ایوان کی کارروائی جاری رہی۔

مضبوط زرعی شعبہ

ہے۔ٹیکنالوجی مواقع پیدا کرتی ہے، زراعت اور اس سے منسلک شعبے بقا فراہم کرتے ہیں۔مضبوط زراعت کا مطلب مضبوط قوم ہے۔مضبوط زرعی شعبہ قومی استحکام، ترقی یافتہ معیشت اور انسانی خوشحالی کی بنیاد ہے۔''انہوں نے اپنے خطاب میں زرعی سائنسدانوں اور کسان کمیونٹی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور بھارت کی عالمی سطح پر زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں ٹاپ پرفارمر بننے کا کریڈٹ ان کی انتھک محنت اور جدت کو دیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا''وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک ایسا مستقبل تصور کیا ہے جہاں دنیا کی ہر پلیٹ میں کم از کم ایک ہندوستانی ڈش موجود ہو۔جس دن یہ سنگ میل حاصل ہو جائے گا، زرعی شعبہ وکست بھارت کیلئے سب سے بڑا شراکت دار بن جائے گا۔'' انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے یو ٹی کے دورے کے دوران ہائی لیول ریویو میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے ڈیری سیکٹر کو فروغ دینے کیلئے مرکزی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا تھا اور نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) کے ذریعے روزانہ 2 لاکھ لیٹر دودھ پروسسنگ کی گنجائش کو ترجیح دی گئی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے افسران، سکاسٹ اور ماہرین کو ہدایت دی کہ ایل او ٹی سینسرز اور سیٹلائٹ امیجری کا استعمال کر کے ڈیجیٹل فارم ٹوئن بنائیں جو پریسیژن ایری گیشن کو ممکن بنائیں گے اور پانی کے استعمال میں 50 سے 60 فیصد کمی لائیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ کسان مرکز اے آئی ٹولز تیار کریں جو پیداوار میں 15 سے 30 فیصد اضافہ کریں، ان پٹ لاگت میں 50 فیصد کمی لائیں اور چھوٹے اور معمولی کسانوں کو مٹی، فصلوں کی صحت اور غذائی اجزاء کے ریئل ٹائم ڈیٹا فراہم کریں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا''اے آئی ٹیکنالوجی زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں انقلاب لائے گی۔ہمیں جموں وکشمیر یو ٹی کے چھوٹے اور معمولی کسانوں کیلئے قابل عمل، سستی اور زیادہ اثر انداز حل درکار ہیں۔''انہوں نے افسران اور سکاسٹ کو ہدایت دی کہ گاؤں سطح پر موسمیاتی لچکدار مقامی اقسام کے بیج بینک قائم کریں۔لیفٹیننٹ نے کہا''سائنسدانوں اور افسران کو احساس ہونا چاہیے کہ تہذیب کی قسمت ہر بیج پر منحصر ہے جو مٹی میں بویا جاتا ہے۔زراعت قومی ترقی اور انسانی فلاح وبہبود کو یقینی بنانے والے کلیدی شعبوں میں سے ایک ہے۔یہ عالمی ہنگامہ آرائی کے باوجود ترقی کی ضمانت دے گی۔''انہوں نے سرکلر فارمنگ ماڈلز پر خصوصی زور دیا جہاں فصل کے فضلے کو ہائی پروٹین جانوروں کے چارے میں تبدیل کیا جائے اور گوبر کو نامیاتی کھاد کے طور پر واپس مٹی میں استعمال کیا جائے تاکہ مٹی کی صحت بہتر ہو اور بیرونی ان پٹس ختم ہوں۔لیفٹیننٹ نے مزید کہا''تمام 20 اضلاع میں پروسسنگ سہولیات بنانے پر مسلسل توجہ دی جائے اور ایف پی اوز کو براہ راست صارفین سے جوڑا جائے تاکہ ویلیو ایڈڈ پروڈکٹس کے ذریعے کسانوں کو مارجن حاصل ہو جو اکثر درمیان والوں کی وجہ سے ضائع ہو جاتا ہے۔''انہوں نے حالیہ تجارتی معاہدے اور ٹریڈ ایگریمنٹ کے گرد پھیلائی جا رہی غلط معلومات کا ازالہ کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کسانوں کے مفادات کی حفاظت کیلئے پختہ عزم رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کسانوں اور ان کی پیداوار کو نقصان سے بچانے کیلئے مضبوط حفاظتی اقدامات نافذ کر رہی ہے۔اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے مرکزی وزارت زراعت اور بہبود کسانان کے زیر انتظام کمیشن فار ایگریکلچرل کاسٹس اینڈ پرائسز کی جانب سے فصل کی کاشت سکیم کا آغاز کیا۔انہوں نے ہائیرلنگ سینٹر اور پیسٹی سائیڈ کوالٹی کنٹرول لیبارٹری سمیت متعدد سہولیات کا بھی افتتاح کیا۔ایونٹ میں سکاسٹ جموں ایگری تھان 2.0 کے تحت سٹارٹ اپ فرسٹ ایوارڈز کے فاتحین کو بھی اعزاز دیا گیا اور زراعت اور اس سے منسلک شعبوں پر مختلف اشاعتیں جاری کی گئیں۔افتتاحی تقریب میں وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری زرعی پیداوار شیلندر کمار، وائس چانسلر سکاسٹ جموں بی این ترپاٹھی، پروفیسر ایمریٹس ایکسٹینشن سکاسٹ جموں پدم شری ڈاکٹر اشوک کمار سنگھ، محکموں کے سربراہان، زرعی سائنسدان، ماہرین، فیکلٹی ممبران، ترقی پسند کسان مختلف شراکت داروں اور سینئر افسران نے شرکت کی۔

پونچھ میں 16

ریت لوڈ کر رہے تھے جب شام 4.30 بجے کے قریب دھماکہ ہوا۔ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ دھماکہ ایک بارودی سرنگ کی وجہ سے ہوا جو پانی کے جسم میں بہاؤ کے ساتھ وہاں آئی تھی اور اس وقت دھماکہ ہوا جب لڑکا کام کر رہا تھا جس سے وہ زخمی ہو گیا۔ذرائع نے بتایا کہ دھماکے کی آواز سنتے ہی مقامی لوگ فوری طور پر موقع پر پہنچے اور زخمی لڑکے کو علاج کے لیے ضلع اسپتال منتقل کیا۔پولیس اور دیگر سیکورٹی اہلکار واقعے کے فوراً بعد جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا، اہلکاروں نے مزید کہا کہ نالے کے اندر اور اس کے آس پاس کسی اور نہ پھٹنے والے آلات کی موجودگی کی جانچ کے لیے تلاشی مہم شروع کی گئی۔

مختلف محکموں میں

کرنے والی ایجنسیوں کو خالی اسامیوں کی نشاندہی اور حوالہ دینا، قانونی دفعات کی پابندی، بھرتی کی پیشگی منصوبہ بندی اور عمل کے مختلف مراحل پر مسلسل نگرانی شامل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ طریقہ کار کو ہموار کرنے، بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی بڑھانے اور شفافیت اور میرٹ کو یقینی بناتے ہوئے بھرتی کو تیز کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ریکروٹنگ ایجنسیوں کی جانب سے 2026 کے امتحانی کیلنڈرز بھی جاری کر دیے گئے ہیں اور ان پر سختی سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔

جموں وکشمیر میں برفباری

ہو سکتی ہے۔اس صورتحال کے پیش نظر ایک ہمہ گیر پلان تیار کیا گیا ہے، جس کے تحت زرعی شعبے میں پانی بچانے والی تکنیکوں، مائیکرو اریگیشن سسٹم، مٹی میں نمی برقرار رکھنے کے طریقوں اور موسم کے مطابق فصلوں کی رہنمائی جیسے اقدامات پر زور دیا جا رہا ہے۔جل شکتی محکمے نے بھی پانی کی ممکنہ قلت سے نمٹنے کے لیے تیاری شروع کر دی ہے۔حکومت کے مطابق پینے کے پانی کی فراہمی کو برقرار رکھنے کے لیے ٹینکر سروس، شیڈولنگ، کم سطح والے علاقوں میں متبادل ذرائع، واٹر سپلائی اسکیموں کی مضبوطی اور لیکیج کنٹرول جیسے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔آبپاشی کے محاذ پر آبپاشی کیلنڈر پر سختی سے عمل، نالوں کی بروقت صفائی اور کسانوں کے لیے پانی کی منصفانہ تقسیم یقینی بنانے پر زور دیا گیا ہے۔بن بجلی کے حوالے سے حکومت نے اعتراف کیا کہ کم برفباری نے دریاؤں میں پانی کے بہاؤ کو متاثر کیا ہے، جس کا براہ راست اثر بجلی پیداوار پر پڑتا ہے۔اگرچہ ابھی تک اس حوالے سے کوئی جامع طویل مدتی پالیسی تیار نہیں کی گئی، تاہم ابتدائی اقدامات کے طور پر متعدد حساس بن بجلی منصوبوں پر ارلی وارننگ سسٹم نصب کیا جا رہا ہے، جب کہ بگلیہار پروجیکٹ کے لیے ایک الگ ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان تیار کیا جا رہا ہے۔

ہے۔محکمہ ماحولیات نے ایوان کو بتایا کہ ریاستی موسمیاتی ایکشن پلان کا نیا اور تفصیلی مسودہ آخری مراحل میں ہے، جس میں مختلف محکموں کے لیے موسمیاتی لچک پیدا کرنے اور ماحولیاتی خطرات کم کرنے سے متعلق حکمت عملیاں شامل کی گئی ہیں۔گزشتہ دو برس میں محکمہ جنگلات نے دو کروڑ سے زائد پودے لگانے کا کام مکمل کیا ہے، جسے بدلتے ہوئے موسمی رجحانات کے پیش نظر ایک اہم قدم قرار دیا گیا۔حکومت نے یہ بھی بتایا کہ موسمیاتی انتباہی نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔محکمہ موسمیات کی جانب سے کشمیر کے لیے ہائپر لوکل فورکاسٹنگ سسٹم پر کام جاری ہے، جبکہ رامبن اور کشتواڑ کو خصوصی موسمیاتی حساس اضلاع کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔آنے والے برسوں میں مزید ڈوپلر ریڈار، موسم اسٹیشن اور برف ماپنے والے آلات نصب کیے جائیں گے، جس سے موسم کی پیش گوئی اور قبل از وقت انتباہی نظام میں نمایاں بہتری آئے گی۔ایوان میں پیش کردہ اس تفصیلی جواب کے ذریعے حکومت نے واضح کیا کہ وہ بدلتے ہوئے موسمی حالات کو ایک سنگین چیلنج کے طور پر لے رہی ہے اور تمام متعلقہ محکمے مل کر ایک جامع حکمت عملی کے تحت صورتحال سے نمٹنے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

ہندوستان نے سوشل

تنازع کا باعث بن چکے ہیں۔مرکزی حکومت نے انفارمیشن ٹیکنالوجی (انٹرمیڈیئری گائیڈ لائنز اینڈ ڈیجیٹل میڈیا ایتھکس کوڈ) رولز 2021 میں وسیع تر ترامیم کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس سے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر مصنوعی اور اے آئی سے تیار کردہ مواد کے ضابطے مزید سخت ہو گئے ہیں۔وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی نے آئی ٹی ایکٹ 2000 کی دفعہ 87 کے تحت یہ ترامیم جاری کی ہیں جو 20 فروری 2026 سے نافذ العمل ہوں گی۔نئے قواعد کے تحت انٹرمیڈیئریز یعنی ثالثی پلیٹ فارمز کو خودکار اور تکنیکی حفاظتی اقدامات نافذ کرنا ہوں گے تاکہ ایسے مصنوعی مواد کی تخلیق یا ترسیل روکی جا سکے جو موجودہ قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہو۔اس میں بچوں کے جنسی استحصال سے متعلق مواد، بغیر رضامندی کی نجی تصاویر، فحاشی، جعل سازی، جھوٹے الیکٹرانک ریکارڈز اور دھماکہ خیز مواد، اسلحہ یا گولہ بارود سے متعلق مواد شامل ہیں۔ایسے مصنوعی مواد پر خاص پابندی ہے جو افراد یا واقعات کو دھوکہ دہی کے انداز میں غلط طور پر پیش کرے۔نئے قوانین میں اے آئی سے بنے مواد کو واضح طور پر لیبل کرنے کا تقاضا بھی شامل ہے یعنی ایسی ویڈیوز، آڈیو یا تصاویر جنہیں کمپیوٹر یا کسی الگورتھم کی مدد سے تیار کیا گیا ہو انہیں صاف طور پر مخصوص نشانات کے ساتھ دکھایا جانا ہوگا۔ان مخصوص نشانات سے نشاندہی ہوگی یہ ویڈیو آرٹی فیشل انٹیلیجنس سے بنائی گئی ہے جس سے جعلی ویڈیوز کی حوصلہ شکنی ہوگی۔غور طلب ہے کہ ترامیم کے تحت ردعمل کا وقت بھی نمایاں طور پر کم کر دیا گیا ہے۔قانونی احکامات کے تحت مواد ہٹانے یا اس تک رسائی روکنے کا عمل اب تین گھنٹوں میں مکمل کرنا ہوگا جبکہ پہلے یہ مدت 36 گھنٹے تھی۔شکایات کے ازالے کی مدت بھی کم کر دی گئی ہے ابتدائی جواب 15 دن سے کم کر کے 7 دن کر دیا گیا ہے جبکہ بعض مواد ہٹانے کی ذمہ داری صرف دو گھنٹوں تک محدود کر دی گئی ہے۔قواعد میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر انٹرمیڈیئریز مناسب احتیاطی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے غیر قانونی یا مصنوعی مواد کو ہٹاتے یا اس تک رسائی روکتے ہیں، چاہے خودکار آلات کے ذریعے ہی کیوں نہ ہو، تو اسے آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 79 کے تحت محفوظ پناہ (سیف ہاربر) کے تحفظ کی خلاف ورزی نہیں سمجھا جائے گا۔علاوہ ازیں ایسے مواد پر خودکار ٹولز کے ذریعے جانچ کرنے اور گمراہ کن یا غیر قانونی اے آئی مواد پر قابو پانا اب سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی ذمہ داری ہوگی۔اگر حکومت، پولیس یا عدالت کسی خاص پوسٹ یا مواد کو غیر قانونی یا خلاف قانون قرار دیتی ہے تو اس سوشل پلیٹ فارم کو صرف 3 گھنٹے میں اسے ہٹانا لازم ہوگا۔یاد رہے کہ پہلے یہ مدت 36 گھنٹے تھی جس میں پلیٹ فارم کو وقت ملتا تھا مگر اب یہ مدت مزید کم کر دی گئی ہے۔ہندوستانی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات غلط اطلاعات، گمراہ کن مواد، جنسی استحصال یا نقصان دہ اے آئی مواد کو روکنے کے لیے ضروری ہیں۔اس سے عوام خاص طور پر نوجوانوں کو نقصان پہنچانے والے ڈیپ فیک، فیک وائرل ویڈیوز، جھوٹے الزامات یا غلط دستاویزات کی تشہیر کو محدود کرنے میں مدد ملے گی۔

چند صحافی بلیک

ہوئے کہا کہ ایسے افراد نہ صرف صحافتی وقار کو مجروح کر رہے ہیں بلکہ ایوان میں غیر ضروری ماحول پیدا کرنے کی کوشش بھی کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ لوگ یہاں بکواس کرنے آتے ہیں۔ان سے پوچھیں کہ جموں کے مسائل کیا ہیں؟ ماتا ویشنو دیوی کا اتنا بڑا مسئلہ ہے لیکن وہ اس پر بولنے کی بجائے بے بنیاد خبریں اور ذاتی مفادات کے لیے خبریں چلاتے ہیں۔انہوں نے مزید الزام لگایا کہ چند نام نہاد صحافی لوگوں سے پیسے وصول کر کے نیوز چلاتے ہیں اور سب جانتے ہیں کہ ان کے پیچھے کون لوگ سرگرم ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ہم ان سے ڈرنے والے نہیں۔سریندر چودھری نے پیشہ ورانہ اور ذمہ دار میڈیا کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ان صحافیوں کا احترام کرتی ہے جو سیکولر نظریات، دیانت اور وطن کی مضبوطی و بھلائی کے لیے کام کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مثبت اور ذمہ دار صحافت ریاست کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے، مگر چند عناصر کے رویے سے پورا شعبہ بدنام نہیں ہونا چاہیے۔نائب وزیر اعلیٰ کے اس بیان کے بعد سیاسی اور صحافتی حلقوں میں بحث چھڑ گئی ہے اور توقع ہے کہ آئندہ دنوں میں حکومت اس مسئلے پر مزید وضاحت پیش کرے گی۔

حکومت راہل گاندھی

سبھا کے اسپیکر کو دی جائے گی۔مسٹر کرن رجیجو نے کہا کہ بجٹ پر بحث کے دوران مسٹر راہل گاندھی نے کوئی مفید یا ٹھوس بیان نہیں دیا۔وہ صرف بے بنیاد الزامات لگا رہے تھے۔مسٹر رجیجو نے ان سے کہا کہ وہ ایوان میں شام 5 بجے موجود رہیں جب وزیر خزانہ نرملا سیتارمن بحث کا جواب دیں گی۔انہوں نے کہا کہ قائد حزب اختلاف تقریر کرنے کے بعد ایوان سے چلے گئے۔اس اصول کے باوجود کہ کوئی رکن تقریر ختم کرنے کے فوراً بعد ایوان سے نہیں نکلتے۔مسٹر راہل گاندھی ہمیشہ تقریر کرنے کے بعد ایوان سے نکل جاتے ہیں۔یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ادھر لوک سبھا سکریٹریٹ کے ذرائع کے مطابق، لوک سبھا میں بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کے پہلے دن 9 مارچ کو اسپیکر اوم برلا کے خلاف اپوزیشن کی تحریک عدم اعتماد پر بحث ہونے کا امکان ہے۔یہ اشارہ اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے باضابطہ طور پر اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کا نوٹس پیش کرنے کے ایک دن بعد سامنے آیا۔اس اقدام سے پارلیمانی تصادم میں غیر معمولی اور سنگین اضافہ ہوا ہے۔یہ نوٹس منگل کے روز کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور چیف وہپ کے سریش نے متعدد اپوزیشن جماعتوں بشمول کانگریس، سماج وادی پارٹی اور ڈی ایم کے کی جانب سے پیش کیا تھا۔لوک سبھا سکریٹریٹ کے ایک اہلکار نے کہا، "یہ اراکین کو دستیاب سب سے سخت اقدامات میں سے ایک ہے، اور اس میں مقررہ طریقہ کار کی پیروی ہوتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ٹائم لائن کے مطابق 9 مارچ کو بحث ممکن ہے، جو کہ طریقہ کار کی تعمیل سے مشروط ہے۔اپوزیشن کا یہ اقدام صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کی بحث کے دوران اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور دیگر اپوزیشن لیڈروں کو بولنے کی اجازت نہ دینے کے اسپیکر کے فیصلے پر ایوان میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے بعد کیا گیا ہے۔اپوزیشن جماعتوں نے چیئرمین پر پارلیمانی روایات کو توڑنے اور بحث کو کم کرنے کا الزام لگایا ہے۔دوسری طرف، ان الزامات کو اسپیکر کے دفتر اور حکمران فریق نے مسترد کر دیا ہے۔گزشتہ ہفتے سے پارلیمانی کارروائی میں مسلسل خلل پڑ رہا ہے، دونوں طرف سے احتجاج اور جوابی الزامات کے درمیان لوک سبھا کو متعدد بار ملتوی کرنا پڑا ہے۔حکمراں اتحاد نے اپوزیشن پر قانون سازی کے کام کو روکنے کا الزام لگایا ہے، جب کہ حزب اختلاف کی جماعتوں کا اصرار ہے کہ انہیں قومی مسائل اٹھانے کا مناسب موقع نہیں دیا جا رہا ہے۔آئینی دفعات اور پارلیمانی ضوابط کے تحت، اسپیکر کو ہٹانے کی قرارداد کو بحث اور ووٹنگ کے لیے درج کرنے سے پہلے کم از کم 14 دن کی نوٹس کی مدت درکار ہے۔اگر طریقہ کار کے تقاضے پورے ہو جاتے ہیں، تو تحریک عدم اعتماد نوٹس کی مدت کے بعد باضابطہ طور پر زیر غور

آئے گی، جس سے بحث کی راہ ہموار ہو جائے گی جو مارچ میں بجٹ سیشن کے دوسرے مرحلے زیر بحث آنے کا امکان ہے۔

آئی جی کشمیر نے

پی ایف کے سینئر افسران نے شرکت کی۔آئی جی پی نے موجودہ سکیورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے آئندہ تقاریب کے سلسلے میں کی جانے والی تیاریوں، بین الادارہ تعاون اور مجموعی ہم آہنگی پر زور دیا۔آئی جی کشمیر نے تمام اضلاع کے ایس ایس پیز کو مارکیٹ چیکنگ ڈرائیوز میں تیزی لانے کی ہدایت دی تاکہ مصنوعی قلت، ذخیرہ اندوزی اور اشیائے ضروریہ کی زائد قیمتوں پر روک لگائی جا سکے۔افسران کو لوگوں سے تعاون بڑھانے کی بھی ہدایت دی گئی تاکہ مذہبی و عوامی پروگراموں کا خوش اسلوبی سے انعقاد یقینی بنایا جا سکے۔متوقع طور پر سیاحتی سرگرمیوں میں اضافے کے پیش نظر، سیاحتی مقامات پر سکیورٹی کو مزید سخت کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ریلوے اسٹیشنوں، پٹریوں اور ٹریکس کی حفاظت کا بھی جائزہ لیا گیا، جس کے دوران اضافی گشت، سرویلنس اور احتیاطی اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کی ہدایات جاری ہوئیں۔اسی طرح قومی شاہراہ پر بھی سکیورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ افسران کو بندوبست مزید مضبوط کرنے کی ہدایت دی گئی۔میٹنگ کے دوران آئی جی کشمیر نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہمہ وقت چوکنا رہیں، خفیہ نظام کو مزید مضبوط کریں، رسپانس میکانزم بہتر بنائیں اور باہمی تال میل کے ساتھ آنے والے تمام پروگراموں کو پرسکون اور محفوظ ماحول میں منعقد کرانے کو یقینی بنائیں۔

وزارت داخلہ کی

تقریبات میں قومی گیت کو گانے کے طریقوں میں یکسانیت لانا ہے۔وزارت داخلہ نے کہا کہ قومی نغمہ گانے کی مکمل سرکاری پیشکش کا دورانیہ تقریباً تین منٹ اور دس سیکنڈ ہے۔پروٹوکول کے تحت، وندے ماترم کا سرکاری ورژن اہم ریاستی اور رسمی تقریبات میں گایا جانا ہے۔ان میں شہری رسمی تقریبات، رسمی ریاستی تقریبات میں صدر جمہوریہ کی آمد اور روانگی، اور قوم سے صدارتی خطاب کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر ہونے سے فوراً پہلے اور بعد کے مواقع شامل ہیں۔اسی طرح کا اہتمام گورنروں یا لیفٹیننٹ گورنروں کی شرکت والی رسمی تقاریب کے ساتھ ساتھ قومی پرچم کو پریڈ میں لائے جاتے وقت کیا جاتا ہے۔مرکزی حکومت مخصوص احکامات کے ذریعے دوسرے مواقع پر بھی اس کے گانے کی اجازت دے سکتا ہے۔پروٹوکول میں مزید رسمی طریقہ کار کی بھی وضاحت کی گئی ہے جب قومی نغمہ کسی بینڈ کے ذریعہ پیش کیا جاتا ہے۔ڈھول بجا کر سامعین کو متنبہ کیا جاتا ہے۔ڈرم رول کو ایک مقررہ پیٹرن پر بجانا ہے اور نغمہ گانا شروع ہونے سے پہلے بند کرنا ہے۔وزارت داخلہ نے بڑے پیمانے پر قومی گیت گانے کے بھی اصول وضع کیے ہیں۔یہ پریڈ کے علاوہ ثقافتی یا رسمی تقریبات میں قومی پرچم لہرانے کے دوران اجتماعی طور پر گایا جا سکتا ہے، جس میں صوتی آلات کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔مخصوص ہدایات کے مطابق صدر کی شرکت والے عوامی تقریبات میں، نیز اہم مواقع پر یونین یا ریاستی وزراء کی شرکت کے پروگراموں میں قومی نغمہ کو اجتماعی شکل میں گانے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔طلبہ میں قومی ترانے اور قومی پرچم کے احترام کو فروغ دینے کی کوششوں کے ساتھ ساتھ اسکولوں کو دن کے آغاز میں قومی گیت کو اجتماعی طور پر گانے کو شامل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ہدایات کے مطابق، جب بھی قومی گیت کا آفیشل ورژن گایا جائے تو سامعین سے احترام میں کھڑے ہونے کی توقع کی جاتی ہے، سوائے اس وقت کے جب یہ اخباری نشریہ یا دستاویزی فلم کا حصہ ہو، جہاں کھڑے ہونے سے کام کاج میں خلل پڑ سکتا ہے۔وزارت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ جب ایک ہی تقریب میں قومی گیت اور قومی ترانہ دونوں کو گانا مطلوب ہو تو پہلے وندے ماترم کو پیش کیا جانا چاہیے۔

حبہ کدل سرینگر میں

نیوز نیٹ ورک کو نئی رپورٹر نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ شہر خاص کے گنجان والے علاقہ حبہ کدل میں منگل وار کی رات دیر گئے آگ کی ایک ہولناک واردات رونما ہوئی۔نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ رات کو قریب 10 بجکر 30 منٹ پر ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی۔انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے ساتھ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا گیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر مقامی لوگوں کے ساتھ آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی تاہم بڑی محنت و مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔عینی شاہدین کے مطابق آگ لگنے سے چار رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے اور ان میں موجود ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سنیئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے کنٹرول روم کو منگل کی رات ایک کال موصول ہوئی جس کے بعد حبہ کدل، باب ڈیم اور گاؤ کدل اسٹیشنوں سے فائر ٹینڈرز کو موقع پر پہنچایا گیا۔حکام نے بتایا کہ تنگ گلیوں اور علاقے میں بھیڑ بھاڑ کی وجہ سے ابتدائی کوششوں میں رکاوٹ پیدا ہوئی، جس سے محکمے کو شہر کے دیگر اسٹیشنوں سے اضافی فائر فائٹنگ یونٹوں کو بلانے پر مجبور ہونا پڑا۔انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن کے دوران، دو یا تین ایل پی جی سلنڈروں سے ہونے والے دھماکوں نے آگ کو مزید تیز کر دیا۔انہوں نے کہا کہ ایک فائر مین کو ہاتھ پر چوٹ آئی جبکہ دو شہریوں کو بھی معمولی چوٹیں آئیں۔تینوں کا مقامی اسپتال میں علاج کر کے فارغ کر دیا گیا۔

سرینگر ضلع میں

تال میل میں لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جو بھی این ڈی پی ایس سے متعلقہ جرائم میں ملوث پایا گیا اسے قانونی منسوخی اور ڈرائیونگ لائسنس کی نااہلی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس قدم کا مقصد ایک مضبوط روک تھام کا پیغام دینا ہے اور نوجوانوں اور عام لوگوں کو منشیات سے متعلق سرگرمیوں سے دور رہنے کی تاکید کرنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ پولیس اور صحت کی ٹیموں کے ساتھ قریبی تال میل میں اپنے کریک ڈاؤن کو تیز کرنے اور ضلع میں منشیات کی لعنت کو روکنے کیلئے سخت اقدامات اپنانے کیلئے پرعزم ہے۔

اسمبلی بی جے پی ارکان

میں آؤ، وزیر اعلیٰ معافی مانگو' جیسے نعرے لگا رہے تھے۔قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے باہر میڈیا کو بتایا کہ جب تک وزیر اعلیٰ اپنے الفاظ واپس نہیں لیتے ہیں اور غیر مشروط معافی نہیں مانگتے ہیں تب تک ہم احتجاج جاری رکھیں گے۔انہوں نے وزیر اعلیٰ کے الفاظ کو 'ناشائستہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'یہ الفاظ ایوان کے تقدس اور آئینی اصولوں کو نظر انداز کرنے کی عکاسی کرتے ہیں'۔مسٹر شرما نے حکمراں پارٹی کے ارکان پر اشاروں کا استعمال کرتے ہوئے اپوزیشن کا مذاق اڑانے کا الزام بھی لگایا۔انہوں نے کہا کہ اس سے ایوان میں بحث کی سطح کو مزید کم کر دیا ہے۔ادھر سنیل شرما نے اسپیکر پر جانبداری کا سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ایوان کی کارروائی ''براہ راست حکومتی بنچوں کے اشاروں'' پر چلائی جا رہی ہے، جو جمہوری عمل کے لیے ''انتہائی افسوس ناک'' ہے۔شرما کے یہ ریمارکس وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے حالیہ بیان کے پس منظر میں سامنے آئے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ایوان میں جو زبان استعمال کی، اس سے خود اراکین بھی غیر راحت محسوس کر رہے تھے۔انہوں نے سخت لہجے میں سوال اٹھایا:''کیا وزیر اعلیٰ کو اپنی زبان پر شرمندگی محسوس نہیں ہوئی؟''لیڈر آف اپوزیشن نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ کو اپنے بیان کی وضاحت خود پیش کرنی چاہیے تھی، مگر وہ ابھی تک اس بارے میں کوئی ذمہ داری قبول کرنے کو تیار نہیں۔انہوں نے کہا،''میں اس معاملے کو پہلے بھی اٹھا چکا ہوں، اور آج دوبارہ دہرا رہا ہوں تاکہ جوابدہی قائم ہو سکے۔''سنیل شرما نے نیشنل کانفرنس قیادت پر بھی تنقید کی اور کہا کہ جماعت کے اندر ''تکبر اور سیاسی وراثت'' کا رجحان گہرا ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ شیخ محمد عبداللہ کے خاندان میں پیدا ہونے سے این سی قیادت میں ''برتری اور حق جتانے'' کی سوچ پروان چڑھی ہے، جس کا اثر جماعت کی داخلی سیاست پر بھی پڑا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نے اپنے بیان پر نہ افسوس ظاہر کیا نہ پسپائی اختیار کی، اور سوال اٹھایا کہ ''اگر اسپیکر ایسے رویے کو برداشت کرتے ہیں تو پھر اس ایوان سے کیا امید رکھی جا سکتی ہے؟''شرما کے بیانات نے ایوان اور سیاسی حلقوں میں نئی بحث چھیڑ دی ہے، جبکہ حکومتی بنچ ں

کی جانب سے ان الزامات کی تردید متوقع ہے۔

صرف درست زمینی ریکارڈ

چھ ماہ میں مکمل کر کے دعویٰ کیا جائے۔ہمیں جو چاہیئے وہ درستگی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگر درستگی حاصل کرنے کیلئے زیادہ وقت درکار ہو تو حکومت وہ وقت لے گی۔انہوں نے کہا''میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم کسی غلط ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ہم محکمہ کے ساتھ بیٹھیں گے اور اراکین کی جانب سے دیئے گئے مشوروں پر غور کریں گے۔'' وزیر اعلیٰ نے مسئلے پر حکومت کی سنجیدگی کا اعادہ کرتے ہوئے ایوان کو یقین دلایا کہ محکمہ تمام خدشات سے مکمل طور پر آگاہ ہے اور اصلاحی اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔اس سے قبل وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے وزیر اعلیٰ کی جانب سے جواب دیتے ہوئے رکن اسمبلی دیوسر پیرزادہ فیروز احمد کے سوال کے جواب میں ایوان کو بتایا کہ تحصیل دیوسر، فریسل اور قیموہ میں فیلڈ ایجنسیوں نے فوری طور پر 15,516 غیر عدالتی نوعیت کی غلطیاں شناخت کیں اور انہیں درست کیا۔وزیر نے مزید کہا کہ ڈیجیٹائزڈ جمعبندیوں میں عوامی تصدیق کے دوران 185 نیم عدالتی غلطیاں پائی گئی ہیں اور انہیں مناسب چینلز کے ذریعے متعلقہ اتھارٹیوں کو آگے کی کارروائی کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔وزیر نے کہا کہ غلطیوں کی درستگی کا عمل جاری ہے اسے مکمل کرنے کے بعد جمعبندیاں عوامی طور پر پڑھی جائیں گی۔انہوں نے مزید کہا کہ تحصیل قیموہ میں شناخت کی گئی تمام 185 نیم عدالتی غلطیاں کیس ٹینٹ اتھارٹی کو بھیجی جا چکی ہیں۔وزیر نے یہ بھی کہا کہ ضلع کولگام میں حالیہ سیلابوں کے دوران کوئی بھی ملکیتی زمین نہیں بہی۔انہوں نے ایوان کو مطلع کیا کہ تحصیل قیموہ میں پی ایم اے وائی جی سکیم کے تحت ایک بے زمین مستفید کو پانچ مرلہ زمین الاٹ کی گئی ہے۔

جموں کشمیر میں 12 لاکھ

کہ جموں ڈویژن کے دس اضلاع میں 11 کے وی فیڈرز پر 1600 اسمارٹ فیڈر میٹر لگائے گئے ہیں۔ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے، محکمے نے واضح کیا کہ سمارٹ میٹر بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈز (بی آئی ایس) اور سنٹرل الیکٹرسٹی اتھارٹی (سی ای اے) کے ذریعہ مقرر کردہ قومی معیارات اور تصریحات کی تعمیل کرتے ہیں۔

پنتھ چوک

نی سفارشات پیش کرے گی۔انہوں نے ایوان کو مطلع کیا کہ جب کمیٹی اپنی رپورٹ تیار کرلے گی تو اسے متعلقہ ایم ایل اے اراکین کے ساتھ اشتراک کیا جائے گا۔اس کے بعد ہی اس کی حتمی رپورٹ/تجویز حکومت کو پیش کی جائے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ری ٹیبلی ٹیشن کے لئے کہا کہ سابقہ مالکان کو ری ہیبلیٹ کرنے کیلئے محکمہ کو انفرادی کواریوں کو، جو محکمہ کے کیلیبسی ڈیٹا کے مطابق آبائی طور پر قبضہ شدہ علاقوں میں واقع ہیں اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی تصدیق شدہ ہیں، ملا کر کواری کلسٹر قرار دیا گیا تاکہ انہیں کواری لائسنس کیلئے غور کیا جا سکے۔اس کے بعد محکمہ نے پلوامہ ضلع میں لیتھ پورہ، منڈک پال، کھریو اور ووین میں 10 کواری بلاکس کو کواری کلسٹر قرار دیا اور ہدایات دیں کہ منظور شدہ مائننگ پلان، ماحولیاتی کلیئرنس اور کنسنٹ ٹو آپریٹ متعلقہ اتھارٹیوں سے حاصل کر کے سابقہ کواری مالکان کے حق میں کواری لائسنس کی رسمی منظوری کیلئے پیش کیا جائے جن میں سے 3 کلسٹر واپس لے لئے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تاہم اب تک مذکورہ کلسٹرز کے کسی بھی درخواست گذار نے ماحولیاتی کلیئرنس، کنسنٹ ٹو آپریٹ اور دیگر شراکت دار محکموں کی این او سیز متعلقہ اتھارٹیوں سے حاصل نہیں کیں جس کی وجہ سے ان کے حق میں کواری لائسنس کی رسمی منظوری نہیں ہو سکی۔اس کے علاوہ سابقہ کواری مالکان کی روزی روٹی فراہم کرنے کے لئے لیتھ پورہ، لدو، منڈک پل، کھریو اور ووین میں محکمہ نے وقتاً فوقتاً کواری سائٹس پر دستیاب ڈھیلے مواد کے نکالنے کے اجازت نامے جاری کئے ہیں۔اس موقعہ پر رکن اسمبلی ہلال اکبر لون نے ضمنی سوال اٹھایا۔

نارانگ میں سیاحتی

رکاوٹ اور معطلی پیدا ہوئی۔وزیر اعلیٰ نے ایوان کو مزید آگاہ کیا کہ یہ معاملہ بعد میں ریونیو حکام کے ساتھ اٹھایا گیا۔تحصیل دار کنگن کی جانب سے پیش کردہ رپورٹ میں واضح کیا گیا کہ یہ ہٹ وانگت اسٹیٹ کی حدود سے باہر جنگلاتی اراضی پر واقع ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ اب یہ معاملہ ڈویژنل فارسٹ آفیسر سندھ فارسٹ ڈویژن گاندربل کے ساتھ اٹھایا گیا ہے تاکہ نارانگ کے دوشاروں موڑ پر واقع جگہ کا متعلقہ اراضی ریکارڈ حاصل کیا جا سکے اور اس معاملے کی پیروی جاری ہے۔وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ غیر حل شدہ تنازعہ اور سائٹ سے متعلق زیر التوا مسائل کے پیش نظر اب تک کسی بھی سکیم کے تحت اضافی فنڈز مختص نہیں کئے گئے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے ایوان کو یقین دلایا کہ جیسے ہی درست تفصیلات دستیاب ہوں گی، انہیں حاصل کر کے اشتراک کیا جائے گا۔

زینہ پورہ حلقہ

جاوید رانا نے بتایا کہ'ایل آئی ایس ہیف لوٹی پورہ شوپیان' کی تعمیر کو نابارڈ آر آئی ڈی ایف-XXXI کے تحت 239.00 لاکھ روپے کی منظور شدہ لاگت سے منظوری دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ سکیم 50 ہیکٹر قابل کاشت رقبہ (سی سی اے) کو سیراب کرے گی جس سے زرعی اراضی کو یقینی آبپاشی کی سہولتیں فراہم ہوں گی۔انہوں نے مزید بتایا کہ اس سکیم کو 2029 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔اس ضمن میں ارکان اسمبلی غلام محی الدین میر، ایم وائی تاریگامی اور شبیر احمد کلے نے ضمنی سوالات اٹھائے۔وزیر موصوف نے اٹھائے گئے خدشات کے جواب میں کہا کہ آبپاشی سکیموں کی جدید کاری حکومت کے زیر غور ہے اور جموں وکشمیر میں بالخصوص دیہی اور زرعی لحاظ سے اہم حلقوں میں آبپاشی کی سہولیات کو مضبوط بنانے کے لئے ضروری اقدامات کئے گئے ہیں۔

کاروبار ہنر مندی

کے بینک قرضوں کی منظوری دی گئی ہے جن میں سے زائد از 700 کروڑ روپے کی رقم جاری بھی کی جا چکی ہے۔سریندر کمار چودھری نے کہا کہ ان اعداد و شمار کے نتیجے میں زمینی سطح پر ہزاروں کاروباری ادارے قائم ہو رہے ہیں، جنہیں منظم صلاحیت سازی پروگراموں کی مدد حاصل ہے۔اب تک 7,339 کاروباری افراد نے تربیت مکمل کی ہے جبکہ مزید 5,000 اس وقت زیر تربیت ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ جنوری 2025ء میں کئے گئے ایک جامع سروے کے مطابق سروے کئے گئے کل 64.8 لاکھ افراد میں سے 18 سے 60 برس کی عمر کے 4.73 لاکھ افراد نے بتایا کہ وہ کام نہیں کر رہے لیکن کام کرنے کے خواہشمند ہیں۔ان میں سے 1.79 لاکھ افراد صوبہ جموں جبکہ 2.94 لاکھ افراد صوبہ کشمیر سے تعلق رکھتے نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ اس وقت بینکوں کے پاس موجود 37,000 درخواستوں میں سے تقریباً 15,000 معاملات ایڈوانس مرحلے میں ہیں اور ضروری دستاویزی کارروائی مکمل ہونے کے بعد 31 / مارچ 2026ء تک منظور کئے جائیں گے جبکہ تقریباً 22,000 درخواستوں کو قرض کے قابل سمجھا گیا ہے اور آئندہ 3 سے 4 ماہ کے دوران مرحلہ وار منظور کئے جانے کی توقع ہے جو واضح طور پر ایک مضبوط اور ترقی پذیر منصوبہ بندی کی نشاندہی کرتی ہیں، نہ کہ رکاوٹ انہوں نے کہا کہ 'مشن یووا' کوئی سبسڈی پر مبنی یا بلا امتیاز قرضوں کی تقسیم کی سکیم نہیں ہے بلکہ ایک سخت، شفاف اور اعتماد پر مبنی کاروباری پروگرام انہوں نے مزید کہا کہ کثیر مراحل کے جائزہ کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر حقیقی امیدوار کو موقع ملے لیکن صرف مالی طور پر قابل عمل اور دیرپا کاروباروں کو ہی بینک مالی مدد کریں تاکہ عوامی وسائل اور نوجوان کاروباری افراد کے مستقبل دونوں کا تحفظ کیا جا سکے۔اس موقعہ پر رکن اسمبلی میر سیف اللہ نے ضمنی سوال اٹھایا

اونتی پورہ پولیس نے

شروع کی گئی۔تفتیش کے دوران، ایس ایچ او تھانہ اونتی پورہ، انسپکٹر اعجاز حمادی کی نگرانی میں ایک پولیس ٹیم اور جدید تفتیشی تکنیک کی مدد سے، جس میں مختلف مقامات سے سی سی ٹی وی فوٹیج اکٹھا کرنا اور تجزیہ کرنا شامل ہے، جس کی بدولت ایک خاتون ملزمہ کے ملوث ہونے کا پتہ چلا۔اس کے مطابق خاتون ملزمہ کو گرفتار کر کے تھانے لایا گیا، جہاں وہ زیر حراست ہے۔اس کے قبضے سے تقریباً 14,00,000 روپے (چودہ لاکھ روپے) مالیت کی چوری شدہ جائیداد بھی برآمد ہوئی۔کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

جے اینڈ کے وقف

بورڈ کے حوالے کیا۔ان کے ہمراہ بی جے پی کے ریاستی جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔بورڈ

کے ایگزیکٹو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین، امام و متولی آثار مقدسہ غلام محی الدین ہانڈے بھی اس موقع پر موجود تھے۔بعدازاں ڈاکٹر سید درخشاں اور اشوک کول نے ان ہائی ٹیک ایمبولینسوں کو چار اہم مقامات کی جانب روانہ کیا جہاں سے وہ جلد اپنی خدمات کا آغاز کریں گی۔یہ مقامات ہیں: ضلع سرینگر میں درگاہ حضرت بل، ضلع بارہمولہ کے ٹنگمرگ میں بابا ریشی درگاہ، ضلع بڈگام میں چرار شریف درگاہ اور ضلع اننت ناگ میں عیش مقام درگاہ۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے کہا کہ جے اینڈ کے وقف بورڈ نے مختلف شعبوں میں واقعی شاندار کام انجام دیا ہے اور ملک بھر کی دیگر تنظیموں اور محکموں کے لیے ایک مثالی ادارہ بن گیا ہے۔انہوں نے کہا، جموں وکشمیر کے تمام روحانی مقامات پر سہولیات کی بہتری ایک تاریخی اور حوصلہ افزا اقدام ہے۔ماضی میں کچھ لوگ جوان فنڈز کو اپنے سیاسی اور ذاتی مفادات کے لیے استعمال کرتے تھے، اصلاحات کی سخت مخالفت کرتے رہے، مگر درخشاں جی کی قیادت میں بورڈ نے غیر معمولی کارکردگی دکھائی ہے۔یہ نیا اقدام ڈاکٹر اندرابی کے کارناموں میں ایک اور اضافہ ہے۔اپنے خطاب میں ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے کہا کہ ترقی، شفافیت اور عوامی فلاح ہمیشہ ہماری کارکردگی کے رہنما اصول رہے ہیں۔جدید ترین طبی ہنگامی سہولیات سے لیس ان ایمبولینسوں کی شمولیت ہمارا خاص منصوبہ تھا اور آج اس کی تکمیل پر میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں۔ہم ان گاڑیوں کو چار مختلف اضلاع کی چار بڑی درگاہوں پر تعینات کر رہے ہیں جہاں سے یہ خدمات انجام دیں گی۔مقامی آبادی اور ملحقہ دیہات کے لوگ اس سے مستفید ہوں گے، ڈاکٹر درخشاں نے کہا۔اس موقع پر وقف بورڈ کے تمام منتظمین، ائمہ اور خطباء بھی موجود تھے۔

دو آئی ایس افسران

مدت کے لیے توسیع کی منظوری بھی دی، موجودہ پالیسی میں بھی نرمی کی گئی ہے۔دونوں احکامات کابینہ کی تقرری کمیٹی سے منظوری کے بعد محکمہ پرسونل اینڈ ٹریننگ نے جاری کیے ہیں۔

بیروہ میں

ناشپاتی، آلو بخارا، چیری، خوبانی، اخروٹ، بادام اور دیگر مقامی اقسام شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ حلقے میں زرعی ترقی کو جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) اور دیگر سرکاری سکیموں کے تحت فعال طور پر فروغ دیا جا رہا ہے۔گزشتہ تین برسوں کے دوران شہد کی مکھیوں کے 30 کالونیاں، ایک ہائی پروسسنگ یونٹ، پولی نیشن کے لئے ایک کامن ہائیر سینٹر (سی ایچ سی) اور زرعی ٹول کٹس اہل کسانوں کو فراہم کی گئی ہیں تاکہ مکس بانی کو آمدنی کے ایک ذیلی ذریعہ کے طور پر فروغ دیا جا سکے۔وزیر نے مزید بتایا کہ شہد کی مکھیوں کی کالونیوں کے سائنسی انتظام کو بہتر بنانے کے لئے تربیتی اور صلاحیت سازی کے پروگرام بھی منعقد کئے گئے ہیں۔اس اقدام سے زرعی اور باغبانی فصلوں میں پولی نیشن کا عمل بہتر ہوا ہے جس کے نتیجے میں بہتر پیداوار حاصل ہوئی ہے۔انہوں نے لیف مائنر بیماری اور زرعی ادویات و فنکس کش ادویات کے استعمال سے متعلق ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ سکاسٹ اور دیگر تحقیقی سائنسدان ان مسائل کو حل کرنے پر کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی نے اس طرح کی بیماریوں کے ابھرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔تاہم حکومت اور محکمہ زراعت کسان کمیونٹی کی مدد کے لئے بروقت اور ضروری اقدامات کر رہے ہیں۔

سول سکریٹریٹ جموں

دنوں میں بڑے پیمانے پر مظاہرے دیکھنے کو ملیں گے۔انہوں نے کہا کہ یہ ان کا بنیادی حق ہے کہ انہیں برسوں کی خدمات کے بعد مستقل روزگار فراہم کیا جائے۔مظاہرین نے موجودہ حکومت، خصوصاً عمر عبداللہ پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے انہیں بھاری منڈیٹ دے کر اقتدار میں پہنچایا، لیکن حکومت اپنے وعدوں سے انحراف کر رہی ہے اور مزدور طبقے کے مسائل کو ترجیح نہیں دے رہی۔احتجاجی ڈیلی ویجروں نے اپنے مطالبات پر فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت نے مزید تاخیر کی تو اس کے اثرات سنگین ہوں گے، جس کی ذمہ داری سراسر انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

آئی آئی ایم کی

اور شوپیان اضلاع سے تعلق رکھنے والے 100 سے زائد سیب کاشتکاروں نے بڑھ چڑھ کر شرکت کی۔ورکشاپ کا مقصد کسانوں کو جدید فصل اور کاشتکاری تنوع کی حکمت عملیوں سے آگاہ اور حساس بنانا تھا، جس کے تحت باغبانی نظام میں لیونڈر اور شہد کی مکھی بانی کو شامل کر کے زرعی منافع میں اضافہ، زرعی کیمیکلز کے استعمال میں کمی اور وسائل کے مؤثر استعمال کو فروغ دیا جا سکے، تاکہ جموں و کشمیر میں پائیدار زرعی ماحولیاتی نظام کی راہ ہموار ہو۔تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر زبیر احمد، ڈائریکٹر سی ایس آئی آر-آئی آئی آئی ایم جموں، نے اپنے خطاب میں کاشتکاروں کی فعال شرکت کو سراہتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ مختلف فصلوں اور زرعی سرگرمیوں جیسے شہد کی مکھی بانی کو یکجا کر کے جدید پیداواری ماڈل تیار کیے جائیں، تاکہ کسانوں کی آمدنی میں اضافی ذرائع پیدا ہوں اور جموں وکشمیر کے صاف و شفاف زرعی ماحولیاتی نظام کی مجموعی پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے۔اپنے فیلڈ اسٹیشن کے دورے کے دوران انہوں نے وہاں قائم اپیئری (شہد کی مکھیوں کا فارم) کا بھی معائنہ کیا اور سائنسدانوں کو ہدایت دی کہ سائنسی مکھی بانی میں مکھی کے زہر، پروپولس اور رائل جیلی کے تجارتی اور علاجی امکانات کو بروئے کار لاتے ہوئے نئی تحقیقی پہل کی جائے۔ڈاکٹر شاہد رسول، پرنسپل سائنٹسٹ اور انچارج فیلڈ اسٹیشن بونیرا نے کسانوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ فیلڈ اسٹیشن کے محققین اور سائنسی عملہ کسان دوست زرعی ٹیکنالوجی کی مسلسل تیاری میں مصروف ہے، تاکہ ان کی سماجی و معاشی خودمختاری، موجودہ کاشتکاری طریقوں میں بہتری اور مجموعی پائیدار دیہی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔انہوں نے باغبانی نظام میں لیونڈر اور شہد کی مکھی بانی کے انضمام کے معاشی اور ماحولیاتی فوائد پر بھی روشنی ڈالی، جن میں منافع میں اضافہ، بیماریوں کی روک تھام، بہتر پولینیشن اور ماحولیاتی خدمات شامل ہیں۔تقریب میں موجود ڈاکٹر فیاض احمد، چیف سائنٹسٹ، سی ایس آئی آر-آئی آئی آئی ایم، نے سائنسی مداخلتوں اور جدید زرعی طریقوں کو اپنانے میں کسانوں کی گہری دلچسپی کو سراہا۔انہوں نے فیلڈ اسٹیشن پر فصلوں کی پیداوار سے متعلق ٹیکنالوجیز تیار کرنے والے محققین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ مختلف زرعی پیداواری نظاموں میں کی جانے والی کوششیں خطے کے زرعی شعبے کو نمایاں طور پر تقویت دے رہی ہیں۔تکنیکی سیشن میں ماہرین نے باغات کے مختلف نظاموں میں شہد کی مکھی بانی اور لیونڈر کے انضمام کے امکانات اور افادیت، لیونڈر کی پیداواری ٹیکنالوجی، مؤثر پولینیشن خدمات کے ذریعے پیداوار اور مارکیٹ ویلیو میں اضافے اور مجموعی آمدنی میں بہتری جیسے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ورکشاپ میں باغات میں لیونڈر کے انضمام کے ذریعے بیماریوں اور حشرات کے انسداد پر بھی توجہ دی گئی۔کاشتکاروں کو اس جدید سہ رکنی پیداواری نظام کی زرعی موزونیت اور ہم آہنگی سے متعلق سائنسی معلومات فراہم کی گئیں، تاکہ زرعی ماحولیاتی پائیداری کو فروغ دیا جا سکے۔ورکشاپ نے جموں وکشمیر میں کسانوں اور سائنسدانوں کے روابط کو مضبوط بنانے اور پائیدار، اعلیٰ قدر کی حامل زرعی نظاموں کے فروغ کے لیے سی ایس آئی آر-آئی آئی آئی ایم کے عزم کا اعادہ کیا۔

جموں کشمیر میں قومی

شرح 4.4 فیصد رہی جبکہ قومی اوسط 3.2 فیصد تھی۔گزشتہ برس ''مشن یووا'' کے تحت کیے گئے سروے میں بھی بے روزگاری کی سنگینی سامنے آئی۔اکنامک سروے کے مطابق 18 سے 60 برس کی عمر کے 64.8 لاکھ افراد میں سے 4.73 لاکھ ایسے تھے جو کام نہیں کر رہے مگر کام کرنے کے خواہش مند ہیں۔اسی سروے میں 5.5 لاکھ افراد نے کاروبار شروع کرنے میں دلچسپی ظاہر کی، تاہم پلیٹ فارم پر صرف 1.71 لاکھ نوجوانوں نے رجسٹریشن کرائی اور ان میں سے تقریباً 70 ہزار نے عملی طور پر کاروبار کے لیے اندراج کیا۔حکومت کے مطابق ''نوجوانوں کو صرف نوکری کی تلاش والا نہیں بلکہ روزگار فراہم کرنے والا بنانا وقت کی ضرورت ہے۔اسی مقصد کے تحت صنعت کاری، ہنر مندی اور خود روزگاری اسکیموں پر زور دیا جا رہا ہے۔''

سی ایس آئی آر

پروگرام کا مقصد جدید مالیکیولر بائیولوجی تکنیکوں میں عملی مہارت کو فروغ دینا تھا۔یہ تربیتی پروگرام نہایت منظم انداز میں ترتیب دیا گیا تھا تاکہ شرکاء کو جین ایکسپریشن تجزیے (نمونہ تیاری سے لے کر نتائج کی تشریح تک) میں عملی سطح پر مکمل مہارت فراہم کی جا سکے۔تین روزہ اس جامع پروگرام کے دوران شرکاء کو مکمل تجرباتی ورک فلو سے روشناس کرایا گیا۔پروگرام کا آغاز آر این اے آئسولیشن پر تفصیلی سیشنوں سے ہوا، جس میں اعلیٰ معیار کے اخراج، آلودگی پر قابو پانے اور پیداوار میں بہتری پر توجہ دی گئی۔شرکاء کو گڈ لیبارٹری پریکٹسز کی بھی تربیت دی گئی، جس میں نتائج کی دہرائی پذیری، آلودگی سے بچاؤ اور معیار کی یقین دہانی کے اصولوں پر خصوصی زور دیا گیا۔پروگرام میں آر این اے آئسولیشن، سی ڈی این اے تھیسز اور qRT-PCR پر عملی لیبارٹری تربیت کے ساتھ ساتھ انٹرا کنٹرول ٹربل شوٹنگ کلینکس اور ڈیٹا انٹرپریٹیشن ورکشاپ بھی شامل تھیں، جو جدید مالیکیولر تکنیکوں میں صلاحیت سازی کے لیے سی ایس آئی آر-آئی آئی آئی ایم کے عزم کو اجاگر کرتی ہیں۔سی ایس آئی آر-آئی آئی آئی ایم کے ڈائریکٹر ڈاکٹر زبیر احمد، جو اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر شریک تھے، نے qRT-PCR کو ایک انقلابی ٹیکنالوجی قرار دیا جو زراعت، صحت عامہ اور اطلاقی حیاتیاتی علوم میں ترقی کی راہیں ہموار کر رہی ہے۔انہوں نے تشخیص، ٹرانسلیشنل ریسرچ، موسمیاتی موافقت اور صحت عامہ کے شعبوں میں اس کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر روشنی ڈالی۔شرکاء کو اپنی نئی مہارتوں کو عملی طور پر بروئے کار لانے کی ترغیب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسی ٹیکنالوجی پر عبور حاصل کرنا ''وکست بھارت @2047'' کے تحت تکنیکی خودمختاری کے قومی وژن میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔سینئر پرنسپل سائنٹسٹ اور پروگرام آرگنائزر، ڈاکٹر نوشین اشرف نے اختتامی کلمات پیش کرتے ہوئے شرکاء پر زور دیا کہ وہ جدید مالیکیولر ٹولز کو اپنی پیشہ ورانہ سرگرمیوں میں شامل کر کے قومی تحقیقی صلاحیت کو مضبوط بنائیں۔اس پروگرام کے منتظمین کے فرائض مشترک طور پر ڈاکٹر سید ریاض احسن، سینئر پرنسپل سائنٹسٹ اور ڈاکٹر فلسطین سلطان، پرنسپل ٹیکنیکل آفیسر، نے انجام دیں، جنہوں نے عملی لیبارٹری سیشنوں کی قیادت کی۔اختتامی تقریب میں ڈاکٹر فیاض ملک، چیف سائنٹسٹ؛ ڈاکٹر قاضی پرویز، سینئر پرنسپل سائنٹسٹ اور سی ایس آئی آر-آئی آئی آئی ایم سرینگر برانچ کے دیگر سینئر سائنسدانوں، تکنیکی اور انتظامی عملے نے شرکت کی۔یہ پروگرام مجموعی طور پر انجینئر عبد الرحیم، چیف سائنٹسٹ و سربراہ، سی ایس آئی آر-آئی آئی آئی ایم سرینگر برانچ کی سربراہی میں منعقد ہوا جبکہ ڈاکٹر ناصر الرشید، پرنسپل سائنٹسٹ اور نوڈل آفیسر برائے اسکل ڈیولپمنٹ نے اس کی نگرانی کی۔سیشن کی نظامت ڈاکٹر اشفاق مجید ہرہ، پروجیکٹ ایسوسی ایٹ-I، نے انجام دی۔

عوامی مسائل سے

میں کسی بھی طرح کی غلط بیانی نہیں کی، جبکہ بی جے پی کی جانب سے پیش کیے جا رہے اعتراضات بنیاد سے عاری اور سمجھ سے بالاتر ہیں۔سریندر چودھری نے کہا کہ بی جے پی کے پاس کوئی حقیقی مدعا نہیں، اسی لیے وہ غیر ضروری تنازعات کھڑے کر کے عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ ایوان عوامی مسائل اجاگر کرنے کی جگہ ہے، نہ کہ سیاسی الزام تراشیوں کا میدان۔نائب وزیر اعلیٰ نے کچھ صحافیوں پر بلیک میلنگ کے الزامات بھی عائد کیے اور کہا کہ چند افراد جو پیرول پر ہیں، وہ صحافت کے نام پر مفادات حاصل کر رہے ہیں اور صرف چائے پینے کے لیے ایوان یا اس کے آس پاس نظر آتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ماتا ویشنو دیوی یاترا کے انتظامات اور وہاں درپیش مسائل ایک بڑا مدعا ہے، لیکن بی جے پی اس پر سنجیدگی سے بات کرنے کو تیار نہیں۔ان کے مطابق حزب اختلاف کو عوامی مفاد کے موضوعات کو اٹھانا چاہیے، مگر وہ غیر متعلقہ مباحث چھیڑ کر ایوان کا قیمتی وقت ضائع کر رہی ہے۔

ایکشن فورم مانسبل

نے تمام مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا۔تقریب کے افتتاح میں کنوینر جے کے کلچر فورم نثار الکریم اور غلام نبی دلنواز نے شاعری پر اکیسٹیسیو لیکچر پیش کئے جس کے بعد ایک پروقار محفل مشاعرہ بھی منعقد ہوا۔مشاعرے میں جن دیگر شعراء نے شرکت کی ان میں عبدالرحیم اثمی، ف واجد حسن چھتر گلی، نظیر بابا، دمساز مانسبلی، مولوی ریاض ہاکباری، عابد جمال ربتاری، مدثر ہاکباری اور ڈاکٹر عمران قابل ذکر ہیں۔تقریب کی نظامت ڈاکٹر غلام محمد میر نے انجام دی جبکہ تقریب کے اختتام پر فورم کے سرپرست دوست دار نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

نیشنل کانفرنس کا

مظاہرہ کیا، اپوزیشن کو بولنے کی اجازت دی اور ٹریژری بنچوں کو جواب دینے سے روک دیا'۔انہوں نے کہا ' : لیکن جب وزیر اعلیٰ نے تین دن بعد جواب دینا شروع کیا، تو بی جے پی کے اراکین کیا کہہ رہے تھے وہ بھی سننا چاہئے،،،'۔موصوف وزیر نے بی جے پی قانون سازوں سے غیر مشروط معافی مانگنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا' : انہیں پورے ایوان اور جموں وکشمیر کے لوگوں سے معافی مانگنی چاہیے'۔

پولیس نے پلوامہ میں

سٹرپس) اور ریلکسوف (04 بوتلیں) برآمد کی گئیں۔پولیس سٹیشن راجپورہ میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔جموں وکشمیر پولیس معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے اور شہریوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔منشیات کی لعنت کے خلاف اس جنگ میں عوامی تعاون ناگزیر ہے۔

پاور پروجیکٹوں

موجود نہیں ہے۔حکومتی جواب کے ساتھ پاور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ نے ریاست میں موجود مختلف سرکاری، مرکزی اور نجی بجلی پروجیکٹس کی تازہ صورتحال بھی ایوان کے سامنے پیش کی۔اعداد و شمار کے مطابق یوٹی سیکٹر کے تحت بگلیہار-فسٹ اور بگلیہار-سیکنڈ سمیت لوئر جہلم، اپر سندھ-سیکنڈ اور گاندربل پاور پلانٹ جیسے اہم منصوبے فعال ہیں۔تاہم چند پروجیکٹس جیسے چنینی سیکنڈ-اور سوا-تھرڈ اگست 2025 کی تباہ کن سیلابوں کے بعد اب بھی شٹ ڈاؤن کی حالت میں ہیں۔مرکزی سیکٹر خصوصاً این ایچ پی سی کے پروجیکٹس میں سلال، اوڑی-I، ڈل ہستی، کشن گنگا اور اوڑی-II جیسی ہائیڈرو پاور تنصیبات معمول کے مطابق کام کر رہی ہیں، جبکہ کہیں جزوی رکاوٹیں بھی برقرار ہیں۔اسی طرح نجی شعبے میں ڈوڈہ، پونچھ، بانڈی پورہ، گاندربل اور بڈگام میں قائم چھوٹے ہائیڈل پروجیکٹس بھی زیادہ تر فعال ہیں، تاہم بعض منصوبے زیر تعمیر بڑی اسکیموں کے سبب التوا یا بندش کا شکار ہیں۔ایوان میں پیش کی گئی تفصیلات سے واضح ہوتا ہے کہ جموں وکشمیر میں بجلی کی پیداوار کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری کے لیے متعدد پروجیکٹس موجود ہیں، مگر مرکز اور یوٹی حکومت کے درمیان پاور پروجیکٹس کی ملکیت یا واپسی کے معاملے میں اس وقت کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی۔

خواتین و بچیوں کا

کی۔پروگرام کا مقصد خواتین کو بااختیار بنانا اور نوجوان بچیوں کو سائنس، تعلیم، انتظامیہ، دفاع اور دیگر پیشہ ورانہ شعبوں میں دستیاب مواقع سے روشناس کرانا تھا۔اس موقع پر مقررین نے وادی کشمیر اور ضلع کی ان باصلاحیت خواتین کی مثالیں پیش کیں جنہوں نے آئی اے ایس، آئی پی ایس، جے کے اے ایس سمیت مختلف اعلیٰ عہدوں پر فائز ہو کر نمایاں مقام حاصل کیا۔انہوں نے کہا کہ تعلیم اور سائنسی شعور معاشرے کی ترقی اور مثبت تبدیلی کی بنیاد ہیں۔خطاب کرتے ہوئے مقررین نے طالبات کو تلقین کی کہ وہ بڑے خواب دیکھیں، محنت اور لگن کو اپنا شعار بنائیں اور مشکلات کو کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہ بننے دیں۔تقریب کے دوران بھارتی فوج نے سرحدی علاقوں میں خواتین کی خودمختاری، نوجوانوں کی رہنمائی اور قومی تعمیر میں اپنا کردار جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔پروگرام کے اختتام پر اس امید کا اظہار کیا گیا کہ کیرن اور کنڈیاں کی بیٹیاں مستقبل میں نہ صرف اپنے علاقے بلکہ پوری قوم کا نام روشن کریں گے

ورلڈ کپ کا سب سے دلچسپ مقابلہ: دو سپر اوورز کے بعد جنوبی افریقہ کی فتح

احمد آباد، 11 فروری (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے گروپ ڈی میں ایک ایسا میچ کھیلا گیا جسے برسوں یاد رکھا جائے گا۔ احمد آباد میں کھیلے گئے اس میچ نے شائقین کے دل کی دھڑکنیں تیز کر دیں۔ جنوبی افریقہ اور افغانستان کے درمیان مقابلہ دو بار سپر اوور میں داخل ہوا، جہاں بالآخر تجربہ کار جنوبی افریقی ٹیم نے افغان سورماؤں کو شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ جب 40 اوورز کے کھیل کے بعد بھی اسکور برابر رہا، تو فیصلہ سپر اوورز میں ہوا۔ پہلا سپر اوور: دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کے خلاف بہترین کھیل پیش کیا اور پہلے سپر اوور میں دونوں ٹیموں نے 17-17 رنز بنائے، لیکن کوئی فاتح سامنے نہ آیا۔ دوسرے سپر اوور میں جنوبی افریقہ نے 23 رنز بنائے، جبکہ افغانستان کی ٹیم صرف دو وکٹ پر 19 رنز ہی بنا سکی۔ اس کارکردگی کے باعث جنوبی افریقہ نے اس دلچسپ میچ میں فتح حاصل کر لی۔ محمد نبی پہلی دو گیندوں پر بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوگئے۔ رحمان اللہ گرباز نے کیشو مہاراج کو مسلسل 3 چھکے لگا کر میچ دوبارہ زندہ کر دیا، لیکن آخری گیند پر مطلوبہ 6 رنز بنانے میں ناکام رہے اور میچ آؤٹ ہو گئے۔ اب افغانستان کو ٹورنامنٹ میں برقرار رہنے کے لیے نہ صرف اپنے باقی دونوں میچز بڑے مارجن سے جیتنے ہوں گے، بلکہ دوسری ٹیموں (نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ) کے نتائج پر بھی انحصار کرنا ہوگا۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں پر 187 رنز بنائے۔ کوئنٹن ڈی کاک (59) اور رایان ریکلٹن (61) کی 114 رنز کی شراکت نے افغان بالرز کو بے بس کر دیا تھا۔ جواب میں افغانستان کی ٹیم 19.4 اوورز میں 187 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی اور یوں میچ برابر رہا۔ رحمان اللہ گرباز نے 42 گیندوں پر 84 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ آخری لمحات میں نور احمد نے دو چھکوں سے امید جگائی، لیکن مجیب الرحمان کے رن آؤٹ نے افغانستان کی یقینی جیت کو برابری میں بدل دیا۔ شکست کے باوجود افغانستان نے ثابت کر دیا کہ وہ کسی بھی

سنجے بانگر کا ہندوستانی بلے بازوں کو مشورہ

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے اپنے پہلے میچ میں امریکہ کو 29 رنز سے شکست دینے کے باوجود، ہندوستانی بیٹنگ لائن اپ ایک وقت میں شدید مشکلات کا شکار تھی۔ اس حوالے سے ایک پروگرام میں کرکٹ ماہرین سنجے بانگر اور پیوش چاولہ نے ہندوستانی بلے بازوں کے انداز اور نمیبیا کے خلاف ممکنہ تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ سابق بیٹنگ کوچ سنجے بانگر کا کہنا ہے کہ ہندوستانی بلے بازوں کو امریکہ کے خلاف پیش آنے والی صورتحال پر زیادہ سوچ بچار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "موجودہ ہندوستانی بیٹنگ یونٹ جس 'بے خوف' انداز سے کھیل رہی ہے، اس میں کبھی کبھار وکٹیں گرنا فطری ہے۔ اگر کوئی سبق سیکھنا ہے تو وہ یہ ہے کہ ضرورت پڑنے پر تھوڑی حکمت عملی پر توجہ دیں، لیکن اپنے کھیلنے کے انداز پر شک نہ کریں کیونکہ اسی انداز نے گزشتہ 18 ماہ میں آپ کو کامیابی دلائی ہے۔ لیگ اسپنر پیوش چاولہ نے خبردار کیا کہ دہلی میں سرد موسم کی وجہ سے شام کے میچ میں اوس ایک بڑا فیکٹر ثابت ہوگی۔ ان کا ماننا ہے کہ ٹاس جیتنے والا کپتان پہلے بالنگ کو ترجیح دے گا کیونکہ دوسری اننگز میں اوس کی وجہ سے باؤلنگ مشکل اور بیٹنگ بہت آسان ہو جاتی ہے۔ ہندوستان اور نمیبیا کا یہ مقابلہ کل شام 7:00 بجے شروع ہوگا۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی: جنوبی افریقہ کی پاکستان کے خلاف پہلے میچ میں سنسنی خیز فتح

پوچیفسٹروم، 11 فروری (یو این آئی) پاکستان اور جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیموں کے درمیان جاری ٹی ٹوئنٹی سیریز کے پہلے میچ میں پروٹیز ویمن نے آخری گیند پر پاکستان کو 5 وکٹوں سے شکست دے دی۔ پاکستانی کپتان فاطمہ ثنا کی شاندار اننگز بھی ٹیم کو فتح نہ دلا سکی۔ پوچیفسٹروم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں دونوں ٹیموں کے درمیان کانٹے کا مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 180 رنز بنائے۔ کپتان فاطمہ ثنا نے محض 41 گیندوں پر 90 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی، جو ان کے کیریئر کی بہترین اننگز میں سے ایک ہے۔ میزبان ٹیم نے 181 رنز کا ہدف اننگز کی آخری گیند پر 5 وکٹیں گنوا کر حاصل کر لیا۔ اس جیت کے ساتھ جنوبی افریقہ کو سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل ہوگئی ہے۔ پاکستانی بولرز نے میچ کو آخری گیند تک پہنچا کر بھرپور مزاحمت کی، تاہم جنوبی افریقی بیٹرز نے اعصاب پر قابو رکھتے ہوئے ہدف حاصل کر لیا۔

پاکستانی اسپنر عثمان طارق کا مشکوک ایکشن: روی چندرن اشون دفاع میں سامنے آ گئے

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) ہندوستانی اسٹار اسپنر روی چندرن اشون نے پاکستانی اسپنر عثمان طارق کی حمایت کی ہے، امریکہ کے خلاف پاکستان کی 32 رنز کی جیت کے بعد نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ 28 سالہ عثمان طارق کا منفرد ایکشن، جس میں رن اپ کے دوران ایک خاص وقفہ (Pause) اور سائیڈ آرم ریلیز شامل ہے، سوشل میڈیا پر کڑی تنقید کا نشانہ بن رہا ہے۔ اشون نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' (ٹویٹر) پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی بالر کے ایکشن کی قانونی حیثیت کا فیصلہ صرف آئی سی سی سے منظور شدہ ٹیسٹنگ سینٹرز میں ہی کیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا "آن فیلڈ امپائرز کے لیے میچ کے دوران کہنی کے 15 ڈگری کے خم کا درست اندازہ لگانا ممکن نہیں ہے۔ جب تک باقاعدہ ٹیسٹنگ نہ ہو جائے، کسی بالر پر الزام تراشی کرنا درست نہیں ہے۔ "رن اپ میں رکاوٹ کے حوالے سے اشون نے وضاحت کی کہ اگر یہ بالر کے باقاعدہ ایکشن کا حصہ ہے تو یہ قانوناً درست ہے۔ دوسری جانب ہندوستانی وکٹ کیپر بیٹر شریوتس گوسوامی نے اس ایکشن پر سوال اٹھاتے ہوئے اس کا موازنہ فٹبال سے کیا۔ انہوں نے لکھا: "فٹبال میں اب کھلاڑیوں کو پنالٹی کک کے دوران رکنے کی اجازت نہیں ہے۔ کرکٹ میں یہ کیسے درست ہو سکتا ہے؟ ایکشن ٹھیک ہے، لیکن گیند پھینکتے وقت اس طرح کا وقفہ (Pause) ناقابل قبول ہے۔ اسے جاری رکھنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ گوسوامی کے جواب میں اشون نے ایک اہم نکتے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ کرکٹ کے قوانین بالرز پر بیٹرز کے مقابلے میں زیادہ سخت پابندیاں عائد کرتے ہیں۔ انہوں نے مثال دی کہ ایک بیٹر بغیر بتائے 'سوئچ ہٹ' کھیل سکتا ہے، جبکہ ایک بالر کو اپنا ہاتھ تبدیل کرنے سے پہلے امپائر کو مطلع کرنا پڑتا ہے۔

نیپال کو اٹلی کے خلاف تاریخی فتح کی تلاش

ممبئی، 11 فروری (یو این آئی) آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے گروپ مرحلے میں جمعرات کو دو اہم مقابلے کھیلے جائیں گے۔ سب کی نظریں نیپال پر مرکوز ہیں جس نے اپنے پہلے میچ میں سابق چیمپئن انگلینڈ کو ناکوں چنے چبوا دیے تھے اور محض 4 رنز سے شکست کھائی تھی۔ اب 'نیپال ممبئی کے وانکھیڑے سٹیڈیم میں اٹلی کے مدمقابل ہوں گے، جبکہ سری لنکا اپنے ہوم گراؤنڈ پالے کیلے میں عمان کی میزبانی کرے گا۔ انگلینڈ کے خلاف 185 رنز کے تعاقب میں نیپال نے شاندار مزاحمت دکھائی۔ اوپنر کشال بھرتیل اور کپتان روہت پوڈیل نے ٹیم کو مستحکم آغاز فراہم کیا، جبکہ دیپیندر سنگھ ایری (44 رنز) اور لوکیش بام (39 رنز) نے جارحانہ بیٹنگ سے میچ کو سنسنی خیز بنا دیا۔ اگرچہ وہ جیت نہ سکے، لیکن ان کی کارکردگی نے دنیا کو حیران کر دیا۔ بالنگ میں سندیپ لامچھانے اور نندن یادو اٹلی کے خلاف ہندوستان کی سازگار پچوں پر اہم ہتھیار ثابت ہوں گے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق نیپال کی جیت کے امکانات 75 فیصد ہیں۔ اپنا پہلا ورلڈ کپ کھیلنے والی اٹلی کی ٹیم کو اسکاٹ لینڈ کے خلاف 73 رنز سے بڑی شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جے جے اسمتھ اور مینیٹی برادران نے کچھ مزاحمت ضرور دکھائی، لیکن نیپال کے متوازن بالنگ اٹیک کے سامنے ان کے بلے بازوں کو سخت امتحان کا سامنا ہوگا۔ گرانٹ سٹیورٹ اور کرشن کالوگامگے کو نیپال کی مضبوط بیٹنگ لائن کو روکنے کے لیے غیر معمولی بالنگ کرنی ہوگی۔

ایلس اور زمپا کا قہر: آسٹریلیا نے آئرلینڈ کو 67 رنز سے بدترین شکست دے دی

کولمبو، 11 فروری (یو این آئی) ناتھن ایلس اور ایڈم زمپا کی تباہ کن بالنگ (4-4 وکٹیں) کی بدولت آسٹریلیا نے بدھ کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے اپنے افتتاحی میچ میں آئرلینڈ کو 67 رنز سے ہرا کر اپنی مہم کا فاتحانہ آغاز کیا ہے۔ آسٹریلیا کے 182 رنز کے جواب میں آئرش ٹیم 16.5 اوورز میں محض 115 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ صرف 12 رنز کے عوض 4 وکٹیں حاصل کرنے والے ناتھن ایلس کو 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ میچ سے قبل کپتان مچل مارش کے زخمی ہونے کی وجہ سے آسٹریلیا کے پاس انتخاب کے لیے صرف 12 کھلاڑی دستیاب تھے۔ اس کے باوجود کینگروز نے ہمت نہ ہاری۔ ٹریوس ہیڈ جلد رن آؤٹ ہوئے، لیکن جوش انگلس (37) اور کیمرون گرین (21) نے 49 رنز کی تیز شراکت قائم کی۔ گلین میکسویل (9) کی ناکامی کے بعد میٹ رینشا (37) اور مارکس اسٹوئنس (45) نے پانچویں وکٹ کے لیے 50 رنز جوڑ کر ٹیم کو سنبھالا۔ آخری اوورز میں کونلی اور بارٹلیٹ نے ٹیم کا اسکور 182 تک پہنچا دیا۔ آسٹریلوی اننگز میں 35 ڈاٹ بالز بھی ریکارڈ کی گئیں۔ آئرلینڈ کا آغاز بدقسمتی سے ہوا جب پہلی ہی گیند پر کپتان پال اسٹرلنگ ہیمسٹرنگ انجری کے باعث 'ریٹائرڈ ہرٹ' ہو کر باہر چلے گئے۔ دوسرے اوور میں کوہنیمن نے ہیری ٹیکٹر کو صفر پر آؤٹ کیا۔ ایلس نے اپنے پہلے دو اوورز میں ہی تین وکٹیں لے کر آئرلینڈ کی کمر توڑ دی، جس سے اسکور 27 رنز پر 4 وکٹیں ہو گیا۔ مڈل اوورز میں ایڈم زمپا نے شکنجہ کسا۔ جارج ڈوکریل (41) نے مزاحمت کی کوشش کی لیکن زمپا نے انہیں اسٹمپ آؤٹ کرا دیا۔ زمپا نے اپنے آخری اوور میں دو مزید شکار کیے، جبکہ ناتھن ایلس نے 17 ویں اوور میں آخری وکٹ لے کر میچ کا خاتمہ کیا۔

ابھیشیک شرما کو ہسپتال سے چھٹی مل گئی، نمیبیا کے خلاف شرکت کا فیصلہ کل

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے نوجوان بلے باز ابھیشیک شرما کی طبیعت ٹھیک ہونے کے بعد ہسپتال سے چھٹی دے دی گئی ہے۔ ابھیشیک شرما کو معدے میں انفیکشن ہونے کی وجہ سے دہلی کے ایک اسپتال میں داخل کروایا گیا تھا، تاہم جمعرات کو نمیبیا کے خلاف ہونے والے گروپ میچ میں ان کی شرکت کا حتمی فیصلہ میچ سے کچھ دیر قبل ٹیم مینجمنٹ کرے گی۔ میچ سے ایک دن قبل پریس کانفرنس کرتے ہوئے ہندوستانی بلے باز تلک ورما نے تصدیق کی کہ ابھیشیک اب بہتر ہیں اور انہیں ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ تلک ورما کا کہنا تھا" :ابھیشیک کو ہسپتال سے چھٹی مل گئی ہے، انہیں پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے داخل کرایا گیا تھا۔ آج ان کی حالت کا جائزہ لینے کے بعد ہم کل فیصلہ کریں گے کہ وہ کھیلیں گے یا نہیں۔ ہمارے پاس فیصلہ کرنے کے لیے ابھی ایک دن باقی ہے۔ "یاد رہے کہ ابھیشیک شرما امریکہ کے خلاف پہلے میچ میں پہلی ہی گیند پر آؤٹ ہوگئے تھے اور طبیعت ناسازی کی وجہ سے فیلڈنگ کے لیے بھی نہیں آئے تھے۔ ٹیم کے لیے دیگر مثبت خبریں یہ ہیں: پہلا میچ نہ کھیلنے والے بمراہ اب مکمل فٹ ہیں اور انہوں نے پریکٹس سیشن میں بھرپور بالنگ کی ہے۔ واشنگٹن سندر بھی ٹیم کے ساتھ دوبارہ جڑ گئے ہیں۔ اگر ابھیشیک نہیں کھیلتے، تو سنجو سیمسن کو ایشان کشن کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔

سرمائی اولمپکس: آئس ہاکی میں امریکہ اور سویڈن کی پیش قدمی

میلان، 11 فروری (یو این آئی) میلان کے برفیلے میدانوں میں جاری سرمائی اولمپکس 2026 میں خواتین کے آئس ہاکی مقابلوں کا جوش و خروش عروج پر ہے۔ گروپ اے سے امریکہ اور گروپ بی سے سویڈن کی ٹیموں نے اپنے تمام ابتدائی میچز جیت کر با آسانی کوارٹر فائنل (ٹاپ 8) کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ دفاعی چیمپئن کناڈا کے خلاف امریکی ٹیم نے حیران کن کھیل پیش کیا۔ میلان کے پالا ٹالیا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں امریکہ نے کناڈا کو 5-0 سے شکست دے کر اپنی مسلسل چوتھی جیت درج کی۔ اب کوارٹر فائنل میں امریکا کا مقابلہ میزبان ملک اٹلی سے ہوگا۔ گروپ بی میں سویڈن نے اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھا۔ فیرا میلانو میں کھیلے گئے میچ میں سویڈن نے جاپانی ٹیم کو 4-0 سے زیر کر کے اگلے مرحلے میں جگہ پکی کی۔ دونوں ٹیموں نے اب تک ایونٹ میں 4، 4 میچز کھیلے ہیں اور کسی بھی میچ میں انہیں شکست کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔

گروپ اے کا اہم ٹاکرا: دفاعی چیمپئن ہندوستان اور نمیبیا کا آمنا سامنا

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) دفاعی چیمپئن ہندوستان کل ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں نمیبیا کے خلاف میدان میں اترے گا، جہاں ٹیم پر توقعات اور اپنی ساکھ برقرار رکھنے کی بھاری ذمہ داری ہوگی۔ امریکہ کے خلاف ہندوستان کے پہلے میچ نے یہ ثابت کر دیا کہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں کسی بھی ٹیم کے لیے حالات کبھی بھی مشکل ہو سکتے امریکہ کے خلاف میچ میں ایک وقت ایسا تھا جب ہندوستانی ٹیم 77 رنز پر 6 وکٹیں گنوا کر شدید دباؤ کا شکار تھی۔ اس نازک موڑ پر سوریہ کمار یادو نے اپنی کلاس دکھائی۔ انہوں نے 48 گیندوں پر 84 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر نہ صرف ٹیم کو سہارا دیا بلکہ اپنی جارحانہ بیٹنگ سے میچ کا پانسہ ہی پلٹ دیا۔ ان کی اس اننگز نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ کیوں ٹی ٹوئنٹی کے خطرناک ترین کھلاڑی سمجھے جاتے ہیں۔ ہندوستانی بالرز نے بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ زخمی ہرشیت رانا کی جگہ ٹیم میں شامل ہونے والے محمد سراج نے آغاز میں ہی حریف ٹیم کو نقصان پہنچایا، جبکہ ارشدیپ سنگھ اور اکشر پٹیل نے مڈل اوورز میں رنز کی رفتار روک کر حریف بلے بازوں کو بے بس کر دیا۔ ہندوستان کی یہ اجتماعی کارکردگی نمیبیا کے خلاف میچ کے لیے ایک بہترین نمونہ (بلیو پرنٹ) ثابت ہوگی۔ دوسری جانب نمیبیا کو نیدرلینڈز کے خلاف اپنے پہلے میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اگرچہ نکول لوفٹی ایٹن اور جان فرائی لنک نے اچھی بیٹنگ کی، لیکن مڈل آرڈر کی ناکامی ان کے لیے پریشانی کا باعث بنی۔ ہندوستان جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف نمیبیا کو شروع سے ہی جارحانہ انداز اپنانا ہوگا اور فیلڈنگ میں چستی دکھانی ہوگی۔ ان کے بالرز کے لیے ہندوستانی بیٹنگ لائن کو روکنا ایک کڑا امتحان ہوگا۔ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم کی پچ شروع میں فاسٹ بالرز کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہے، تاہم لائٹس کے نیچے بیٹنگ آسان ہونے کی توقع ہے۔ کل کا میچ تجربے اور جوش کے درمیان ایک دلچسپ مقابلہ ثابت ہوگا۔ جہاں ہندوستان اپنی برتری برقرار رکھنے کی کوشش کرے گا، وہیں نمیبیا کی ٹیم عالمی کرکٹ میں اپنی شناخت بنانے کے لیے بے تاب ہے۔ اگر ہندوستانی ٹیم اپنی پوری قوت کے ساتھ کھیلی، تو دفاعی چیمپئن کی حیثیت سے ان کی سپر ایٹ مرحلے کی طرف پیش قدمی مزید یقینی ہو جائے گی۔

فیفا کا بڑا اعلان، ورلڈ کپ 2026 کی انعامی رقم میں غیر معمولی اضافہ

FIFA

نیویارک، 11 فروری (یو این آئی) فٹ بال کے دیوانوں کے لیے 2026 کا ورلڈ کپ نہ صرف کھیل کے اعتبار سے بڑا ہونے والا ہے، بلکہ مالی طور پر بھی یہ تاریخ کا سب سے مہنگا ترین ایونٹ ثابت ہوگا۔ فیفا نے انعامی رقم میں اس قدر اضافہ کر دیا ہے کہ اب شرکت کرنے والی ہر ٹیم کروڑ پتی بن کر واپس لوٹے گی۔ 2026 کے ٹورنامنٹ کا انعامی رقم 2022 کے مقابلے میں کروڑوں ڈالر زیادہ ہے، اور یہ فٹبال میں انعامی پیسوں سے متعلق نیا عالمی سنگ میل ہے۔ پہلی بار 48 ٹیموں پر مشتمل فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی ہر ٹیم کو خطیر رقم ملے گی۔ فیفا کے مطابق مجموعی رقم میں سے 655 ملین ڈالر ٹیموں کو ان کی کارکردگی کی بنیاد پر دیئے جائیں گے۔ ٹورنامنٹ جیتنے والی ٹیم کو 50 ملین ڈالر جبکہ رنر اپ کو 33 ملین ڈالر ملیں گے۔ گروپ مرحلے سے باہر ہونے والی ٹیموں کو بھی کم از کم 9 ملین ڈالر دیئے جائیں گے۔ مزید برآں ہر ٹیم کو تیاری کے اخراجات کے لیے 1.5 ملین ڈالر اضافی فراہم کیے جائیں گے، جس کے بعد کوالیفائی کرنے والی ہر ٹیم کو کم از کم 10.5 ملین ڈالر کی ضمانت ہوگی۔ جو گلوبل فٹبال کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یاد رہے کہ 2022 کے قطر ورلڈ کپ میں چیمپئن ارجنٹائن کو 42 ملین ڈالر ملے تھے، جبکہ 2018 میں فرانس کو 38 ملین ڈالر دیئے گئے تھے۔ یہ میگا ایونٹ پہلی بار تین ممالک (امریکہ، کناڈا اور میکسیکو) میں منعقد ہو رہا ہے جس کا فائنل 19 جولائی کو نیو جرسی میں ہوگا۔ جہاں کھلاڑیوں پر پیسوں کی برسات ہو رہی ہے، وہیں شائقین کے لیے بری خبر یہ ہے کہ ٹکٹوں کی قیمتوں میں 174 فیصد تک ہوش ربا اضافہ دیکھا گیا ہے، جس سے عام مداحوں کے لیے اسٹیڈیم پہنچنا مشکل ہو سکتا ہے۔

سری لنکا بمقابلہ عمان: ہوم گراؤنڈ پر برتری برقرار رکھنے کا عزم

پالے کیلے، 11 فروری (یو این آئی) آئرلینڈ کو شکست دینے کے بعد سری لنکا اب عمان کے خلاف میدان میں اترے گا۔ بالنگ کے شعبے میں متھیشا پتھیرانا اور دشمنتھا چمیرا نئی گیند کے ساتھ ابتدائی وکٹیں حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، جبکہ مہیش تھیکشنا اور دشن ہیمنتھا عمان کی بیٹنگ لائن کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگرچہ اسپنر وینندو ہسرنگا ہیمسٹرنگ انجری کے باعث دستیاب نہیں، تاہم سری لنکا کی بالنگ میں گہرائی اور ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اسے مضبوط پوزیشن میں رکھتا ہے۔ دوسری جانب عمان کی ٹاپ آرڈر، جس کی قیادت جتیندر سنگھ اور وِنائک شکلا کر رہے ہیں، کو سری لنکا کے تجربہ کار اٹیک کا بھرپور مقابلہ کرنا ہوگا۔ سفیان محمود اور ندیم خان کی کارکردگی میزبان ٹیم کی برتری محدود کرنے میں اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ ماہرین سری لنکا کو اس مقابلے میں 95 فیصد فتح کا مضبوط امیدوار قرار دے رہے ہیں۔۔ ماہرین سری لنکا کو 95 فیصد جیت کا فیورٹ قرار دے رہے ہیں۔ سفیان محمود کو نئی گیند سے وکٹیں لینی ہوں گی، کیونکہ اگر نسکن بلے باز سیٹ ہو گئے تو انہیں روکنا ناممکن ہوگا پالے کیلے کی بیٹنگ فرینڈلی وکٹ ہائی اسکورنگ میچوں کا اشارہ دے رہی ہیں۔ شروع میں فاسٹ بالرز کو سوئنگ، بعد میں اسپنرز کو ٹرن ملتا ہے دوسری اننگز میں اوس کی وجہ سے بالنگ مشکل ہو سکتی ہے ٹاس جیتنے والے کپتان پچ کی نمی کا فائدہ اٹھانے کے لیے پہلے بالنگ کو ترجیح دے سکتے ہیں۔

پریمیئر لیگ: مانچسٹر یونائیٹڈ کی واپسی، ٹوٹنہم کی شکست نے مینیجر کا مستقبل خطرے میں ڈال دیا

Premier League

لندن، 11 فروری (یو این آئی) انگلش پریمیئر لیگ میں سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے۔ گزشتہ روز کھیلے گئے میچ میں مانچسٹر یونائیٹڈ نے انجری ٹائم میں گول کر کے ویسٹ ہیم کے خلاف میچ برابر کر دیا، جبکہ نیو کاسل کے ہاتھوں شکست نے ٹوٹنہم کے مینیجر تھامس فرینک کی برطرفی کی تلوار مزید تیز کر دی ہے۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کے مینیجر مائیکل کیرک، جنہوں نے عہدہ سنبھالنے کے بعد مسلسل چار فتوحات حاصل کی تھیں، کل ویسٹ ہیم کے خلاف جیت کے تسلسل کو برقرار نہ رکھ سکے۔ ویسٹ ہیم نے ٹامس سوچیک کے گول کی بدولت برتری حاصل کر رکھی تھی، لیکن میچ کے 96 ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی بینجمن سیسکو نے شاندار گول کر کے یونائیٹڈ کو شکست سے بچا لیا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ 45 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر برقرار ہے۔ ویسٹ ہیم کے لیے یہ ڈرا میچ بقا کی جنگ میں اہم ہے، تاہم وہ اب بھی ریلیگیشن زون سے محض دو پوائنٹس دور ہیں۔ ٹوٹنہم ہاٹ اسپر کو اپنے ہوم گراؤنڈ پر نیو کاسل کے ہاتھوں 2-1 سے عبرت ناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس شکست کے بعد اسٹیڈیم میں موجود شائقین نے مینیجر تھامس فرینک کے خلاف نعرے بازی کی، جس سے ان کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ نیو کاسل کی جانب سے مالک تھیاؤ اور جیکب ریمزی نے گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ ٹوٹنہم اب ریلیگیشن زون سے صرف پانچ پوائنٹس اوپر ہے، جو کلب کے لیے ایک تشویشناک صورتحال ہے۔ اسٹیمفورڈ برج پر چیلسی نے لیڈز یونائیٹڈ کے خلاف 2-0 کی مضبوط برتری حاصل کرنے کے باوجود میچ 2-2 سے برابر کر دیا۔ کول پامر اور جواؤ پیڈرو کے گولز کے بعد ایسا لگ رہا تھا کہ چیلسی آسانی سے جیت جائے گی، لیکن لیڈز نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ایک پوائنٹ چھین لیا۔ چیلسی کے مینیجر لیام روزنیئر نے اسے اپنی ٹیم کی "تحفے میں دی گئی ناکامی" قرار دیا ہے۔

DailyAfaaqKashmir
Thursday 12 February 2026
آفاق
بین الاقوامی خبریں
8
جمعرات ۱۲ فروری ۲۰۲۶ء
بمطابق ۲۳ شعبان المعظم ۱۴۴۷ ھ

غزہ میں 3 ہزار فلسطینیوں کے فضا میں تحلیل ہونے کا ہولناک انکشاف

تھرموبیرک بموں کا درجہ حرارت 3 ہزار 500 سینٹی گریڈ ہوتا ہے

غزہ، 11 فروری (یو این آئی) غزہ میں خطرناک ترین امریکی ممنوعہ تھرموبیرک بموں کے استعمال کا انکشاف ہوا ہے۔ الجزیرہ نے اپنی رپورٹ میں 3 ہزار فلسطینیوں کے فضا میں تحلیل ہونے کا ہولناک انکشاف کیا ہے اور بتایا کہ ان بموں نے فلسطینیوں کا نام و نشان تک باقی نہیں چھوڑا۔ تھرموبیرک بموں کا درجہ حرارت 3 ہزار 500 سینٹی گریڈ ہوتا ہے، اس سے فوری طور پر جسم راکھ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ جنگی جرم ہے، یورپ اور امریکہ نے اسرائیل کو یہ بم سپلائی کیے، جس سے عالمی نظام انصاف غزہ کے امتحان میں ناکام رہا۔ الجزیرہ کی تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ امریکہ کی فراہم کردہ حرارتی اور تھرموبیرک گولہ بارود نے، جو 3,500 ڈگری سینٹی گریڈ تک جلتا ہے، تقریباً 3,000 فلسطینیوں کا کوئی نشان تک باقی نہیں چھوڑا۔ 10 اگست 2024 کو صبح سویرے یاسمین مہانی غزہ سٹی کے التابعین اسکول کے دھواں اُگلتے ملبے میں اپنے بیٹے سعد کو تلاش کر رہی تھیں۔ انھیں اپنے شوہر چیختے ہوئے پر قدم رکھتے پایا، ہم نے کئی دن تک اسپتالوں اور مردہ

خانوں میں تلاش کیا، ہمیں سعد کا کچھ بھی نہیں ملا۔ دفنانے کے لیے لاش بھی نہیں۔ یہی سب سے تکلیف دہ بات تھی۔ "مہانی ان ہزاروں فلسطینیوں میں سے ایک ہیں جن کے پیارے اسرائیل کی غزہ کے خلاف جارحیت کے دوران اچانک لاپتہ ہو گئے، جس میں 72,000 سے زائد افراد زندگی سے محروم ہو چکے ہیں۔ الجزیرہ عربی کی تحقیق ''دی ریسٹ آف دی اسٹوری '' کے مطابق غزہ کی سول ڈیفنس ٹیموں نے اکتوبر 2023 میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے 2,842 فلسطینیوں کو دستاویزی شکل میں ریکارڈ کیا ہے جو ''بھاپ بن گئے '' اور ان کے پیچھے خون کے چھینٹوں یا گوشت کے چھوٹے ٹکڑوں کے سوا کوئی باقیات نہیں ملیں۔ ماہرین اور عینی شاہدین نے اس مظہر کو اسرائیل کی جانب سے بین الاقوامی طور پر ممنوع قرار دیے گئے حرارتی اور تھرموبیرک ہتھیاروں کے منظم استعمال سے منسوب کیا ہے، جنھیں عموماً ویکیوم یا ایروسول بم بھی کہا جاتا ہے اور جو ساڑھے تین ہزار ڈگری سینٹی گریڈ (6,332 فارن ہائیٹ) سے زائد درجہ حرارت پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ملے مگر سعد کا کوئی سراغ نہیں تھا۔ مہانی نے پیر کے روز نشر ہونے والی الجزیرہ عربی کی تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا ''میں مسجد کے اندر گئی تو خود کو گوشت اور خون

کناڈا کے صوبے کولمبیا میں فائرنگ، 10 افراد ہلاک، 25 زخمی

مشتبہ شوٹر بھی مردہ پایا گیا، اس نے خود کو گولی مار لی

وینکوور، 11 فروری (یو این آئی) کناڈا کے برٹش کولمبیا کے ٹمبلر رج میں ایک ہائی اسکول اور قریبی گھر میں فائرنگ کے نتیجے میں مشتبہ شوٹر سمیت 10 افراد ہلاک اور 25 دیگر زخمی ہو گئے۔ رائل کینیڈین ماؤنٹڈ پولیس (آر سی ایم پی) نے منگل کو کہا کہ افسران نے مقامی وقت کے مطابق دوپہر 1:20 بجے کے قریب ٹمبلر رج سیکنڈری اسکول میں فائرنگ کی اطلاع پر کارروائی کی۔ اسکول میں چھ افراد مردہ پائے گئے، جب کہ ایک شخص اسپتال لے جاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ نیز دو اور متاثرہ افراد ایک گھر سے ملے، جس کے بارے میں خیال کیا جا رہا ہے کہ اس کا تعلق بھی اسی واقعہ سے ہے۔ آر سی ایم پی نے کہا کہ مشتبہ شوٹر بھی مردہ پایا گیا، شاید اس نے خود کو گولی ماری ہے۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ کوئی اور مشتبہ شخص فرار نہیں ہے۔ تقریباً 25 افراد زخمی ہوئے، جن میں سے دو شدید زخمی تھے، جنہیں ایئر لفٹ کر کے اسپتال لے جایا گیا، جب کہ دیگر کا مقامی طور پر علاج کیا گیا۔ آر سی ایم پی نے کہا کہ تمام طلباء اور عملے کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ راکی پہاڑوں کے دامن میں واقع ٹمبلر رج کی آبادی تقریباً 2400 ہے۔ برٹش کولمبیا کے وزیر اعظم ڈیوڈ ایبی نے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ ہمارے دل ان خاندانوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے آج رات ٹمبلر رج میں اپنے پیاروں کو کھو دیا۔ انہوں نے مزید کہا، حکومت آنے والے دنوں میں کمیونٹی کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی کیونکہ ہم سب اس ناقابل تصور سانحے سے نکلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔"

امریکہ کی ایران پر فوجی کارروائی کی تیاری

ایران معاہدہ نہ کر کے بیوقوفی کرے گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) ایران کے ساتھ مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں امریکہ نے فوجی کارروائی کی تیاری کر لی۔ واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ مذاکرات ناکام ہوئے تو ایران پر حملے کیلئے دوسرا بحری بیڑہ بھیج سکتے ہیں مشرق وسطیٰ میں دوسرا طیارہ بردار بحری جہاز اسٹرائیک گروپ بھیجنے پر غور کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہم کوئی معاہدہ کریں گے یا پچھلی بار کی طرح کچھ بہت سخت کرنا پڑے گا۔ قبل ازیں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ اگر ہم ایرانیوں کے ساتھ ہونے والے اصل مذاکرات کو پھر سے یاد کریں تو ڈونلڈ ٹرمپ ایک ایسے تعمیری معاہدے تک پہنچنے کے لیے کوشش کر رہے تھے جو امریکہ کے مفاد میں ہو، سچی بات یہ ہے کہ پوری انتظامیہ اس پر متفق تھی۔ امریکی نائب صدر کا کہنا تھا کہ اگر ایران معاہدہ کرنے کے لیے سمجھداری سے کام لیتا تو یہ ان کے اپنے مفاد میں بھی ہوتا۔

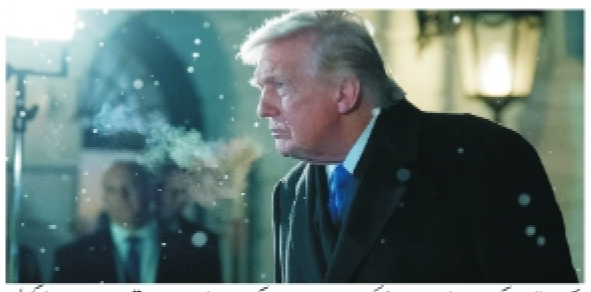

فرانسیسی شخص نے 9 ممالک کے 89 بچوں کو زیادتی کا نشانہ بنایا

اس نے ٹیچر کا روپ دھار کر یہ جرائم کئے

پیرس، 11 فروری (یو این آئی) فرانس کے جیک لیوگل نامی ایک ٹیچر نے 5 دہائیوں کے دوران 9 مختلف ممالک کے 89 بچوں کو زیادتی کا نشانہ بنایا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق جیک لیوگل 2024ء میں فرد جرم عائد ہونے کے بعد سے حراست میں ہے۔ اب حال ہی میں فرانس ایٹین مینٹو نامی پراسیکیوٹر نے فرانس کے 79 سالہ ٹیچر کے بارے میں تہلکہ خیز انکشافات کیے ہیں۔ پراسیکیوٹر نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ یہ نام معلوم ہونا چاہیے کیونکہ اس کا مقصد ممکنہ متاثرین کو آگے آنے کے قابل بنانا ہے، استغاثہ

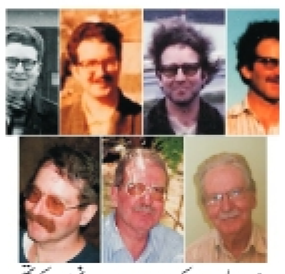

نے پہلے اس کی شناخت ظاہر نہیں کی تھی کیونکہ ہم سب سے پہلے حقائق جاننا چاہتے تھے۔ ایٹین مینٹو نے بتایا کہ جیک لیوگل پر 1967ء سے 2022ء کے درمیان 13 سے 17 سال کی عمر کے بچوں کے خلاف جنسی جرائم کا ارتکاب کرنے کا الزام ہے۔ پراسیکیوٹر نے بتایا کہ اس شخص نے بچوں کے خلاف جرائم مبینہ طور پر جرمنی، سوئٹزرلینڈ، مراکش، نائجر، الجیریا، فلپائن، ہندوستان، کولمبیا اور فرانس کے سمندر پار علاقے نیو کیلیڈونیا میں کیے۔ ایٹین مینٹو نے بتایا کہ اس نے ٹیچر کا روپ دھار کر یہ جرائم کیے، اس نے مختلف ممالک کا سفر کیا، وہاں ٹیچر بن کر نوجوانوں سے ملا اور پھر ان کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کیے۔

امریکہ کے بعد فرانس اور جرمنی بھی اسرائیلی فیصلے کی مخالفت کر دی

یہ اقدام دو ریاستی حل کی راہ میں مزید رکاوٹ کی نمائندگی کرتا ہے

پیرس، 11 فروری (یو این آئی) امریکہ، برطانیہ، یورپی یونین اور مسلم ممالک کے بعد جرمنی اور فرانس نے بھی مغربی کنارے پر اسرائیلی کنٹرول کے فیصلے کی مذمت کی ہے۔ اسرائیل میں جرمنی کے سفیر اسٹیفن سیبرٹ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے پر زیادہ سے زیادہ کنٹرول حاصل کرنے کے لیے اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ کے حالیہ اقدامات بین الاقوامی قانون کے تحت اسرائیل کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ رام اللہ میں جرمن نمائندے اینجلے شلم نے بھی کہا کہ مغربی کنارے میں نجی زمین کی خریداری اور انتظامیہ کے حصوں کی منتقلی کی اجازت دینے کا اسرائیلی دباؤ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے اور دو ریاستی حل کی راہ میں مزید رکاوٹ کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ مغربی کنارہ مستقبل کی فلسطینی ریاست کا ایک لازمی حصہ ہے"، فرانس کی وزارت برائے یورپ اور خارجہ امور نے مقبوضہ مغربی کنارے پر کنٹرول مضبوط کرنے کے لیے اسرائیل کے حالیہ اقدامات کی سخت مذمت" کی ہے اور کہا ہے کہ یہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہیں۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ کے اقدامات مغربی کنارے کے الحاق دو ریاستی حل کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔

ایران پر دباؤ بڑھانے کیلئے امریکہ کا ایرانی

تیل بردار جہازوں کو قبضے میں لینے پر غور

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) امریکی حکام نے ایرانی تیل بردار جہازوں کو قبضے میں لینے پر غور شروع

کر دیا۔ امریکی عہدیدار کے مطابق ایران پر دباؤ بڑھانے کے لیے تیل بردار جہازوں کو قبضے میں لینے پر بات ہوئی ہے تاہم امریکی حکام کو قبضے کی صورت میں ایران کی جوابی کارروائی اور عالمی تیل کی منڈیوں پر منفی اثرات کا خدشہ ہے۔ امریکی عہدیداروں کے مطابق وائٹ ہاؤس نے اس حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا جو پہلے وینزویلا کے خلاف استعمال کی گئی تھی مگر اس کے نتیجے میں تہران کی جانب سے شدید ردعمل اور عالمی تیل منڈی میں عدم استحکام کا خدشہ ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ نے گزشتہ دو ماہ کے دوران وینزویلا کو تیل فراہم کرنے والے کئی۔

دشمن کے جنگی منصوبوں کی ناکامی ایران کی دفاعی قوت کا ثبوت: سپاہ پاسداران

دشمن ایران کو غلامی کے دور میں لے جانے کا خواب دیکھ رہے ہیں

تہران، 11 فروری (یو این آئی) سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے انقلاب اسلامی کی 47ویں سالگرہ کے موقع پر جاری بیان میں دشمنوں کی حالیہ سازشوں اور جنگی منصوبوں کی ناکامی کو ایران کی دفاعی طاقت، عوامی بصیرت اور قومی وحدت کی روشن علامت قرار دیا ہے۔ انقلاب اسلامی کی 47ویں سالگرہ کے موقع پر سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے کہا ہے کہ گزشتہ سینتالیس سالوں کے دوران ایران اور ایرانی قوم کے خلاف دشمنوں کو پے در

پے شکستوں کا سامنا کرنا پڑا۔ بیان میں بارہ روزہ جنگ اور دہشت گردی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ ان سازشوں کا مقصد ایران کو کمزور کرنا اور ملک کو تقسیم کرنا تھا، تاہم یہ تمام منصوبے ناکام ثابت ہوئے اور عالمی استکبار کی بے بسی نمایاں ہوگئی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ دشمن ایران کو غلامی کے دور میں لے جانے کا خواب دیکھ رہے ہیں، لیکن ایرانی باشعور قوم اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ یہ سب دشمن کی سازش ہے، اس لیے یہ خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ سپاہ پاسداران نے واضح کیا کہ ایران نے حالیہ کشیدگی کے دوران جنگی تیاری اور مضبوط دفاعی قوت کا مظاہرہ کیا اور ملک کی سلامتی کے خلاف ہر سازش کا بروقت اور فیصلہ کن جواب دیا۔ بیان کے اختتام پر سپاہ پاسداران نے عوام سے اپیل کی ہے۔

مزید یورپی ممالک کا غزہ بورڈ آف پیس میں شمولیت سے صاف انکار

پولینڈ اور اٹلی نے بھی اپنا فیصلہ سنا دیا

وارسا، میڈرڈ، 11 فروری (یو این آئی) پولینڈ اور اٹلی کا کہنا ہے کہ وہ ٹرمپ کے بورڈ آف پیس میں شامل نہیں ہوں گے۔ پولینڈ اور اٹلی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بورڈ آف پیس میں شامل نہیں ہوں گے، وارسا اور روم نے بدھ کے روز کہا کہ واشنگٹن کے باقی اتحادیوں کو فہرست میں شامل کیا جائے گا۔ روس اور بیلاروس کو شمولیت کی دعوت دی گئی تھی جس کا مطلب ہے کہ بہت سے مغربی ممالک نے محتاط رویہ اپنایا ہے۔ وزیر اعظم ڈونالڈ ٹسک نے ایک حکومتی اجلاس کو بتایا کہ بورڈ کی شکل کے بارے میں کچھ قومی شکوک و شبہات کو مدنظر رکھتے ہوئے، ان حالات میں پولینڈ بورڈ آف پیس کے کام میں شامل نہیں ہوگا لیکن ہم اس کا تجزیہ کریں گے۔" "امریکہ کے ساتھ ہمارے تعلقات ہماری ترجیح رہے ہیں اور رہیں گے، لہٰذا اگر حالات بدلتے ہیں جو بورڈ کے کام میں شامل ہونے کے قابل ہو جائیں گے، ہم کسی بھی منظر نامے کو مسترد نہیں کریں گے۔" دریں اثناء اطالوی وزیر خارجہ انتونیو تاجانی نے بھی بدھ کو تصدیق کی کہ اٹلی سائن اپ نہیں کرے گا۔ انہوں نے اسکائی ٹی جی 24 نیوز چینل کو بتایا کہ ہم بورڈ آف پیس میں شامل نہیں ہو سکتے کیونکہ اٹلی کی طرف ایک ناقابل تسخیر آئینی رکاوٹ ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "تاہم، اگر ہمیں مشرق وسطیٰ میں امن کو یقینی بنانے کے لیے تعمیر نو کی کوششوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

آسٹریلوی پارلیمان کے سامنے اسرائیلی صدر کے

دورے کے خلاف احتجاجی مظاہرے جاری

کینبرا، 11 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کے پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر سینکڑوں مظاہرین نے اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ کے سرکاری دورے کے خلاف احتجاج کیا۔ فلسطینی پرچموں اور سیاستدانوں کی زبانی حمایت نے البانیز حکومت پر دباؤ بڑھا دیا۔ بدھ کے احتجاج میں اے سی ٹی سینیٹر ڈیوڈ پوکاک اور گرینز کی رہنما لاریسا واٹرز سمیت کئی نمایاں شخصیات شامل تھیں۔ اسی دوران آزاد رکن پارلیمان زالی اسٹیگل نے اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ مطالبہ کیا کہ غزہ میں آسٹریلوی امدادی کارکن زومی فرانکم کی ہلاکت کے سلسلے میں آسٹریلیا ہرزوگ سے کس نوعیت کی جواب طلبی مانگے گا، اس بارے میں وضاحت دی جائے۔ فرانکم ورلڈ سنٹرل کچن کے اُن امدادی کارکنوں میں شامل تھیں جو اپریل 2024 میں ایک اسرائیلی فضائی حملے میں ہلاک ہو گئے تھے، یہ ایک ایسا واقعہ تھا جس نے پورے

ملک میں غم و غصے اور اسرائیل کے ساتھ آسٹریلیا کے تعلقات پر دوبارہ نظر ثانی کو جنم دیا تھا۔ وزیر اعظم انتھونی البانیز نے کہا کہ انہوں نے فرانکم کی موت کا معاملہ ہرزوگ کے سامنے اٹھایا ہے، انہوں نے حکومت کے متعدد خدشات کا بھی حوالہ دیا اور زور دیا کہ تفتیش جاری رہنے کے دوران کینبرا شفافیت کی توقع رکھتا ہے۔ البانیز نے کہا کہ ہم بھرپور جواب طلبی کے لیے دباؤ جاری رکھیں گے، جس میں کسی بھی مناسب فوجداری چارج کا اطلاق بھی شامل ہے۔ ہم شفافیت اور مناسب کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے کام جاری رکھیں گے۔

ٹرمپ کے اقتدار میں آنے کے بعد ان کے

خاندان سے وابستہ کرپٹو کمپنی نے اربوں ڈالر کما لیے

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد اُن کے خاندان سے وابستہ ایک کرپٹو کرنسی کمپنی اربوں ڈالر کما چکی ہے۔ ٹرمپ خاندان سے وابستہ کرپٹو کرنسی کمپنی ورلڈ لبرٹی فنانشل نے محض 16 ماہ میں اربوں ڈالر کی کمائی کر کے سیاسی و مالی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ورلڈ لبرٹی فنانشل کی قیادت صدر ٹرمپ کے

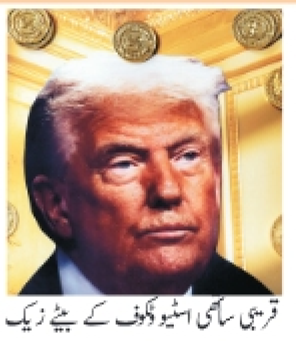

قریبی ساتھی اسٹیو وٹکوف کے بیٹے زیک وٹکوف کر رہے ہیں۔ زیک وٹکوف اب تک ٹرمپ اور وٹکوف خاندانوں کو کم از کم 1.4 ارب ڈالر ادا کر چکے ہیں جن میں سے 1.2 ارب ڈالر صرف ٹرمپ خاندان کو ادا کیے گئے ہیں جبکہ 2.25 ارب ڈالر کے پیپر گینز اس کے علاوہ ہیں۔ امریکی اخبار کے مطابق یہ رقم صدر ٹرمپ کے رئیل اسٹیٹ اور گالف امپائر کی 2010 سے 2017 تک کے 8 برسوں کی کمائی کے برابر ہے۔

روسی حملے میں 3 بچوں سمیت چار افراد ہلاک ہو گئے: یوکرین

کیف، 11 فروری (یو این آئی) مشرقی یوکرین کے شہر بوگودوخیف پر روسی حملے میں تین بچوں سمیت چار افراد ہلاک ہو گئے۔ ایک اہلکار نے یہ اطلاع دی ہے۔ علاقائی فوجی سربراہ اولیگ سینیکو بوف کے مطابق، ایک سال کے دو لڑکے اور ایک دو سالہ لڑکی روسی حملے کے نتیجے میں ہلاک ہو گئے۔ سینیکو بوف نے ٹیلیگرام پر کہا کہ بچوں سمیت اسی گھر میں موجود ایک 34 سالہ مرد بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گیا۔

ٹرمپ سے متعلق بحث، باپ نے بیٹی کو گولی مار کر قتل کر دیا

واشنگٹن، 11 فروری (یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس میں برطانوی شہری لوسی ہیریسن کو اس کے والد کرس ہیریسن نے گولی مار کر قتل کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق تحقیقات میں حال ہی میں انکشاف ہوا ہے کہ گزشتہ برس 10 جنوری کو برطانوی شہر وارنگٹن کے علاقے چیشائر سے تعلق رکھنے والی 23 سالہ لوسی

ہیریسن کو اس کے والد نے اس وقت گولی مار کر قتل کر دیا جب ان دونوں کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حوالے سے بحث ہوئی۔ مقامی پولیس کے مطابق ابتدائی طور پر واقعے کی تفتیش ممکنہ غیر ارادی قتل کے طور پر کی گئی ہے، تاہم کولن کاؤنٹی کی گرینڈ جیوری نے کرس ہیریسن پر فرد جرم عائد کرنے سے انکار کر دیا، جس کے بعد ان کے خلاف کوئی فوجداری مقدمہ دائر نہیں کیا گیا۔ لوسی ہیریسن کی موت سے متعلق تحقیقات چیشائر کورونر کورٹ میں شروع ہوئی تو مقتولہ کے بوائے فرینڈ سیم لٹلر نے گواہی دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ ہم دونوں چھٹیاں گزارنے امریکہ گئے تھے اور 10 جنوری کی صبح امریکی صدر ٹرمپ، جو اس وقت اپنی دوسری مدت کے لیے حلف اٹھانے کی تیاری کر رہے تھے، کے موضوع پر دونوں باپ بیٹی کے درمیان شدید بحث ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بحث کے دوران لوسی ہیریسن نے اپنے والد سے پوچھا کہ اگر میں اس لڑکی کی جگہ ہوتی اور میرے ساتھ جنسی زیادتی ہوئی ہوتی تو آپ کو کیسا لگتا؟ سیم لٹلر نے بتایا کہ کرس ہیریسن نے جواب دیا کہ میری 2 بیٹیاں اور بھی ہیں، اس لیے مجھے اتنا زیادہ صدمہ نہیں ہوتا، اس پر لوسی ہیریسن خاصی دل برداشتہ ہو کر اوپر چلی گئیں۔

غلافِ کعبہ کی وائرل تصویر، حرمین شریفین کی وضاحت

یہ تصویر اصلی کسوہ کی نہیں ہے

ریاض، 11 فروری (یو این آئی) غلافِ کعبہ کی مبینہ بے حرمتی کی افواہوں کے حوالے سے حرمین شریفین سے وضاحت آ گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر حال ہی میں ایک تصویر بہت وائرل ہوئی ہے جس میں دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ غلافِ کعبہ کو زمین پر بچھایا گیا ہے۔ انسائیڈ دی حرمین کے مطابق اس وائرل تصویر کی حقیقت معلوم کرنے کے لیے حرم شریف سے وابستہ افراد اور ماہرین سے گفتگو کی گئی۔ ماہرین نے اس تصویر کا بغور جائزہ لینے کے بعد مختلف پہلوؤں کی نشان دہی کرتے ہوئے بتایا کہ یہ تصویر اصلی کسوہ کی نہیں ہے، تصویر میں دکھائے گئے کپڑے کی لمبائی اور چوڑائی اصلی کسوہ کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتی ہے۔ اصل کسوہ کے بڑے پینلز کو عام طور پر 7 سے 8 افراد کے ساتھ حرکت دینا ممکن ہوتا ہے جب کہ وائرل تصویر میں کپڑے کی لمبائی اور چوڑائی انتہائی کم ہے، جسے 3 یا 4 افراد حرکت دے سکتے ہیں۔ تصویر میں نظر آنے والے کپڑے کا وزن اور ساخت بھی اصلی غلاف کعبہ یا کسوہ سے مختلف نظر آتی ہے۔ اصل کسوہ بھاری اور مضبوط ہوتا ہے، جس کی وجہ سے زمین پر رکھے جانے پر اس میں سلوٹیں نہیں پڑ سکتیں، لیکن تصویر سے ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ کوئی عام کپڑا ہے۔ ماہرین کے مطابق کسوہ کے ڈیزائن اور بارڈر بھی اصلی کسوہ سے مطابقت نہیں رکھتے، اصلی کسوہ میں سیاہ رنگ کے فریم اور نقش واضح ہیں۔ خیال رہے کہ غلاف کعبہ جسے "کسوہ" بھی کہا جاتا ہے، مسلمانوں کے ایمان اور تقدس سے جڑا ہوا ہے۔

ڈاکٹر یونس آئندہ حکومتی یا سیاسی نظام

کا حصہ نہیں بنیں گے: ترجمان شفیق العالم

ڈھاکہ، 11 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر کے ترجمان شفیق العالم نے کہا ہے کہ ڈاکٹر یونس آئندہ حکومتی یا سیاسی نظام کا حصہ نہیں بنیں گے۔ ڈھاکہ میں اے آر وائی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر کے ترجمان شفیق العالم نے ہونے والے انتخابات کو ملک کے لیے اہم قرار دیا اور کہا کہ کل ہونے والے انتخابات ملک کی آئندہ سمت کا تعین کریں گے، جس میں 9 لاکھ سیکیورٹی اہلکار الیکشن ڈیوٹی دیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں ترجمان شفیق العالم نے کہا ڈاکٹر یونس آئندہ حکومتی یا سیاسی نظام کا حصہ نہیں بنیں گے، ڈاکٹر یونس آئندہ اپنا سوشل ورک کریں گے۔ کرکٹ کے حوالے سے سامنے آنے والے موجودہ بحران کے حوالے سے ایک اور سوال کے جواب میں پریس سیکریٹری نے کہا کہ آئی سی سی اور ہندوستانی بورڈ سے تنازعے میں پاکستان کے کردار کو بنگالی عوام سراہتے ہیں، ہم پاکستان کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com